



مبرزااديب

ملت الرب وريا

ه ١ - بشاله كراؤند ، بكود رود ، لاهور

حداء داول مجي مصاف

الناعث اول : ايريل يرجه،

فاشر و امان هاجير

قبت إ تروينه

برنيم : بني انداري

ڈاکٹر عبادت برباوی کے تام

آغشته ایم بر سرخارے به خون دل قانون باغباق صحرا نوشته ایم (خالب)

فہرس

5	كوف	WW.	1
r	رحيله		72
T	معه أفاب لدن	100	5
e.	کهارگ	444	77
8	45	444	173
7	ورشتي والا	4.44	1 = 5
4	المراجية .	***	City.
Λ.	21/15		199

39

کردار :-

میشر
 میگم
 تشین
 میرون
 میرون

وسلا منظر

الم کسی کوئیں کا ایک ایسا کسر، بیل کو وہی کے اس کے سامان ابھی ہے توقیعی ہے بکتیرا اثرا ہے ، معلوم ہوتا ہے یہ سارا سامان آج ہی جان منتقل ہوا ہے اور امید توقیمی کے ساتھ رکھتے میں کرچھ وست لکے گئے ۔
ایک طرف چند کرسمان ، تبائیان ، تعبو درس ، اینا ہوا ایک الیان ، بردی یہ کلدان اور اس اسم کی درسری یہوں اور اس اسم کی درسری یہوں ۔

کمرے کے وسط میں ایک کوچ ، یاس ایک چھوٹی میز ۔ دائیں طرف کا دروازہ باعر کھاتا ہے ، اس دروازے کو بائیں بیرونی دروازہ کہا جائے گا۔ اور دوسرا دروازہ جو بائیں دوراز میں ہے کسی اور کمرے کے سامنے واقع ہے ، اندرون دروازہ سمجھا جائے گا ۔

وقت ؛ غزال کا ایک دن ں تیسرا ہور شروع ہو چکا ہے ۔ شامنے کمرے میں چو کھڑکی ہے اس میں دھندلی قشا کے بہٹر منظر ایک درخت کا کول حصہ دکھائی دیتا ہے۔ بتنے سیسل کر رہے دیں ۔

ستہج ہر صرف صدار کو ج کے ہاس کہڑا ہے۔

دائیں ہاتے کی انگاوں میں ادہ جالا سگریٹ ، الماس بالمون اور تحریف ، الماس بالمون اور تحریف ، الماس بالموں سے اور تحریف میں اور عالباً پتالیس سے کم ، جبورے پر سنجیدگی جو اس کے مقبقت بعد اور غیر جدیاتی عومے کا اظہار کر رہی ہے ۔ لگاہیں سامال پر جبی عوانی ، شاید اس یات پر غور کر رہا ہے کہ کوئے سی عوانی ، شاید اس یات پر غور کر رہا ہے کہ کوئے سی جوز کہاں رکھی جائے گی اور کمرے کی ارائش و آرئیں کمال رکھی جائے گی اور کمرے کی ارائش و آرئیں کی الداؤ میں ہوگی ۔

انداوتی دروازے سے قشل آتا ہے۔ خاتھ میں افریعے جس سی چائے اور پادٹ میں کچھ بسکٹ د

لعبل اخر آ کو ٹرے میز پر وکھ دیتا ہے۔

طائع اینے اپنے دیکھ کر مکرٹ قرش پر پھینگ کو اپنے اوٹ سے مسل دینا ہے ۔ انسال جائے کی بیالی اٹھائے الکتا ہے ۔

صقدر: اشل ١

فطبل: (چائےکی بیالی دہتے ہوئے) ۔ جی 1

صفار ؛ تو حال بي اي كيا كر رهي هين ؟

قضل : صحق دين عين ـ

(قضل بسکاوں کی بائیا۔ اس کی طرف بڑھاتا ہے) ا

صفادر : آج ہوا کاف تیز ہے ۔

فضل ؛ (کھڑی کی طرف اشارہ کرکے) بند کر دوں ؟ صفادر : (اپنے خیال میں) صحن کی حالت تو بڑی خراب

معلوم هوتی ہے۔

(بلیٹ سے ایک سکٹ تکال کر مدہ میں ڈالٹا ہے)

فضل: حالت به هے میاں جی که ه تبه لکاؤ تو جوانا گرتے لکتا ہے۔۔

صفلو ؛ شکر کرو کوئی اینٹ ویٹ نہیں کر پٹرتی ۔ بڑی برانی کولیمیں ہے ۔

فضل: مرمت هوكي ديان جي ا

(قضل بہکٹرں کی بابث ارسے میں اکم دیتا ہے) صفادر و دوگہ۔۔دیا، جاہیے اور جت طافہ میں جاہیے ۔ اس کے بغیر تو جاں رہنا نمال ہے ۔ اس کمرے کے دوا باتی سب ددوارس طرق خراب ہیں ۔

(صندر دائیں دیرار کی طرف جاتا ہے۔ اسے ادر سے دیکھٹا ہے۔ البیر عاقبے میں بیالی ٹھاء کر دائی عاقبہ کی الکیوں سے ایس جیور نے اکتا ہے۔ اندروق درواز سے سے بیکم آئی ہی ، عمر نہیں کے لک میک ، قبیص ، شلوار اور لویٹے میں ملبوس ، جیرے ہر مائٹہ میں اس کے کس قدر حداثی عمر کی علامت ہے ۔ عاقبہ میں بیال)

بيكم : كيا ديكه رم مين آب !

صفیدر : (اسی مالت میں) به کموہ تدری ہتر ہے۔ بیگنم : فضل دیکھنا شرو بند کر دیا ہے یہ تہیں ا

(فضل الدروق دروازے سے جانے لگتا ہے۔ صفدر چاہتے کے دو گھوڑنٹ یں کر بیری کی طرف پڑجتا ہے)

 پیگم : چین بینے ''وٹین ہے ، کو در کہاں ہے ؟ فیامدر ' کمین کیاستر چیا معلوم ہوت ہے۔۔کیا کری راقی فو فاہر میں

دسگیہ یا کیا کرتی رہی ہوں ۔ آج ہو تیر ہے ، ا صفادر یا ہاں جران کی دیر ہو جاں رہی ہے ! بیگیہ عواد یہ ہے کہ ہر یاج سب کے بعد منعن ہتوں سے بھر جان ہے ۔ اس مرتبہ صفال کے مکی ہوں ، سک

صفدر : حران میں بین کچھ ہولا ہے۔ دیگئم ہے ہے۔ کر رہے میں ۔ ب بک ہر رہے کی بعد د میں گر حکے موں کے یہ نے چلاسے ۔

صفدر : کوں ؛ بیگم : علی انے اور کون ! صفیدر : چوں کا بڑا حیال ہے تمہیر !

بیکیہ اسروقی ہوں حرابتے شاہوں سے یکھ کئے۔ رہ جیئر گئے اب کھی ایم ماں کی گور میں واپس میں جا سکتے جھودگے میں آز کر کہاں سے کہاں نے گئے عبی ۔ یہ بھی ایک سیہ ہے۔

> صعدر میہ ہے ؟ بیگم ; اور کیا 1

صفدر و پہر جاں اس لعبے یا مسلمے ہر دور کرا دار کم نہاں ہے۔ اس کا کام نے جس نے داخت بید کیے جان ۔ ہروا سامنہ اس سے اعتمال نے نا

بیگم : هررا سخه ۱

سلم کو بک خوا کا حوال آتا ہے۔ حدی حدی دوی و آئیو نے بی در د ترے میں رکھ دینا ہے ۔ حدی حدی مصدر ر چائیے آئی سروب بنا کہ بیسا جامتی ہو کیا ؟ بیرگم اوم نے اتمی ٹیسا ی عوکلی ہے ۔ صفار : کرم کرو ہو ۔۔ بیگم : نہیں ۔

(بیگہ بیالی سے میں رکھ دینی ہے) کیا کہا آپ ہے ؟

خشلار میں ہے ۔۔ سے کے متعاق بات کو ہے ہے ہم سے یہ کوٹھی حریدی ہے ور س لیے در دی ہے کہ اس میں معین رہنے ہے۔

يگم: ٹھیک 🗻

صنفر * دو اسے رہے کے تابن بسا کی کا کام ہے ؟ دیگم : ظاہر ہے یہ کام ہے الے

صفدر : دو بید عمی اس سسے در موحہ ج عمے - بیسے دارے کے درے کوالھی کے سرید نے در "ہ گئے عیں مردد نے در "ہ گئے عیں مردد کے لیے بھی معقول رقم چندے دور اس کا

فور النفام هوما چاهیے۔ بِیکُم ماک سرچا کے آپ نے ا

(مستر حمل سے منگریٹ کا پیکٹ انبر (اٹٹر کڑان ہے۔ منگریٹ منگانا ہے اور میں کے دو کش نیٹا ہے)

صفدر: نصم هر كرا ها ا

بيگم ۽ وہ کيسے ۽

فیشدر ۱۰۰ م طرح که کوٹھی نے بھی مراسا کی میرد ری خود لران ہے۔

رصدر مسکر کر بیوی کو دیکھنا ہے ، بھوتی کے جے ہے اور مجادی کے آبار تنودار ہوتے میں)

بيگم : کچھ سنجھ تبس سکی ۔

فیشار رحمل بڑے وقامے نم اس مدر پر شان ہوگئی میناہے باک صاحب شراء رہے ہیں داکہ جرید

- July 2/3

ںیگم ، حریہ چکے میں ا

صمدر میں ارجہ کے نئے لکا تن کی سرویت ہے۔ عہدا کیا ہکڑتا ہے اور نمٹر لکوا ٹیں گے۔

> بیگم : (حدیاتی سرز میں) ہے۔ دہ! صفدر : وہ کبوں ؟ -

بيگم : اچها لگتا ہے۔

صفدر : جه کیا کتا ہے ہوا ہواں ور کھو کھلا درحت ہے۔

دیگیم ؛ بهر بهی ا صدار ؛ بهر بهی در ۲

لیگم ان کی شامران میں ایک علایت مام ہے ، ایک حاص عظمت ہے ۔

صفار : عظمت ؟ مكم ! اس براك در دس دى " ا عصب هوگي ؟

بیگیم ۽ آپ محسوس نہیں کرتے۔۔۔۔۔میں کرتی ہوں ! صندر ۽ آب حرکی عصمت دیکھیں ، کر ہی کی صرمت کا حیال کریں ؟

دیگئے میں دو جی کہوں گی۔ اس کا بر نہ میسے ۔ جے۔ وریچ بہ بھی بنایں تو کہا حرج ہے؟

صفدر ہرہے ہیں مرہ ہے اپنے دائے بیسے عدر کیا ؟ پاگم اور کول تنظام میں مو سکا ؟

فیقادر ؛ مب آبانی ہے اثنہ م طوحہ ٹے اور دردسری کی کیا سرورت ہے؟

دگم : ب در س کے تبجے جا کر دیکھیں نو سی ہر درف شامی ہیں ہولی ہیں ۔ جیکی حرق ہیں ۔ جیسے یہ بہے مانع آپ کی مرف یڑھ وہ ہے! صملے - کیا نصہ نے بھاتھی ہو بیگم ا اس آسی کے مربے

مامیر آره کش سے بھی کہہ دیا ہے۔ وہ تا یہ آتا

هي عوگا!

سیکم ، ار کس سے بھی کہہ دیا ہے ! صفدر : اور کیا السبوقت کیا ہوگا ؟ (کلان کرکیای دیکیتا ہے)

سے اب تک آ جاتا چاہے تھا ۔

يگم ۽ کن کو ا

صملہ ۽ اس وڏکش کا ڏکر کو رہ ہونا

سکہ عامرش وعلی ہے ، صفاع اس کی ڈھی کرٹیب محسوس کر بنا ہم

بیکہ اِ س مہ سے مرد خو معوہ جدیدی بی رہی ہو۔
کُ عہد حود اسے اسے ۱ کے سے کا ہوتہ تو باب
بھی میں ۔ آپ تمہارا اس سے کیا واسعاہ ۔ جوی
ساسی رام ال رہی ہے ۔ کا تھی کی مرمد ہو جائے
گی ۔ جمال کوئی بردد تھیں کرنا بائے گا

المبال أأد للله

فصل ۽ ايک _{ما}ئم آئي <u>ھ</u>ا۔ ا

صفدر برؤم ج

ریکے : بھیج دو سے۔۔۔بت میں کوں ہے ؟

يگم : أو ا ال

(د ره و مع کیای رهی شے)

صهدر : کیا یات کے مالی'

مواز ہیا : یہ اوگ کے میں کواٹھی میں۔

صعدر ؛ مان!

عكم ; اعدر آحاة 18 ادل

بوازهيا ۽ انههالسممرياتيا

(برؤه قدر آنے لکی ہے)

الدرسا ک کرے ، حبو ، پیلو پھو ہو ، ا

(براها گهاسی ه)

ويكم يشه ماو

دو ر هيد ١ ممر الي

(وڑ ہیں ایک کرسی ہر دینے جنی ہے)

صهدر : كمان ہے أنى عو مائى؟

بوڑھیا جس سے ب

صفدر : جين ہے کا مصب "

سکّے : ساں آپ پہیں کمیں رعتی عیں ؟

اوڑھیا۔ علی بیجھے کھاتوں کے پاس جو سکان عیمی ن سی

جهوق ايطوق كا حو ہے ۔۔ اس دين رهبي هو۔۔

الله و جها الدل ب تو هاري همدي هوشي له

صفار ؛ بہال کہمے آئی ہو؟

یو ڑھیا ۔ آپ وہ بیڑ کٹو سے لکے میں؟

یار های سال ا سارهم والے لوگوں کو اس سے ارای ا د د ال کے کہ د دس دعو ہ اوس عد ی د دپ کو بڑی چپ ہے۔ ه ۱۹۱۸ د د د د د کمه چي کيا ټه د ف سار الحرائم فالوسطيو <u>الخي</u> 5 444 1 33 Right of the morning of the second و شم مان جاهاتي هوال به بيؤ به كالدخ<u>ا في ال ا</u> اً به الما من الله كثراثين الله الم مان! يه تم جاهتي ی کے کر ہے۔ کہ صوروں کا مائرہ سے ے میں میں بات کی دور میلے میں کے باس جانے کا اور پھر بائیں دیر ر کے پاس) ્રહી 😓 🐪 Pa & 4 101 5 و ما لا أنه ال كا أور سائها هي البات مين سو هلاك كي

موشش بین کونی ہے) رائیم کیوں بیارا لگ ہے؟ دوڑھیا حسامہ کی شامی عرفی اور میں یہ ب آئی تو ہد

یک بردا ہے ۔ بیگیہ : نج جان ای بیٹ

بلگم پر تو به بودان کے باہ نے رخت د مواز ہیں ماں وہ باک والا با جائے گئے ہیں ہو ۔ میں۔ وہ بھی بڑھے اچھے آئیے ۔ ماں بر امام ک باٹھ کر موائدی کے کا ڑھے ۔ کری تموں ۔

و ہے ۔ اس پاس معتبے ہوگ رہے میں ان کے مے ان ا یعمے کہ لا کر نے میں ارداد میں * اے ان نو ایس کھانے تھے ۔

نگم - مانا

موز ہیں ہوں ہے سے کس ہے کہ یہ ہے وہے ۔ بیئر کاوالے والے دی ۔ میں ہر اڈیا ہے ۔ مشکل سے جی کر آئر عو ۔۔۔ ما ، ،

ديگم: وهو

دوڙهد ۽ هم جو پهڙ که ٿيا <u>ه</u> کسي سے پيگم ۽ کچھ نوين اسان ا

و ز هیا - مد اتنا در هوت مے که دوبور کو حور بھی ۔ اس کے بیدے آ حاتے ہیں۔

بیگم : اسد ا ہنڈ نہیں کئے گا

(ادراندر کی باد عام کر بیوای کو دارکید شراد روی ای واقع امرا بنے اندازہ مدام خواج شے)

اور آھي ۽ ان اور ايالا کرے ، ھيوشھ لکھي رطو يہ تي ، اور عيا اليما جامي کے ايکم اے اللہ علی مدد ديني ہے) کاھي کوئي فاخ نه لکے دل کو !

> بینگم : امال تو کینی رهنی هـ! نواهیا ور کون رها امرید ساته نینگم : کیون ؟

دو ژهیا : (هبی آه بهر کر) سب میکهپ گئے است میں بهی ۱۰ رهی هر ۱۰ نهر ژی سی ره گئی ث ۱ بیت حائے کی جها تم اللہ تحریب شد مکھی رکھی ۔

الکے اور دیکا ہے تکر عوادؤ ایٹر سلاس رہے کا ۔ بوڑھیا و سے تیری سری مرادین اوری عول ۔

له اعلمه کر احدا عیر

برزهرا کا د مده مره کهاسی میں وہ حالا ہے۔ اسے آتا ہے، دیگم نے اسے گھر جھوڑ آئی ۔

العس بورہیہ کا ہا ہا ہا۔ اور ہے۔ بورہیہ عب کا مروازے سے لگل تمہیں جال اینگالہ دروازے کے پاس کیپدی رہمی ہے۔ جب لہ مراہ رہے سے لگل جاتی ہے تو لوشی ہے) صبیلیں ۔ اس اسو حدیاتی ہوئے کی کیا سرارون بنے؟

سنگیم: آپ ہیں جبھ سکتے ہی ہے۔ ی ؟ کسی سیاں اس سے و ساتھ میں ۔ ہیر اس کی یہ ویہ ہیر کشرا کیوں جلائیں ہو ہے ہی کشرا کیوں جلائیں ہو ہے ہی انسان کی یہ ویہ ساتے وہ انسان کی د تھی ہیں جانے کیوں جائے اس ہور ہیں اور ہرجت کا کتا ہیں ا ۔ تھ ہے اور اب تو اس بور ہیں کیری کے حری دی ہیں ۔

فتتسر وسكر هاوا ستنداه

بیگیہ : کوئی ور سظام میں ہیں ہے۔ کی آپ تو اس درح مقبور کرتے ہیں جیسے یہ کوئی از شین سندہ ہے معموری می بات ہے۔ ہو حالیک کوئی اہ دوالی سنتے م ۔ (یک یہ سرہ کے درمی نے اور بردہ آدے عسامہ رہے رہا ہے)

دوسوا منظر

یہ سفر ہاں منظ میں جدد دن عمرہ دی ہے۔ واعم اگداد میر دانے منظر مما امال جاتے اسا یہ جات ذک در سے مرسوعے ا²ا ہے۔ وات کا پہلا پیراے ہ د سے کے کو'ٹی سے امکر ہیرو سد مو کا شور دی د نے مانے

صدر کہ ہی میں بیٹھا سکریٹ کے کئی لگا رہا ہے ۔ بیگہ اس سے کھنے دور کرسی میں بیٹھی ہے اور کسی کتاب کے وروں انداز میں ہے اصطاعے میں میں بیٹ رہا صعدر دیراروں کا جائرہ ہر رہا ہے ۔

صفادر : او ب کیا صورت ہے گی

بيگم - س جا تاڻي

صفدار را کی سے سگریت کی راکھ میناؤ کے ہوئے کیں اس ان حالے گی ، حال کہ جی بک ابور ارض کرئی دیٹا جیں ۔

پرکم ، بھی دو ھی گھروں سے ہو مکا ہے۔ منح سامد ہ سے اور چھوال گئ ۔

> صفدر ؛ من جائے گی رقبہ بیگنم ؛ صرور مل حاتے گی۔

حاشد ر ، 'ولینی بھاک ڈیا ک عوالہ سامال فریسے سے کایہ حاستہ دو رادانے میں سنف بھی آلئے ۔ اب کیا ہے مسائروں کی طرح بڑے میں ۔

مسر مردی مردارے کا رخ کرکے میں کو آور دیتا ہے) فضل : کسی تیز روز ہے) جی آباد صفسر : ایک کپ چائے ہے کر سیار موں کا ہے بیگیم , کیا یا توہی کہائیں کے 9 صفدر : تحودگی در طری ه به سر دین علای علایا . ِد چی ها -

لِيَكُم ۽ مو رهن خو

اسٹیلر : رائم و بھی شایئر ہو سوسم ہے ، اٹنی میر ہو ۔ اساشوریا۔

العس أمّا هرا

ديكهو الملسم في بنا دو سادي سے إ

قضل: جان جي

صعدر ۽ کيا ها۽

فصل : کوئی آدعر جل رعہ ہے۔

صفدر ور بیگم (ایک مایی تدره

فضل ۽ درخب کے سھے!

صفلو ؛ درمت کے تیجے؟

مصل می هان واورچی حالے کی کوڑکی ہے دیکھا ہے۔ اجماعے

دينگم ۽ ممهارا وغم هوگا۔

صفدر ، اور که ا

ييگې جۇ چىلىپىلۇ.

صدسر ، کجه سرج کر) کیارے دیکھا ہے تم ہے؟

فصل ؛ (گھڑکی کی طرف انتظرہ کر <u>کے)</u> آدھر ا

(مندر ماسے کی دیا و کی طرف جاتا ہے۔ کیاڑی کھو بنا ہے ۔ باہر دیکینے بکہ ہے۔ شور زہ جاتا ہے۔ یکم اور فشن بھی ادعر اؤ متے مس) بیگے نے کوئن ہے !

(معدر کورکی سے میں کہ حروبی دروارے کی جو می سینے ذکتہ میں)

کہاں چلے؟

صفدر ۽ کوڻي ھے شرور ا

ادرند آرہ سے باعر مکا جاتا ہے اس کے پیجھے جس بھی مہاا حالت اللہ ایکم دروارے کی طرف جاتا جاتا ہے اور گرزارے نے ارب جاتی ہے کہارگ میں سے باہر دیکھتی ہے۔ سرت جاتی ہے - کہارگ میں سے باہر دیکھتی ہے۔ میڑ و دد دور کا شور بسلس کے باہر دیکھتی ہے۔

یکے چند سعے دمر دیکھتی رعتی ہے) حدد کی بدھر سے اوا آئی ہے 'چنر داندر حدو ہے۔ یہ بیکم دور اؤر نے کی طرف جانے (گلتی ہے ۔

صدار بن میر اور آبر ہے۔ "مین کیاں میں یہ و " لگے درواؤسٹم عصر باہر لکامی بھے۔

اب مشیع چند بنجوں کے لئے شال رہے گی ۔

حمیہ بنے درنے شاہ ۔ ان کا نہیں یک عورت میں کے باتاؤیے بیگہ اور اخر ماہ انصال .

عورت بڑی پر بشان د کھائی دیتی ہے

ا ۔ تاہم را دمیوں اور اور جادر یادسی راگ کی ، چہر ہے سے عمر سیس چہ بیس کے آریب معاوم عوثی ہے ۔ میسو عمر ان کر جہرانے کا ارتباع عور سے دیکھارات ہے

صمدر ۽ اب کيور ۽

عورت: كياكمون؟

صفير : كون هو م ا

عورت : میں۔۔آپ دیکھ تیں رہے مورا

ہیمدر ، میں دیکھ رہا ہوں کہ تم یک چور ہو ۔

(عورت کے چہرے ہر کرب کے آثار کمودار ہوتے ہیں حسین صدر محسوس میں کراں ہیکہ محسوس اری ہے ۔ چنااچہ حب وہ نونے کی او اس کا سیجہ ڈم ہوگا) پاگیہ (کرسی کی طرف شاوہ کر کے) بیٹھ جائیے!

رعورت بفسور کهائی وعلی ہے

عوارث ۽ مين جوڙ مينن هو پ

صفادر : نو آدھر تمہار کے کام?

عورت ؛ كرر رمي تين!

صفدر : یه کوئی گررگاه نهیں ہے ا

خورت: نوسستو بھر کیا ہے ^ہ

تستلر ؛ پڑی ج لاک بھی ہے۔ س طرح دھوکا ہیں ہے سکتیں جم| سدا

عورت ۽ به راستا هي بو هے ۔

بیگیم : رست تو سرور ہے سکر عام کروگاہ ہیں ہے ۔

عورت. چه

صفدر آگوت کمیں شہر علی جین تھی ا کیت بھو چی ہے ۔

عورت : میں نے اسے رہا ہی ججھا تھا ۔

ييگم ۽ حاما کيان جامتي تهين ـ

عورت: (مانه کے شارمے سے) دعر ،

بنگم : دهر كون ہے ؟

عورت مدایک گهر ه ؟ دیگیم ترکون ہے اس گهر میں ۴

ہ دیدر ، کو نہ س کلمیں یہ ، تھا تو کوٹھی کے مر سے کی کیا ضرورت بھی ۴

عورت ۽ سڄ مين کولهي کے ندر مين اڳ ۔

صعدر ، اصل کھڑنی بد کر دے

فصل خهاست خی

سے کے بدکر میا ہے۔ دیکٹم : میا نے سے کم ن دیکھا ہے ہ

- 12 Lange - Jane

سِگُو 'عوب سے) کیا۔ کوی سوبو رہنا ہے ہم ن ؟ عورت - ہاں۔

ييگيم ۽ آسي معمد بعد کي هو الا مر ؟

غوارات الأق ملات بعد 1

ليکي ۽ ۽ سامه سے يو دعو جم کي

صددو : آدیا اس کیا و هی دو بیکم ا عطامهی کیسی "
کسی حامر ایسا سے دعر ای ہے - -وی عوالا موسم
اسال سے دعر ای ہے - -وی عوالا کرمیا یہ
کمیں حراب ہے ادال سے موتے می درائ کا کرمیا یہ
کمیں ہے کو چیک ہو جاؤں گی ۔

عورت کے حبرت پر کوب کے فراکررے موجات ہیں) عوارت : نہیں۔ عرکر نہیں۔ عورت یہ اعظ اس مدار اور جانبانی شدت کے عالم میں کنٹی ہے آلہ ٹینوں ایک دم جوٹک آ اس کے داف دیکینے لکنے دیں)

یوگی اسو ہر ہے) یہ کو ہمدوم شے 100 سے 1945 ہے۔ سے گروے کے لیے صرف یک راستا تھا (سعدر 100 کی کرف گیور کر 100ھ ہے

فيفدن ۽ درست ڪ س

دیگم ؛ اب راسٹے الگ، ہرگئے ہیں۔

حیمیں پر وہ تو نہ جائے کب کی برای بات ہے۔

بيرگنم ۽ به بھي تو يئري مدت کے بعد آئی ہے۔

صنفدر - مدت کے بعد آلی ہے صدیوں کے بعد و بریں آلی صنگم : اسے معموم جیں کہ براہا پرستا بعد ہو گیا ہے د

تبندار ۽ جي هان اون جو ڪ ۽

بیگم: این سنجیش هوال جی بات هے (خارب بیر عدمت هواکر) باید جاؤ

عروت اس اندار میں کوڑی ہے جیا ہے گانگر میں کے دوسے میں آئیں عوارش کسی اور کے انوابے اس عوارشی ہے ۔ کرمنی میں بیٹیوں مہی جو

صهدر عدال دانے م عربہ اسے بہ جدیاز دو دئی ہو۔ بیگم : قصن ا

(تھیں جو جانوب خسابی ہے یا ایک ظام میں کر چیریک میا بڑھ ہے) ا

ىضل - جي !

سگم : چا<u>نے ب</u>ناؤ ۱

فصل ، چې می ا

(مصل الدروي كمرين كي طرف جانے لكتا ہے)

سیگم میں ہے کہ سے کی طبیعت عراب ہے ، آو م^{کر ہیں} ۔ صبعالین مگرے

بیکم مح یک دن کی ، آپ اصیدن کے ساتھ لیک مانیں حاکر ۔

> (میسر و میں کھر، و متا ہے) فکر کی کوئی ہات نہیں !

میشدر اس اندال سے بیوی کو دیکھنا ہے جیسے کہد وہ خوا عمے انتہاری یہ حراکب خابستا ہے ، بیکی اندروں حرواریت کی طرف نیم الها نے لگتا ہے)

(اب ستیج پر بیکم اور حورت لفار آتی اور مسریف رکھیے ا

(عدرد ، که 1 ان الداظ به میر ن ره حای کی

عورت : کنا لرمایه ۲

بیگم ، میں نے یہ کہا ہے ہیں ا کرسی میں بیٹھ جائیں

عورت : محیے جانے دمیے .

بیکه ۱۰ آخر آپ کو د د هی مرکار کچه دیر بعد سبی د

عورت ، مين چور مين هول ـ

بیگیم میں دئنی ہوں آپ چور نہیں ہیں۔

عورت : پير آپ عنے کيوں روک رهي هي "

بیگم کرونکه آپ جرز نجین میں اگر آپ وہ موتی حو
میرا شوھر آپ کو سنجھ رہا ہے تو کم ز کم میں
آپ کو عرکر نہ رہ کئی اور یہ معاملہ میر نے شوہر
می کے ہاتھ میں عوق ۔ میں یہ کو چور کی خائے
ایک دکھی عورت سنجھ رہی ہوں اس سے ب آپ ی
دائت کا تعلق صرف میری دات سے نے میں نو سند می
سنجھی ہوں تو سند می

عوزاب آب کا شکریه ا

بیگم صرف لعدبی ۳

عورات ۽ مين کينھ سنجھي تمين ۔

بیگم : (دسکرا کر) عملی طور پو شکر دادا کول ـ عوارت : وه کس طرح ؟

بینگیم سے بی پینی وت به ہے که طبینان کے ساتھ اس کرجی مجاریاتھ جائیں ۔

عوار سے اگر اضابتان کے مانیہ بیٹھ مکنی تو صوار بیٹھ جاتی ۔ بیگیم : آپ بیٹھیے مو سمی

پیکم عورت کے شاہے ہو ہائی رکے کر سے کومی میں بٹیدن ہے)

اور دوسری یاں یہ ہے کہ محمد ہو عبار کریں ۔ عورت راعتہ کیسا ؟ سیگم : مجھے آپ سے ہمدردی ہے ۔

عورت : سبر وي ،

میرگی دیں ب کو جی حسی مائی بیبی مجھے یہ کا جی حاجر - بیمر بھی ایسا ہو سکت ہے کہ ہم یک دوسرے کے درجب جبایں اور ایک دوسرے کو بایی کہ عبر ڈرا ہیں - میری ایسی کوئی یات ہیں خوب ہے یہ کو داج پی ہو ۔ ہم نے یہ دائی حوب کا از داہے ن داور سے ہاد آپ کو کہا دعسی موسکی ہے۔

عورات أفراستاق أأوق يعسنا

بيگم: محتى عسي شا-

عورت ، علے ہے دیجے ۔ شکریہ میت ہوت ۔

(عورف كرسى بعد أأنه بيقيقي هـ)

يگم : آپ مجھ بر اعدد نہيں کر رهيں ا

عورت عہد کا کہ سوال ہے ؟ آپ ایسیاسی، D

الیا عدالہ میں چور جی ہرات میں مجھے کیوں روا ہے۔ اوہی عدی ⁶

دیگہ : جن کی وجہ نہ بتا دی ہے دیر ہے ا

احد چاہے کہ برے لے کر آنا ہے اور سے ٹیائی ہر رکھ دیتا ہے)

میاں صحب کیا کر رہے میں اصل ؟

فضل: صوبے پر بیٹے ہیں ا

لیگم : چائے دے دی انہی ؟

فضل ۽ جي هاڻ ۽

بپگنم ۽ همچن کجھ بسکت ولک جي د نے حاو ۔

فصل: 🕶

الاصل کمر ہے سے نکل چاہ ہے۔ بیگیم چا<u>ٹ بنا ہے</u> گنی ہ)

يگم : سج مانو محھے تم سے همدردی ہے ۔

عوار تے ، هماردی ہے تو محھے سے وو کیں ۔

بیگم : حال کرال ہے کسیں

عورت باكها ا

بیگم : کس کے گھ_ر ہ

عورت ؛ کس کے گھر ۴ ۔۔۔ایسے گھر !

(یکہ سے ورک کار بکینی ہے اور جائے تا کر اس ک طرف بڑھائی ہے)

بيگم ۽ نو س

(عورف وہاں ہے جی ہے۔ فصر المکنا یعیدہ میں چید مکار ہے پسائی کا ہے جو جہ ساکٹ نے کو ما ہے ۔ لکم پاسٹ نہاں جو واکیہ کر آبائی ہورت کی طرف بارہانی ہ

44 ہوں اوجئے اے الرجائے ہ 1

(حورت عالم بزعا کر ایک بلکٹ لے بی ہے۔ اسے میز جاتا ہے)

عورت: سكر ١٠

دیگم آب اے گھر سارھی ہیں ہ

عورت : هاك ا

بیکم کم میں کنیوں ، ہوگ مر طوح تو اپنے گھروں کو علی مانا کرے ، جس طوح آپ جا رہی عیں تو شاہد انہاکو اعتراض ہوگا۔

عورت ز میں،

سگم , اعمر عن جين هو گا 9

عورت ، عمیے کسی بات ہر اپنی اعتراض میں ہے۔ دیگم ، آپ ہے حدد علی کہا تھا یا کہ یک مدب کے مدد ایٹر گھر کا رہے عول ا

عورت ؛ کم ته، ١

میں سامے بھی کی یہ ٹی ایسے ہوشوں سے میں گال) دیکے یا جائے تی سیجئے

عورت ۽ اوست

(عررت آھے۔ آھے۔ پہنے لکتی ہے) دیگم ؛ ہے گیر جا رہی میں 14

(خورت اثبات میں سر علائی ہے)

و هان کوڻ ھے ؟

عورت ۽ ميري سادا

بيگم : سرك . ن٩

عوارت ۽ هن ,

سِکّم : کیا ہے معلوم ہے آپ آ رہی ہیں؟

هووت بالميد ا

گے۔ جوں۔ بھر بھی وہ حوس میں ہے کہ اس کی سلی آخر ہوک ٹی۔

غورت د مه و نصبت؟

بیگیم ، کلیوں ۽ حوائی نصیمب کيوں مجن ؟

200 € 60 €

رهووب بیال بر عرایل کار کر ایک قدی او بدیار ہے! هوار نگ از میری مان 1

دیکیم - آپ کی سازی کون السسکیدن رحتی شام عهارات و امر کوشهر کے جھرا!

بیگم ; (کچھ یاں کرنے کی ''و س کرتے ہوئے) ابھی فک

جاں ہے بیرف ایک ہوڑ کی عوارت کو دیکیا ہے ۔ ویرکم عوارت کے جبائے کو عوار سے دیکم نے کی ہے)

اب کے خت و حدی می کے خت و حدی سے بلتے ہیں ہ

فدید وہی آپ کی باں ہے۔

عورت ۽ آپ جالي هيں اڪرا

بیگم و بری مانی بری عبل عظ بک و را دیکھ ہے ۔ ہم

ود درست کار تا چاہتے لیے ۔

عورت: كراس درات ا

پیگیہ روشی شرحت میں کے باس نے آپ گرو وہی تبحی۔۔ براڑھیا بےناب ہو کر جی آئی بھی ۔ کہتی تھے اے مت کان اؤلے بنایا اس کے مادی اس کی مہ حالے کانٹی ہو تی اور بھاری بادیں وابستہ میں ۔

> عورت ، ہم اس ہیں کے جے کیسلا کریں بلبی ۔ سکے ہیں س ماڑ کے جے "

عورت ، ابر کے باردوں میں رات دن جیولا جھو بی تھی۔ میری معصوم حوشہوں کی لمھی سی دیا اس کے سامے میں آباد تھیں،

میکم: -ب تو آل کو حرسے بڑا ہر ہرگا۔

عورت ؛ اسے محمد سے ﴿ ادا یار آنیا ۔ اس کی طر اداخ حیسے عمورت ؛ اسے محمد سے کر مسکرا ﴿ قَلْ تَنْهِا ۔ اس کا عور شا کویا عمور نا کویا ۔ اس کا عور شا کویا ۔

ایگ : دور کیا هوا؟ سو رت : مهر کیا هوا ۴ بیگم ، آب هوا چی؟

عورت معری خوشو، بهری دنیا حل کر راکه هوگئی . بیگم : حدا کی به د!

يِكُم : كمان؟

عورت ؛ باب کے مرتے کے بعد بیان ہے تھیں بوری رادی دے رکھی بھی ہے جی دے جی دے جی دی ہیں۔ حص کے جی تھی تھی تھی تھی تھی ہے ہے جی حل حل بھی کوئی وگؤوٹ جی بھی استادہ دن جر یا نا یک متحوص دل تھا ۔ بین ہے سے سے شاہ کر رہے بھے ، میں اس کے ، ردوب میں جھی ، وہر تھی مہ یکیک تھے کیال ایا کہ اس مہاں ، بی جی جاؤں حس سے شہر بھیر کے بچے کھیلا آدرے بھی ۔ یہ سوج سوج دیں شہر بھیر کے بچے کھیلا آدرے بھی ۔ یہ سوج میں کو دیری بردی کو بردی کو بردی بردی ہیں۔ میں میں کو دیری بردی تھے۔ میں میں کو دیری بردی تھے۔ میں میں کو دیری بردی تھے۔ میں میں کو دیری بردی بردی ہیں۔ میں میں کو دیری بردی بردی ہیں۔

بیکم ؛ اس کی محت کا جی تناما تھا ۔

عورت : میں چنی کئی۔۔۔۔۔۔ ں میں جسے گئی آس ہ سے میں کم ہی آئے میے در حد آلے میے وہ بھی حارہے ہیے ۔ بیکتم : اور آپ ؟

عورات ہے میں وہیں کہلمی رہی۔ احر میری وہ سمبل بھی حاب کی دس کے ساتھ میں کھبل رہی بھی ۔ میں آسے آس کے کور جھوڑک جلی گئی کانی دور تنیا آس کا گھر ا

بیگم : تو دی واپس آے لکوں ۔

عورت : س اکیلی تھی رات میران اور عیر آباد ۔۔۔

یکانگ ایک طرف در گھورتی عولی آنگھیں ڈکیائی ا بر ۔ یہ آنگھیں سرے تراب الے لگئی ۔ نکل دریب آگئیں ، جور سی نہیں جانبی کا عوا الے حیب ہوس آبا اور ایک عجیب مادوں سی سے گئی تھی ۔

ليگم: رهر!

ييگم ۽ آب ےگنا، مهيں ۔

عورت : حب سروتی میں کہ اب کیا سہ سے کو حاؤں کی ابنی دی کے پاسستان کی ہانہوں سے اسے گھر کے دوہ رہے ہر دستک دوں گی۔ اب کس ان ہے ساں کمو سی کمبوں گی۔۔۔تو___

رعورت شدت بدّانت مين خاموش هو جالي هـ)

بینگیم اس کو لوب یا چاہئے تھا ۔ یہی جای جای ماس لک ماں جی وہنی ہے۔۔۔اس کے گیا کا دروارہ سی اولاد اور کا بھی بعد میں ہو گا ۔

حور سے اس ہے اسے میں دو بھارل دانے کی کو سس کی۔ میں ہے جاتمہ آمد میری تخین کی گئی ہے کہ جائے اور شائد میں کاجاب بھی ہوگئی ہیں۔

ينگم : جيد اي کار ب بيد عوتي بيس

عورات ہے آئی سال اور آئے۔۔۔اور سال ہی دا نہ ہر معلس سی هو گی انسٹ یا ایا ایک از اب دن

يگم سا

سورت: در چند ووړ هولت شين يول محلوس هول د حيلے هينے گوؤی دار عبد به وه فقا ت قار مر سحد دير که کاروں دير گه خ وهي نے د يک يس واو جو کهه رهي في المحدد ديوت ؤ د ديا دو

(عورت خاموس هو جائي ہے۔

ينگم: رر آب أنس !

عورت : نین یاب بہت چکی عودہستیں بنت معر سے ایا معرف بین ہے ۔ ہمر عصو عمود نڈعال مواجہ شہات سعرے افزان میں چھ ہے باز چکے ہیں۔ ستحھے وہ ۔ 'بھی سد جاہئے جو ان کی بینار بھری گود ہی دے سکتی ہے۔ حو ساں کے پرشفقت بارہ ہی دیے سکتے ہیں۔

ديگم : يه سد آب کو سل ۾ نے ک !

عورت ۽ سل جائے گي؟

بیگیم : کیوں وی سے کی۔۔۔سے کی دور سوار ملے گی ' عور سے ، وہ ایس بدنصوب بیٹی کو دیکھ کر کیا کرے گی' پیگرم ۔ وہی دو ایک میں ہی جوڑی دوئی بیٹی او دوبارہ دیکھ کر کہا مکی ہے ۔

عورت ; وم..

ریکے د دن وہ سنجھ چکی بھی انہ وہ من کھپ گلی ? ور ب حب آپ کو اپنی انکھوں کے ساسے دیکھیے کی و اس کی رک رک میں حوسیوںکا طوقان بریا ہوجائے گا۔

عورت ؛ (آله کر) سج ؟

دیگہ: اسے سی آنکھوں پر پسٹ جی ہے گا

(یکم عورت کے بارو بیر ہاتھ راکھ دیتی ہے۔

حاثیے میں حائیے ۔ اس درو رُے ہر دستک دیعتے جس کے بیجھے دو مورعی آنکھیں آپ کا تعدر کر رہی حیں۔ حجاں یہ کے لئے بیار ہے۔۔۔۔کوں ہے۔۔۔ میٹھی باد ہے اوجائیے ۔

(در ہوں یک دوسرے کو دیکھے لگتی ہیر)

آپ کی مجیئزی ہوئی خوشیاں آپ کو راپس مل رہی ہیں! اعارزت اس کا کوی سواب مار دیتی ۔ باتروی دوہ اڑے کی سرف چائے لگتی ہے)

1 Links 132

(عورت دوہ اڑ نے سیں مصر مکل حاتی ہے

(اب شید پر بیگہ اکیتی ہے۔ اس کی عد حرکت ہے معلوم ہوگا کہ وہ پہت مشہوریہ ہے۔

عورت کے حالے کے دو در محدول کے بعد حوق بھی فرواز ہے سے باہر جاتی ہے اور بھر واپس آ جانے <u>ہے</u> کہرے میں دو تیں جکر لگاتی ہے۔

سوسے جا کر کیئرگ کھوں دیتے ہے۔ "اراو مید ہوا کا سور طوفان صورت استہار کر بھا ہے ۔

و، کیبرگ میں کھڑی عور ماں ہے۔۔۔بھر آنے کہلا جہوڑ تر ادروو دوہ ڈیٹے میں جان نے ور آوار دیلی ہے۔ العبر ا استصل کی دور ہے ۔۔۔ اس کمینی ہوتی آو راسان دیلی ہے۔۔۔۔یکم واپس آتی ہے ۔ العبل آتا ہے)

بيگم : سياه جي سو گئے؟

ہمران ، می مالیا۔۔۔میامے پر می سو گئے عین ۔۔

بيگير : تم يھي سو چاؤ حا کر ا

فصل ' بی بی حمی ! ۔۔۔ہ چل گئی ۔

پیگے : ابنی مان کے باس ہو۔ حو بوڑھا آئی تھی باروہی اس کی بان ہے ۔

فصل : وہ ہوڑھے جس ہے کہا بھا پیئر نه کاٹوسسوہ تو ہے جاری کل مبح سرگئی تھی یہ بی جی د یکے سرگئی ہیں؟ وہ سرے شدا میرے شد!! العام میں دھر ہے گرزا بیا تو دکھا تھا۔ لیگے الابحے میں جائی التی مان سرگئی تو۔۔۔

ائم را جائے گے آئی انہائے لگتا ہے لیکالیک جائے ووا سے معالم عاملے کے معالمے سے مرینے کی بڑیا ہے ۔ مرابن فرش بیر کر کو ٹوٹ جائے الین ہ

یکہ نے دید نے بیشخ شکرتی <u>ہے۔</u> انسین ایک دم یکارنا ہے۔ آئی نیاضی ۔

صدر بیرگت هو آثر <u>ه</u> اور آ<u>ه اک هو ا په سب</u> چهایک سانه هو آ

> عمر کینزک کی طرف دان ہے۔ عمر کیا ہے فصل : بیان می ا بیٹر گر بٹرا ہ

صفدر اور ملكم بك ماتها بير كريزا ا

اصفدر غور العمال بجرازی فاروار نے کی طرف جائے ہیں۔ امری سے باعدر ایکل مدالے ہیں ۔

ال کے آمن چار اعطرت کے بط بیکم بھی ڈرواڑے میں ہے عدم اعمر جان علی اب سامہ پر گوڈ بیلی کے سرای اعرا کا شور میالیں ہوتا ہے۔

جگ سر آبر ہے سنکو اس انداز سے کہ گاہم مروازی اور جائز میں میں دو ہاؤل ایجائے مشتے جانے علی ۔ تین جاو سم ایجائے جائے کو وہ دائی حالی دے مال ہے ۔ معدر دور مصل عورت آکر اٹھائے آئے ہیں)

بِکُم ؛ کِ موا ! فصل ؛ درجت کے بیجے آگئی۔

البيدر اور المصان عورت كوال كواج اير الله دين<mark>ے هي ۔ وه</mark> ۱۹۰ - باتھ انتگام اوائل پر بينھ كو آس از جيك خاص ھے) ایگم: نه ---عورت: است که گی -- ادام مورد ، ادام حصاص

يگم ۽ ارم

ہ رخمیں کیا آواز میں گیمتا ہے ' دکیا فصلی برج حمولت نے یہ و در دیکو ہی ہے میں مد امل ہی ہے ہے اردہ آہستہ آہرتا ہے

جيب لمد

کردار پا

میاں صاحب رحینه نادره ا یک اجها خانا حویصورت اور مرین گیره

وحل کے اور دو جو بد کے دیوگ کے گا ماه ده سرد آن هی اهم و ایک گوی چهرو ماید

هم چين اين و منظم <u>کا مانه چي هواي -</u>

ہ جیوار سے باری ولک کے پرختے کے پیچھے فروار ہے۔ ے میں کیڑی ہے اس پر بھی پر دہ پر اے میائیں دیہ ر ہے آچے فاصل ۔ سے سے کے اوپر گاؤ نکی ہے کمو والمناه المراج والمحتى المعراضات والمراج ه چي کي د چي کي دي د کي د کي د کي د د ر کے عال م کی سم ہے۔ کی ہے انہی انہوں عسب ہائی ہے ودهارج القبيين أوواله سجين مج عدواني

ه اے منے واسی کا میں <mark>ک</mark>ے واپر چند و میں اجمعے ہ له سي او ۱۰ جايو کي څهره ميخي وړ دجوي کاعسات ه ميان يعب ريا

ه يوفيوسي بيد کا کي سال کور اداد کا سيالي ميه جوي بھرمدیوں ۔ اکہ آبال ہوئے فرنسے چھوری کے اس نے ہ ان جا یہ کی اینہ اکی کتاب کے تاہم بھیلا رکھی ہے ۔ ایہ ہم کا میکے عوالے اندر ہے کہوی کے وہ س علمان المتدر كر التي الم كله لياد البيعي الأركن عليه كم

اما ہورد میخو دیگیم ہورے مائیں 5 دی آ مسا محدود افزائی کی گوڑاؤ اور جمعی طعی اوامی عادی مائی میں دو ایس نے بھی

رہ مسال اللہ کی جاگا ہے۔ ریاسہ سالوں یہ وہ دور وہ ا ایکس جو بیا جاگے کے ایک ٹر سار عی پہنے ہوئے ہوئے ۔ عودیہ یکر جو کر بھر مامیٹر مکالی ہے۔ دیکھی ہے یا میں بین سی ۔ مور آیا کے بیاد میں اس دار میں کو ہے

سال صاحب ز کیون رحیه ۴

رحيله عيك غادوسا ورجادو دلا مد

چاڑہ ہے۔ اس∗ انجاب گریاے ہورہ پھیا ہاہ انجازی سے

الراب المحجب الرابراة

I netrod 1 in your ; and

فيان فللحب خواج كالانهى

ح چرسا میتریک کی د

رحمه ، وهي عد اد والحري له

مالی فدر حیب د به دو دی خود بیری وجر کرد هوال

و حمیدہ و از آممرہ رقابہ میں ماہ مدینے کی استام ہوسیا ہے۔ اسی حیال ہے بکہ در ویکس رہاں۔ اللہ عالمی کے د

سان صاحب : س

رحیلہ : (مسکرا کر) اور آب میاں صحب ا . بہتر ہر هی اپنے دعتے کا ارادہ نے _

رر میں پیک ہو در این ہی ہے وو سے ۱۹۸۵ ہے کی ہے۔

میاں صاحب ر بحر ہر کوں ہے، ہے اپنی حوشی ہے ۔ بیبری محبور کر سے تو کیا کرے گرق ۔

ر حیلہ (ک حدر ک گلاس میں دیتی ہے) کے کو مے کوئی میں ہستر ہر بیٹ جائے ۔

امان مناهب عددی ہیں عنور کیا ہی کر گلاس حیدہ کی دافی عام پائے قاس بداد کی ہے ان کا حارات کر کا عالم ہے رحیدہ کالاس میں ہر او کہ دارس ہے

رحيله ، جس ؟

مدل صاحب ۽ جون

سال صلحت العبي دو نے معلم عبر دی ــ رحمله اکو بیرا س در دی <u>ه</u>ے ؟

میاں فیناجیں۔ یہ کمپاری فی جامدی کے نتیجہ نے کہ می جاند میجاب دات عوالہا ہوں۔

ر حیلہ دی ہے و ایک درس کا فرعی یا کیا ہے۔ (رحینہ کلان کی گیڑی پر تشر کا بی ہے۔ در مجمعہ ب ہوجائی ہے ۔ انہیں اس میں ہے فاعر ہیں ہے کہ وہ ۔ اللہ مائیہ سر کے بالوں اس بیٹرے مکنی ہے

میال صاحب ، دیا میں کتانے اوکیا ہی جو اپنہ قرش . دونس سمجھ کر ادا کرتے ہیں ۔

ر حواہدہ کی گئے ہوئے میں ہے جو ہوں ہے۔ ایک میں نے

میدن صدحت می تبیعی هدیت میں میں رعامسوهید نے جی رعامسوهید نے جی جاتے ہیں ہی میں ورد د کہ کسی ہی در ا کو نے کہ یہ بات ہیں و مہم هو - عُمِی بالایہ رحیاله و میں آگی ہ

(گهڙي پور ديگهي هي.

مدال صاحب : م نے جو کوئ کی ہے دیکہ برس شاہد نہیں کر سکی ہے ۔ رحالہ : ، ، کر رہے جس آپ ، ہیں۔ (Picase) رحالہ : ، ، کر رہے جس آپ ، ہیں۔ (جاتھے ہے ۔ رحالہ کوئو آپ، جاتی ہے آنہ بیاں صحب حدی سے او

مال صحب حو گچھ محسوں کا ہے ہے کا طبق کر ور وہ رور وہا عوں ماسے اسے بلا ہا ۔ درہ وہا رور کے دی کے دی کے بنے سے کو سے آگئی ۔ بہری مصل کے دی کہا کے دی دیا ہے تہ بہی تام تی دیں یہ جانے کیا حال ہوتا ۔

ر حدید را حی با مجد اینا میدانشج به می به دو د میران فراحیت ایناری داری

ر حددہ صو می جاتی کے مجدوبہ می آل ہو داسہ بھے

- mar - 1

میرال فیاحی ہو کی بیت ہے۔ عامد تی کیول هواکیں

ر حبید حج می شرسده ده

فيان فيرجي البائي والأران

وحيمه العائد لياسي هول له

ں جامب گہور کر وحیلہ ' مایکھنے عمر اوماد علی حیکتا ہے کی

ميرن صاحب ۽ جانا ۾ هي هو *

ر حمله ؛ حي هان ! ايک محبوري هي -

مدي ه حيل ۽ ميا و اياج لا الميا

on a Aux

مدل صاحب رابد بنیر کیا تعماری ہے؟

ر حیلہ ہے جی ایک عول ۔ میں انہجنے آپ سنجھیں نے میں تنگ گئی ہوں یا کوئی اور دی ہے مگر سامین نے دایا کا در دیرہ میں کا بناو ک عومے جی میں بھول سکتا۔

میاں فلیجے۔ میں کمیں روکول کا میں ، جب کہ جی

میں وہو ہ جس وہ جاتی ہوئے۔ وحربہ میں ہے ہو ادا السمبیاب ہی کچھ مسی ہے۔ میں صاحب جب انداک ہی موالو مام کیائی صوری ہمائی مامرہ طرف سے مان ہے۔

رحاله , بينك يو سرد (Thank you Sir مرد المام)

ومیدہ شکریہ ادا کرنے ہوئے بئے سے کو در سا ہے۔ دہری ہے)

> دیاں صاحب : اچے درا بادرہ کو بہیج در ۔ رحیاہ اسٹر ۔

(رحید ہے رحیہ میں سے نکل حال ہے ۔ بیاہ حاجب اس د ر نے خاصے دیکہنے گئے کر حالے یادیجہ حدر سہت میں دونپ گئے ہدن د د ڈو پر

بادره : چچا جن ـ

(میال صاحب کو اب بھی غیر تہیں ہوں) میں کے کہا چیخا حال سے چیں اڈ (میال مباهد چرنگ سے پڑے دیں) میر ل صدحب : وہ تم کہو کہ بات ہے۔ عدرہ: سد آرھی ہے؟ معد صاحب: عمد د

بادرہ: عجم سرج رہے نہے آپ ۲

ميال صاحب دن ۽ تحيادار کيائي. اجها دايديو نادره براني

دره: حر چود مان

میاں صاحب رحیته دار می دیا

فالدره ۽ رحم ۾ رحمي ڪي ايره آئيو ۽ 🤋

میں ان افتیا≕ ہے۔ آوہ اسٹی نئم ہے۔ بشید جام آس سے

مذر د مگر جم میں ہو ہی طرح صحب بات کہی۔ مورج عمر 2

ہمیں جا جی ہو وہ ماہ جاسی نے اور عام ہے گئوں رائیں اند اسے انوٹی دروری کام ہوگاں

باد د هم سے تب موجه جین کیا اس <u>نم</u> ۲

میال صبحت علی سے جو کہا دی ہے۔۔۔ یہ امبراو کا رہ کی صوفر د علیمہ ۔ میں اے کمبری اس سے بالادا ہے گاہ عام کے مون ہر سے کیجہ دری رام ۔ہے دیتا ہ

قادرہ ، یہ تو عوق ہیں۔ مگر میں یہ میں سمجو سکی کہ اس سے حاک جانے کا رامہ کیوں کر نے ہے ہ

میاب ها، حیا ۱ می سه آم ناه اب امر را کی مرورت میں ۔

- 내극 : 이 하다

ادرہ جائے لگی ہے۔ خوہ رہے ہر چہجے کے اس ہ جان جاملے ہیں سد ہے کے وہ یہ آب نے جان حرمتے بھی عدل وہ و جل حجے ام لی کی ہے اس عمل د بیب عام دیا لد انہاں مورا وہ جان کے داموا نو مدا ہے یکہے کا ا

میاں عراجی آنے اوہ اُ اُن وال ہیں اُ

بادره ۽ جج ڄاڻ ا

میاں صاحب: کیوں ؟ بادرہ ؛ آب دوج کیا ہ * * ہ

بہ نے فیما حیث اس کا کر انسی بر بر بر میں ماہ میرنہ ہے آتو اور ا کیا کریٹ آکھانے وقت جیاا گرو جاتہ ہے ۔

مران فسرحين أسرياء الرسب فرات

ر قادرہ جیسے جیانک ہی ہڑی ہے)۔ فادرہ و پسرہ مارچ کا مان چوا جان

میان صاحب ؛ یسی می در در مع تمی ود دواور دواور دواور دهم در ایک در المح حاسوش رهای های آن

> عاشرہ ، 'ایوں کانی دیر ہے اس کے کیار ہوئے میں۔ میران صاحب : بھر ،جی ۔

دائرہ ایجاد کی نے ہے۔ کا بات کی بنیفت ہیں ہجنے کر اپ قاول ہوگئی بھی آ

میاں صاحب ، مصمو سی حراق بطر تاہیں آئی تھی۔
کیسے عام تھی انبہ سوت دے ہاؤں اس کی طرف او ہے
میں دائو شہ و وہ تھی رہ دار سویا ہے سال
صحب ال بھیلے علی ارد کے بر جمعے حول کے ۔
حد اس سے ایا ایکی تحییل کی ارد کے بر جمعے حول کے ۔
حد اس سے ایا ایکی تحییل کی اور بھی
حد اس سے ایا ایکی تحییل کی دیا ہے کہ بر جمعے کی اور بھی
حد اس سے کی برح حصوس عو کی دیا ہم منظر بھینے کرہی

 سار صاحب ۽ کچھ جين ۔

بأدره ۽ چجا حق ا

میبان صححب ؛ چهدرازلر ایشی اس بات کو ۔

بادرہ چاہیں جائی عوں آپ کو انٹامیا ہانے کے یہ باہیں باہ کرائے ۔

نادہ علم کے لیے ماوا ہے کہ بیاں جاجب کی اوار سے کر بہر رک علق ہے)

میں صاحب اس نے یہ کہ سے یہ برکی سے میں مورکی سے میں اور یہ اس کو امین اللہ میں اللہ

عادرة ۽ وه کوب جي ؟

میال صاحب کے خراب سے رائی اور بیان کے درمان او کام کانی اوجی دیوار کیوری ہواسی ہے ۔ گیا تیمور داملہ ہے ہاہی اور عدم کے درمان سے بھی وہ و ماکی کی حرصہ او بالیس کار راہ ہوا اور ایسی الک قدم بھل گر موت کی حرحہ پر پراج گیا ۔ وہ دائر گیا

- 0,000

where we have a supple

سیاں صاحب : معام کا خیال رکھ شرورسے

(میان) در سر اله<u>در</u> دارج هم

فتقرط ایک کلاعر جیے 🐣

میان صاحب کے میں۔ ٹکسی کے آیے ہیں۔ کو دول۔

عدرہ میں کے دینی ہوں۔

میاں عد حیلہ ، جیسدوعان تک دائے دائے صیاف کجھ جین حالے کیسدائے لیٹے دیک حال ہوں ا

بالد سامی دردارے کی طرف مدے میں ماہرہ و عی آمیری رحمی ہے ۔ حیا وہ ہو رہے جی ہے یکی جانے عی ہر جات ٹیا در دیوی ہے۔۔ ور خیر جے و عی دیر ہے اوجر ریادی ہے۔۔ ویے کی طرف عے کی ہے ایہے اس ہے دو قدم کی آئیا نے کہی کہ خوام دیو آ جس کے رمالہ کے اللی کی رکیا تھی کے وکیلی ہے۔ جو سے خوالے کو اداق راسی مالک دائری ہادی میں درسیستوہ ہا آن کر سے ایکے کر داردر اللہ جاتی نے

نادره ا دائمی آپ سار می مان ؟

ر حیدہ ۔ مراف صحب نے جانے کی حارت فرج دی ہے ۔ 'فرہ : دیم عالمی ہوں یہ جول ۔ جود بھیا ہے اس بار نے میں کہا، دیا ہے ۔

رحیله ؛ کام هل کچھ ایسا ہے ورانه '' بھی نه خالی ہ بادرہ ' محدری ہے جیش نو جا رہی ہیں ہ رحمله ؛ کیا کیا حالے ؟

۱۵، ووکا بھی اس حالکہ ۔ کیا عمر ادا دروری کا ہے۔

رحینه هی ها . العانی د وقع کو دیادی) ، ای نیاست. کدهر کلاے ۹

فامرہ : ٹیکسی کے لیے لون کرنے کے عیر ۔

رحیمه کیه فره ت تهی اس کی۔ ٹیکسی واستے میں لے لیتی ۔ های و کنچه د دول آپ کو در ؤں کے متابی ا

عاقرہ ۽ مين ڪائي عرف ہے۔ افرا انکي تکریب کہم ہے۔ انتخاب

وحيره - برمائي !

ماغرہ دیک مات و نادرہ عسی سے درو رہے میں سے مکل جات

عے رز میں جاو معوں کے بعد آخاتی ہے رحمیہ دام میں اور کے کی طوف دیکھی متے ہے۔ معام کے مانی میں تحق رف میں دوا چرس باکھائے

A 16 1

5 to 1 the 1

عاشرہ ہے جہ حوشی کا یہی کچھ خیال کیجئے یہ (عامرہ لیوب حرسیم ٹی کہ درس رسیمہ ٹی حاسب بیرہائی ہے رحالہ رس نے شی ہے، شکر یہ یا جہ جس

رحيله : بيره ل تيسك يو .

بادره ۽ ايک وٺ اري.

رحمدانه ۽ اينهي گرڻي کيمبر پاي ھے ؟

> رحیلہ ، اجھن کیسی ؟ بادرہ ؛ آپ اس طرح جو جا رہی ہیں ۔ رحیلہ ؛ کہا ڈا ؛ محبوری ہے ۔

09-1-0,20

ر حدیده و یه یک دی د معد م در

عادرہ امی لئے میں سے کہ ہ محسے ، جینے کیا کہ! حد میں ا

(* + + + + + + +)

دىكوش وخبيله يعن ب

وحيمه ؛ كابري -

۱۰ رہ ۱ سه چی هول رهبله هسپدل سے ایک ارس سی آلو جن بین کو رہاں رہی اور جا لیک مام بیر سرام رہے ہے

> (رمینہ مانی ہے) میر کے دوج عند ہو جی کیا ہ

> > ر حيمه ۾ کيا پناؤن ۽

ہاد ہے۔ بعض مدسلات ہستے بھی دیاہے میں آد سادل کہو موسروں آدر جین بتا ہے۔ یا تا یہ یہے بیک یہ

عي معاملة ڪے ۔

وحوله برامها ليه فرست كبال ہے

بادرہ ہیں ٹینگ ہے۔

رحله آپ کے دھی ہی یک عبیل ہی جاگی

عدره: رخ کی دو سرا م

ر حياله ١ مجهے اس كا اصوص ہے

ادره: كيا كيا ماكيا

(حيث دو دس لمجري معموشه سے دارد کو ديکھو عواله ا رحيبه و هر مسدل کی دکی دچر شوی له کولو راز يضا شاور هودو ها معسے وہ علی در دیاں لا سامر به لا جاملات ہے

عدرہ : کو تکہ ہے۔ ور ہوتا ہے۔

> رحیله ، ح سے دات براس برقے کی بات ہے۔ ارمیاہ ادائیہ کر دانوس عبادی ہے)

فادو دا ایس بی سرح نصب سی با بینی او به کل به به این با محمدی کوئی کابت بهمی موکی .

رحیلہ ، اسے حیال میں) اس وصد میں اور کی کی مرسائی کے دعمی تھی ہے میں ایک دوست تہا جو اکبر محمد سے مسے آیا کوتا تھا ۔

بادره مثر

رحیالہ یہ بک در مقبی کے عمر یک وحوں بھی با ۔
اس طرح یہ کہ محری زمگی میں د حل ہو گیا
سلامین عولے گئی اور کئی دل رعین ۔ یک شام
می ہے جایا کہ وہ گھر جا رہ ہے اور ہی حدم ہوئے
گئا اور حب لوٹے کا و ایک ہی بڑی حیدہوں

حیدہ جدیات کی شدہ میں عادوش دو جار ہے۔ حقی میے دیو و یو حصے علی تور دائا ۔ عدید کی دد ان یہ اس یہ وہر راقی میں)

اس سے کہا تھا۔۔۔۔ڈیکوہ رمانہ اس خ سے میں ماسی مرحد کے باجے میں اطار ٹردہ ۔۔ فیمان عماد ماسی معرد میں کی علی با بیس عمر مام ماہی اللہ عماد ماہی رہاں ہے ۔ وال اسام ماہ میں بلکھ میں بلط معامل کم وقت بین ۔

> رمدہ بر سات ہو ہے۔ میر بن کے مطام گرٹی عنی فیاست

> > بادره و در

وحاله والماكروق فولها

درد کیا د و وا

ر حيرانه ۾ اين کيبر ۽ ايو سنڌ جي ڪون ماري ماري ۾

بادری ہے ہوچیہ ہیا۔

ددره . در سبیق ۹

و حيسه , وه ابني - واق الدست . جلاگيا جي - اب اس <u>کي</u> د عالي ^{ارس}ه هي مين هايي .

ديرة المحا<u>دد</u> عديدً هو ال

و خالد یا دهی مده الحجیج مدت دیک اس که استمار که استمار که استمار که است ام با آزار هماوید یا دیری انواس بین گفتی اند اس دواج البینے دور دوری کی ایک بندر و سائل البینے

9 at 45 42 5 3

Mayor you have

ماحرہ اس کا مصلب تو یہ ہے کہ وہ سے وہا نکار رح_امہ مان ادو یہیں میں آلاسسوہ

باد د د ده ۱۳۰ بو بهر دال کرون بین تم سے

وحیات اور آبائیاں ما فرانی فیسا اداعر سے موہر کے موران کی آبادر اورانے ارامیہ آبادی ای کھوٹی دیوں ہے}

سرج کا یہ ہور مقد و علی گوری ہونسہ عو سم دیع جی جا در اس کا ایسار کری عوق ۔ وہ صرور آ سے دیا آج لے کا عو بکت ہے آئی مدیر حالے مفرنسہ[رحیث آیکیمی جیکا سے ہے،

الدره و بام كله مها اس كا ؟

رحله ۽ راشد (

ورخیدہ کی متح میں جیمکی عوق عامی اساسات میں آئے ہیں۔ اسٹیکیائی ہے - درواڑے اسی میان صاحب آئے ہیں) میافی صباحب ان وجیلہ ا

روحیده (سی آبدار میں کو تحارف کے ماہ دائر آ میا صاحب کی طرف شہکیوں ہے، باشار ہاچ آگاڑی آگی جاتا ہا گ

خارف کی آواز پھر آبی ہے۔ رحیدہ واپس _{نے} سامی میں ا حلی ہے

رحيله الكسى أتلجى ا

الرواح المحاجدا

رحيته حداءها

میان فیلجے۔ اندا عامد یوی ا عبیسه دو س رعوا مید

هپال و دو جوس و او م

(رحملہ دروازے میں بنے آکل جان ہے) میان صاحب : جات الیدی اثرکی ہے۔

عجزه ويوط سان د

ولله وه کی مکهن برع عرای عبر ی

میاں صاحب ؛ ادرہ اکمہیں اس کے سال کا بات انسوال ہے؟ دادرہ ہے ۔ حساس جی وہ کی شے حس کا بہائی جال ہے دی آخری رات کو دارہ آدی بھا ۔ بیجاری آ و اس کی دولتاکا کوئی علم میں ہے۔

مدن صاحب تیر کہہ عی ہو ، ہو۔ مدرہ : یہ م کا اشتار کر رہی ہے۔۔۔آج بھر اڈکا نستہ ریٹ گئی ہے

میاں صدحب : کم نے بتایہ اسے ،

بالأرث جين

ميان صاحب (کيول ۽

(میلان محمدیت ارو رہے کی شرف عد<u>ے</u> لکے عمر اوہ محدل ہے ان کے کے ااجازی <u>ھ</u>ا)

مدر ہے ہے ہے اجاں ہے ا ماڈر د سی جد میں اسے مت بلاقیے ساتے میں کجیے کینے وہ بن سجائی کا دشتو کرنے کی ہے جو جن حین الے یہ مگر انے بیتار کرنے دیئے ، جی اوکا مدبار نے می کا مدر است جہائے کی کی ردگی کے استعمروں میں جی ایکھ جرح نے سے منے دیجئے سے مات رہے دیجے میں ا و دائیں عالم نے سو یہ جہتی ہے میں جدمب م سور کہر نے فریست ور بردہ گرنا فریست

سمه افعاب است مهرافعاب

کرد ر

ميان صاحب

سگير

حال صوحي

45.47

اكرم

عبيجال

m. 915

مائي

بنظر النا

ایک عام کمرہے سے را د کموہ ، ہے جو والے اد کدہ کہار عمیں ۔

ہو مکتا ہے کہی رمائے ہیں سامی سے پر میہانہ ہے ہے۔ عصوص کی گیا ہو، مگر اب نو کرت ہے، ہے جی ک یہ خانت ہے کہ اس میں اور ایک عام کیورے میں کہ ارو میر ہے۔

و بعدے در جب میرانہ عبد تھی گے۔ یہ ہی ہو وڈیو بھی کر دراں بھی دو درس ہو عبی ہوڑی دری بھی دیگر ضاد معدوم ہوتا ہے گہ قرفیجر ہوس عا برس ہدے جارا دانا ہے سے رکھا گیا تھا اس میں کرھی کوئی تیدیل روا تہی ہوں ۔

احماج کی داوار میں درا ہات کو صوبہ میں اسان مسری کرے میں ایک یاں کے وہر ریڈیو سات ہے اور کہتے میں حصے میں حدر کور کچھ کی اور کی ہے ۔ یا میاں حصے میں حدر کرنے یا دیگا جیرٹی میر سامنے کرنے یو کچھ کیسر نے نائج بیس یا جا بیک سیاری ۔ وہی کا یہ جا یاگ خدوادیے خرکوئے جدی کا یک عبدوادیے اور اس اسم کی دوسری مطارق چیزیں

يات درواؤه دائان ديا از مان جو جاهن مان گهاند ۾ اور

موسر ماکن دیواو سر میں کے مدید میاں ماحی کا سوہ سے دعویہ دو روں پایاری راکن کے در سے باسک ہیر ۔ خدویہ دہ انواں سے سواآ کر خویہ حاک ہی ہے بردہ میں دفت اندیں ہے دیکی کمرنے میں نمل طرح روبر اس میں جیسے باتی پریشاں میں ہ

عد جانس کے لگا بھیجہ قام دران ہے۔ اسلم طور بھی ا جانا انتظامی انتش کا واق فاصیحتی اور فاریشہ نے

عاد آری جیور ده نشت و عی هیی به دیدی صوفی یو بهو در و هس کی فریخی کردی کو کیدیکا کی می کی فریخی کردی کو کیدیکا کی می کی فریخی کردی کی میری به چیور و هال سے گردش کی صوب دیا ہے دی هی در یا کا میرمی میدی دائی عبر الله اور دیا کی میرمی میدی دائی عبر الله ایس فیور می کیدی به میں الله ایس کی میری دیا ہی میں میدی دیا ہی میدی میدی دیا ہی ایری میدی بیدی ایری میدی ایری میدی دیا ہی ایری میدی دیا ہی دیا ہی میدی دیا ہی ایری میدی دیا ہی دیا ہی دیا ہی میدی دیا ہی دیا ہی دیا ہی میدی دیا ہی دیا ہی دیا ہی میدی دیا ہی دی

صدوعی کا دعک کښتو عبر رسانه <u>نه</u> ند کالي ه . در د خاکره _{در خبر}

معدودہ چیر ہم بہر من سکی سدوآجد اس عرب ہو آب اور دیے ادامی کا طرف آو ہیں۔ جندہ جادی کا دائے میں آبی ہیں ۔ ڈھکما آبیائی ہیں کا ساؤنٹے کی آور جو در دامیدہم ہو گئی تھی ۔ باکہ لینے بعد عو چین ہے بیکم ڈھک مانٹھ میں آبے میاں صاحب کے کمرنے کی طرف

آجی جار لسخوں کے بعد ساریتے کی آوا سے ہو جان ہے۔
یکی و بنو کو عاجی سامیہ ان کے عالق میں ڈھائے کے عالاوہ
وہ کر استحوب ریکا مینٹی ہے جو ابھی نچ رہا دیا ۔ مکتا میز
اد فرکھ اگر صدودجی میں سے وہ مینے کے غیر دؤائی ہو ۔
ویکارڈ کن کے بائیں جاتھ ہی میں ہے ۔

ہائی دیا ہے بیے کہاسی کے ساسل وا آئی ہے۔ در اس کے باری علی میں داخر کے ادر ہے جانے ہیں۔ دکیری میں علی

ہیں آلمی آمرا کا امریز جمع کیپ آلاجیں ہو فیسگا۔ جو آورے عربے کہائی جے جاء اوقائے عملے کی جات سبر امراض ہے باب محدی جائی ایسی ک

میں باحث ' ریکرہ کو دائے جماع '' بیپکی بستہ کاعدوہ کا حاکرہ لسے ہوئے) از کے اور'' مدری صاحت نے کودی ''

ریکی استه روک کر شوهر دو ۱۳ کی عصب عداک راب ده ۱ فج اوپار دام ح سام ویکار داکار

یک گئے عیں سے سے '

مېال فلوخت ژاپه شبې . کول کي . د و 1

ویلکم مایوس خو کرک' صدوعی میں دیے کی ہے۔ بیکم دیک او اس کی ہے۔ یہ معالمات کا کو جہ دائمہ اور سای ہی دیر دو اوبر سے ہی واقعہ الای آئی۔ افل ڈی

میں فیلجے۔ این میں ، ٹان ٹان سی ہے کہا گی عوم ہو۔ میں دے رکھے ، مگرجرای ویکرد محم عوالہ

دیدگلم یا آنو اید سوسا بھر نے آؤ کوں روک ہے ، یعی اقسم ہے جر لایڈری کی رسید اسل حالئے گاہا تھ ہو سے المائش کو راہی ہا، دیا۔ کچھ سان ہے محمد س

میاں صاحب علی تر ابی بی میر عبر -

سکہ ، ریکر ہوں کی عام ہو ہے ن منال صدحت یا ہے ، ر سرور ہے دیال صاحب ، ہو ،چو کیا کروں ؟ منال صاحب ، ہو ،چو کیا کروں ؟ اینگم قامی مو در درے وگ ہے میں ؟ میں دیر حب یا موسرے یا گ لیا کرے میں ؟ بیریکہ در کھنے کرتے موں یا اللہ کرتے عوں ، کم ار کی اس میں نے عاما خارہ میں ہے۔ سے موہر ہے مہ اس میں نے عاما خارہ میں ہے۔ سے موہر ہے مہ میں خور کے موال نے دو کہیں خام عومے میں ھی اس میں نے دیا ہے ہا ، اس نے کہیں خام عومے میں ھی

ماں صاحب سی دل سے سعر ہر بڑا ھوں ، لیلے بئے کس صرح دل مہلاؤں ، کی کروں ؟ کس صرح دل مہلاؤں ، کی کروں ؟ بیکم تا آر م کرو ۔ ڈائمٹر نے کہا نہیں ، آپ کے لیے آرم کی بیجہ میرورٹ ہے ۔

و سخم اسی او رائن دین لاستوی کی رادامه (داخو آداعر تلامی کو ی و هوا دادر از اکاران کی طرفت بدان دین دین - سیزان اب ایاب کری دین اور داید هی میان میدهمی بید این داخی آثران چانی دادن)

میران ها جب کاس کمرین معلوم هونا موسیش روح کی مند.

یگہ مکر روح کو سی شد ہیں تو نہ دو کہ اسے بدعتہمی ہو حدتے۔

میں جب جب ہیکم ، نم ہی ہم دوں موں یہ میں کبھی وج ممی نہیں سکتا بہا

دیرادید مده گزرسی پرخ ماید س طها سراند. راهی هوی این دد ساه این کساف ماگی های به گهاری کا اثار هو کراندگیری های

پیگے جیے تو سے بدندی عول اور تے ٹرنے انسی دور کے منگ عمر احد ان ا

> ای ماحت ۱۱ مو عطامه ادامه دهدیا دیراد چگه و در کیا معدی او

مہدر صدحت مطلب عرف دائمہ برسیں ۔ ۱ احساس بدید، کی کمبری ہے ، اور دو کوئی بات نہیں ا

بیکگیم اس میں بد دوی کی کیا یہ جی حص میں استفاق سمی مگر هما ہو گہ کا کہو تے کا بیش بھی ہی مان مید وغیر میں سیست کا کہو تے کا بیش بھی ہو گئی مان مید وغیر میں سیست کا کہا ہے ہیں آتو کی ہو گئی ہے ۔ عارے کیے وگوں سو ویٹوروں نے ہور میں جیج چیج کر بات کری رق ہے کی میررا صحب بینی ڈیٹیٹ کو دیشے میں اور شان صاحب کی بیوک تو شی بار کیا چیل میں کہ کیا آب واکوں نے واکوں نے واکوں نے واکوں نے واکوں نے واکوں کی بیوک تو شی بار کیا ہوئے کی دیا آب واکوں نے دو ایک کی بیوک تو بیٹی میں کہ کیا آب واکوں نے دو اور میں اور میں اور میں دو اور میں اور میں دو اور میں اور

میں صاحب ، بیکہ یہ امارہ میں کیے، دیتیں کہ سارا عملہ حربے عالات شکات ادر رہا ہے ۔ سارے کا سار عملہ مجربان سالات ہو آگیا ہے ۔ ا

دیگنم : میں مہرب اوائی عوں کیا ؟

میدی عداحت ر اورا محدہ میں ، بور شہر ، بورا ملکہ یکھ ہ بے کی ساتھ ہے ساکی کے سامرش سے پہر آفر عرال مک ہر ایک کو تھے سے سمانہ کے ۔

> اب کیا رہ بعد صور اور دی عام ر پاکسہ ادار اوال سامارور جالان چاہیے بنگر میبال صداحت انگرست

بیگیہ اور دم بیندب فید کے جاری کے آنہوں مدان فیاحت جو نامی نے آنہوں کیں رواز ہے آسین آل کے آبادہ نان بھی سا دی دسو یا دیا بھی برق ادار سائنا ایکرڈ بھی برس بجو لیکنا

رک کالول کو آنیباں ہوتی ہے اس ہے۔ اینگم اسلوں سے لکالوار کول سنع کرما ہے میں عدالحب و کالامال مہ نکولیئ

امان جاتا ہے۔ گیم کے عابد ہے راکارہ لے گرا رائے '' سے امیں چالے موالے میں الیکہ صندی جی گھا کر کار ہی گی ۔ ال قیمت اورانے فالی میں

دوسرے درواوے سے رہیہ آئی ہے۔ وسیه او دس برس کی چی ہے ۔ سیاد براک دیں سیوس ہ یں بکھرے دیاہے۔ بیکی صنع کہ دیکوئی ہیں مگر لانڈری کی رسید بلان کر ہے میں اس صوح مصورت عالی ایم ان اس سے خاص علیا ہیں ہیں

وهيد آڻي رهي

مهای صدمت کے کمرہے سے بہر بکرہ ڈر اور نے اکئی ہے والیہ عال سے کوچ درتی ہے سار بال سے جس کہی۔ بیگنم مار نہ آوار ابن وجہ او سین بیکر اوا کہی دو

ر قسیه ؛ اسی ا

يگم. کيا ہے

وحياء أمي

یںگہ کیا ہے ٴ

رفسیه اسی__

لگے : اب انہو کہ یک ایس کہ ایس دیکھی ہے ! ۔ری

10. 75

رصه ۱۰ ای ــــ

بیگیم : ده هو مرداوس ، اسی می

حال جالمیں آنے ہواں جاسب آن ہو عمر نافر نہ دیاہ گرمہ پیٹارٹ جانے شریعے ، عامیہ میں جیاری نہ بیکہ داخر دیکوی شین اور حصای ایم دور ایسیان کرنے کی اوشنی کرد عمر

وہ یاں خال آئے وہاں جات ' شریعہ گینے ہ

(بیکم صوالے کی طرف اثارہ کری ہیں خالہ ہساجی : دعر سے گار رہا تھ ۔ میں ہے کہ حمر ہب دریانت کرتا ۔ ڈن ۔

سگہ شریب رکھنے

مائل صاحب صوالے کی عالی مرسی میر بیٹھ حالے عال) ویل آفی معید حیربات ہے مگی رمیدہ کے ایو۔۔

حال فللحب ، كيا هو الهائي ماحب كو ا م

سگہ : عنوں عمل ـ

حال صحب میں ہے۔ یہ ریکارڈ کیاں ہے وہ ہے؟ دیگم رہی خور نے میں۔

حال صاحب ۾ کاون ۾

بیگیم - ∞، محی در دن -۱۳ رعے عجی ۔ اور سو دن می

سرح پہلائے رہے میں ہے چارے ا

رخان صاحب ہے۔ کے اس طغریہ اندار او آھے جو سے دیگونے میرا)

حال صدحت : کب سے بہار میں ؟ دیا کیا ہے ؟

دیگیم ، کئی دان میں الکی بدئی کھ سی اور ہی ہوں ہے ۔ حراعوانیا انہاسی کم ہرگئی تا بعدر اثر کیا اور ہے۔

حال صاحب ۽ اور اب ۽

پگے ہے۔ جن ا

(رمید سو ابھی ٹاک وہیں کھڑی ہے ۔ دید کے اندرے ک عرف بین حالی ہے)

حال صاحب ۽ برار هي '

دبيگم : جي بھائي حان ا

خيال صمحب : (البيتے هولے) اوجو !

آردگی فار طوحی ہے۔ میانات میں آیا ہے عوے نے میں افتاد معدرہ فوالی نے میں ہاتے ہے کہ نے ڈیٹے فی

میال صاحب : حال عباصی ! بعال ' حتے عہمے بھی ' ہی آپ کے آنے کی اطلاع سی ہے ۔

> حال صاحب عامد کیس کا بھائی جادب ^ہ می**ان** صاحب ہاچی رہ مرن ۔

حال صاحب ۽ کس کا علاج هو رها ہے ؟

بیگہ: یہ ہوچھنے بیانی عال ا کہ کس کے سے ماں

ھو وہ مدد وہ رہ او بسینی ہے محسنی وہی ہو۔ اکٹ بیر ہے حکی صاحب کو ادام دی کئی ہا وہ پہنے شومرہ دشین سے واللہ قائد دیا ہے۔ انہ اللہ بہن ٹوٹ گ اللہ الدران واکیر کے بما شراب علاج کر رہے ہیں

حال صاحب الهيک هي تو آرات هين له ٿي صحب ا موسعي بعض ماريو ۽ مين بڙي ڇهي دوا ا هوڙي هے ۔

بیگنم : اس در ہے اجاں تو آرم حا<u>نے کا سکر گھر کے</u> لوگ بھر ہر جائیں <u>کے</u>۔

خان صاحب : عداموسته په کوون ؟

میگیر خد مهرت به پیو ئے تو ایک یک ریٹرد دو سو

مراتبه مجنا ہے دی وے کے جمالس کے وہا مج

موان صاحب ۽ عاق ماحب ا

حال عداحت ; رساس پولی حال !

مہاں فیاحی ۔ یہ جانے میں ہر کا مل کیم ہو کہ طور ہے۔ '' ہم اراک ان سیارے کا جانے ہوائی طور لا۔

حال صاحب ہے کا جب آ اور کی ان اصورت کال بیاد اعم حالت گیاں

میان صاحب به دن ، ی بیگم مرب معهد یک و ۱

3 5, 8 2 2 2 1 - 1 - 1 - 1 - 5 - 5 - 5 - 5

حال د حيان اعلى معائمه ۾، بياؤ جاجيا ايار د ال

عر سات سی بدا چاہے ا

سال فاحي الميادي،

خيره حملي پهپيځوشره

سال فید حیث استے پر ماتھ رکھ کر) ہے ہا ۔

خان صاحب ؛ درد کی کاب د ۲

سيال فيأجين فوحب الكو مكون بهين <u>ه</u> ه

رہ یا ماحد کیا ہے ہوئے ہیجے کھورے کی طرق جانے انکے علی مارمان آو کے اور آ کے المک مارف کھڑی عو

حاق ک

دیگم مید≀

ر صرية ۽ حي سي

رگیم - با می سے کہ و سیجے اکر چائے سائے ۔ اس کے وہی ہ "

وقصیه امی صحیحت عدمات تھے۔ جارگت ہیں۔ یہ میں بید فرامہ رہی ہیں

سگیے میں سے کی مصرے ملا ہے میں ہ

حال صاحب میں ایک اور سامہ کرو۔ رکم میں میں ایک مور عاملہ ور عام

بادر کی ، امر الد دہ لمجنے پھر عمیہ شروع عام گیا۔

خان فيأحب ۽ درا دي پيلا ره هولر ۽

سیکسم هم کر) هی هدن حرف صحب ، ده تو الالیما ده مر ہے۔ بگری ، رکیا ا

(میشم د ثبی دولا رہے کے باس جا کو رہے کہہ کر اکری میر حال صاحب ، کیاں الائی ہو ؟ بیگیم : آباد دو عق یا اور در آ ، د

حدد صاحب عويد سر ع ع

حال صاحب ۽ الاء ۾ هو آتي هين ا

پیکے حسامات کیا تھے ہوگئے عبی ۔ اوسے کا او می لکا عدا ہے

حی را صاحب از اثرام سے منے عوالے مدن کرو گئی ہے ۔ ازبی طرفی میں اور پاکیہ را اور اضر افہی میں میں الدیاں حوال صوحت رائشو الهولي مهين کا سند کاون اکال شوا حين دو شيم ک

بیگہم اور اور الاسار بواؤ سے را مدعیا ہے۔ حرال فیداخت اور ویک کے اسکر احداث کی وجد شروعے ہ

المگی کیوں کے حیا جو گئے کا کو ، بن بٹیا کرون فی مجالے یا کیون سنجی ، فیا ہے۔ کمی ہے جہ کرنے کی سے برنان می در می فر یہ کرم نے کہ گیر میں کا عی سرم ہے کے فر ابھی غائب!

حال مسحب ؛ کمین مهلاه دو میں شے ' ملکم اسد (مسکراتی ہے) میں کچھ کلیه میں مکنی عدمی و جدلارے کی سی قبل اے مدحال شا

حال صاحب : یا اوجیٹی تاہیں آس ہے۔

یکّب بوجھوں سے مائے والے اس عرا<u>لے ہے۔</u> اور آ<u>کڑے بدل کو بھو خاتمی</u>اں

حال صاحب ۽ کب يک عائب رها هے ؟

پایگم کم میں میں سے بیکی سے یہ ہے حددی حددی کیے کیا ہے : درید، اسا یہ اس حددی حالے داخیے ایک ایک سے نزا تیسٹی ے در کر ایک سنا ہیں جانے میاگا تو سحال ہیں۔ یک تمیر کے مواطائے گا۔

(A 3 3 2)

مون صاحب تو بطائعه دب بكاره <u>ه</u> ٩

لیکنے نہاک (سکرا کے جاں کیاپ ٹوعفی کادکام رافاع کے اسلام برحا<u>تے ہے سوحا عا</u>ہ

محمد میں میں میں میں میں میں ہوتے ہے۔ محمد میں ایک میں والے کا واقع کے اموا<u>ا ج</u>ا

حال صوحب : (رمیه سے اعاطب عو ۱۰) کیوں ایش ۶

بالگیم عمدی سے عی ہے تمہد ہو ہے۔

e gat a ag a

Se sas at

رحر و ا

وگیم - جا ہے یہ ہی ہائی رب خانے یا کیا ہے ۔> د حقق شے

رفاه برڪيهن جي لؤمن

حال فيوحيا الالك بدأي حال بول الأ

ہیگہ درسے جاتے ہائرم این ہاں آج کا معاملہ عاصور کے والے رہا گے کے د

ا به ناشده دوریدر بادرید می ده سته د اثر دلا مجموسه اد بادی د است مدی مددی آراد د رصید می این دکرم حدل صدمت کو جایل دینکهما می اینبری چکی دیگهی آپ نے ع لیگیم اور اللے اللہ ویا حال کا ماہیں یکے کرم اللہ اللہ کان کو

الخان فینجنی و اس کی بطر پروں ہے۔ وعفر الدیال کی بحدث کیجیے الیا ٹو کہ واقی به دین (

حروب فيواحمين ۽ ويواد کي و اه هو هينج ها در موج کيو خم ا

اکرم حی مال ۔ کیسے ہیں ب م ح جسے ہم ۔۔ بڑی ماں کے اللہ ہے بھیں الحراق د بال ہے محالی فی طبیعہ ، کیس کے اللہ میں الریم مھے۔۔ (جاں سہ میں ماری الہا کر ہے عالم اللہ ہے کے میں کرے عمر

حیال ہے۔ ہیں بیٹی اس میٹی دو یہ بھی میں رہ کہ تن ہے کیا جا اس در ویلی ہے ۔ ایک دہ ہے سار ہے سیال سر درمے ہیں۔

ایگیم: ال قبے تو میں کمبی عمل کہ جاں آر عللہ کرہ: امی اللہ اوہ معاف کا عملے ساواں مال المجنے فرانیاں بڑی حدی ہے

حال صدحت ہو کہتے کہ کہ چاہے ہو؟ اگرم : بعدللہ یہ نے دادول عال انجرا یک دوست بڑی دور سے آرم ہے ۔ حال فی**آخیے۔** یوی دی ہے آرہ ہے و تم اس مرح پریشاں آبول جو آنے ہو '

گرہ 🚽 🚓 ں تو ہاکل ہیں ہوں ۔

خوں صاحب ؛ تو بھر تردہ کی ہے ؛ کرم ؛ بریتس یہ ہے ماموں حان

م گیر و خارد میامین دو دون مقتل پئر د هین) حال جا حال از دان باکر حال هول او و دویسالی به شخامون چال داماس ان ژارده دل معدوم هوال هاه بیگیر ادا ته اب بادسال با هواد مای دامی

حال جا جیں۔ ان الرسان ہی کہتے ہیں مگر اب کہتے کیا ہیں یا۔ کہوں کرم °

اکرہ یا ہوں ہے) می ایکن کمرے میں میں ہ حال صاحب بادر بادر به باب سمجھ سے میں تی کہ تاہرے میں بڑی دور بھے آلئے والے دوسم کو امکن سے کیا تعدق 9

کرم کجو ۔ سو ، سے کہ ف کہ سب میں کی سے Receive کرمی گے

حال صاحب ، سیامل کر Receive کویں گے اور امر ایک اچکی چان کو آئےگا۔ اکرم : حي ڇي ۔ اچکر صد يا دين ۾ وي ک

حال ف حیا سوت کے لام ن ہے۔ کے ۔

کرے وقع وقد ہوتا سے فال ہ

حال صحب بهر تو مجورها ه

کرم: جی دے۔ 'صابہے ہوجے '' سی '' ہے' آ ہے ہیری ا

اللَّائِم : "كون سي أجكن ؟

اکرم: یک علی و اچکال شر معربے می

دیگم البحمے ولی دن ، یہ یہ سر مر راکبہ ہے۔

خان صبحت الدارك عو آپ كوات مكر بلاستر في كياتے أناف اللہ اللہ

اینگلم ادیر اور مایو میں ہے ، اعوا گیا ہے (اکرم ہے) به ایس رہ تعنے الیمی الرسول او اسی جکی تو لے الا الری کو دیل ریب پر دیموائی ہے۔

ا کرم دان باد آ ا .

بِرِكُم : هيكها آبِه في بيال حال ـ

حان صاحب ۽ ديکيارات عون ___دوب ديکھاراد، عول

ا کرم : تو لاتاری سے سکر د ؟

بہگم سٹ سے ہوجھو محمد سا موجھ رہے ہو " اکرم: سئل کہاں ہے؟

سِگم : هم ک کنی میر ـــ کسی ہے ، دیں دو ر هی هو د کی

سوائے ہایں کرے کے سے وہ کہ کام ہے۔ اگرم : (بائلہ آواز ہے) مائی ! مائی .

بِگُه ایال مجال کے گا۔ ام یہ ہے کہاں اور اور

But The S. I was

ا ۾ ڏاڻ ان ڪي ۾ انظام آهي. هان تا ميم اديما ۽

ر فعله . (باعریه) سی

بيگيم ، اني که ر 🙍

ر فسيله ۱۰ کو سو ۱

يگے ، میں جمیمی ہوں باقی کے ں ہے ؟

ر صية ١٠ أن هول سي ١

ينگم : (غمے سے) مالی کو ہیںج ۔

رصه دائر گو ا یهدادی ا

اکرم ، اس ! ایب و حمر میں کہ چکن وہ نہ سے لاں گی ہے یہ بہیں

پیگے کمیے اور ڈم بھیاڑ ہے جس جو کہیں و چکی کے بھی حب رکھوں - کمیٹن س کا حیال رکھیا جاہیے تھ ۔ سی آل ہے جیوڑ ہی عرزت - کمر خدیدہ - آنکھوں ہی خینک - شلو ر ، صیص اور دو لئے میں سیوس!

مائی آپ نے بلوابا ہے ہی بی حی ا

کرم : سائی ؛ حیری اچکی لے آئی تھیں ۔

مائی ۽ چکن ؟

کر ہے ہاں دالی دچائی ہے کی بات دو کر رہے ہوں ۔

مائی : کہاں سے لای تھی ۔

> مائی : وه چکی لاشری سین دسی مه_{ای} دیگم : او اورکبان دیمی لهی ؟

های ؛ لا مران میں اثر میں ہے جائے صدر دی مہی ہا کرم ، اسمی احدر امنی کی ماحل کالر طرح آرائی ہا سائی ؛ خاول سے تسیحی لایڈوی میں دائے آن ان ہے ہا میگم ؛ اباد را طو اترا ان نے میری صحر لا دوی میں دانے آئی مہی ادر اجکل

> ماٹی ؛ وہ جمیلہ کے گھر جمید ہی تھی۔ آگرم ؛ یہ مع کبا<u>ہ ہے</u>؟

ایکنے واسع کہ عواد حاکمہ الامہ نی کو عدرہی بھی الر اسے میں جمیعہ کا گئیر ہشا ۔ میں سے بھی تمبعی الر کے حوالے کر ای کہ حدالہ کے آیس دیلی جا اور چکی لانڈری کو اسے آئے!

حال فلماحی اور اس نے تعیفی دو لایڈری کی ہے دی اور اجلان حصیتہ کے گیر بہت دی 15° س نے پرخیم سائی

ماں میں بی۔

پیکے میں برجمتی عول تہنے کیا ہوگی ہے۔ دو ہو جبکی جاتی تھی

برائی عمل و بر بر موج کی بینی مینی میگیم جیدیر حمل بدائیر اس گیر مجد وه کر احمی باکل جی عبر در اور کرا هر درسی جو وسید کا آواست

> حی صاحب رددی سے) آثرم م کرم میں رمانی ا

حول فساحت موات او چکن بشکوا و یه آموو اور عاد مرو

کرہ ، چک میں ٹی میں کی

میں صبحت میلی ہو صرور عمو گیست مولی کوت وہ شہ عین نے مجمورے یہ س

اکرم کوت در پردائی ہے عمر راؤں سرمیج میں در را ایکم اور کمپارت برائے برائی میں بھی ایک مناول بڑی

> اکرم : هان اوه البيک رہے کی کرت کے ساتھ ۔ حال صدحت : سرر مسئلہ عل ہو کیا ات لا اگرم : عبال تو رہی ہے ۔

شرم فروازے میں ہے نکل عاما ہے)

پیگیر و سال ! ایس منہریاں کو کے دی<u>ر سے</u> موالے مواری حکمون <u>س</u>ے۔

مالى : اجها يى بى جى !

املی دی خار نے بادو اسے گس<u>ر سے نے اسیک ب</u>وگا دی۔ آو آنے آئی نے

> جاتے صاحبے یہ دو کا بندہ بلگہوں کا جبر آبار دے دا درہ

> > اکرم - حی

ینگم کدهبر<u>ماد</u>۔

کرم ، کجه بین .

یگے نامی کی آر ہائے

ہ درو ڈے میں ہے اگل جال ہے۔ بیک ٹیکا ٹیکا کی آوار ساعو جال ہے۔ جال صاحب مورا ہے کی طرف المدن میے جال ہیکہ والد اُن ہے۔

حال جياجي ۽ اکوا هو۔ 9

الگی حسب ہے ہے ۔ کہ کات ایس در دیا ہے معینوں ساز بار کرا۔

حال صاحب : وه کیون ۱

یوگئے ۔ اس کی جان چکن کی حیث بین رہ کی ہیں۔ حال صدحت : چکن در لای ≤ارعی ہے۔

ر کرم د هے دائنے دو دامر داروس

اکرہ میں ایسو جین کر سکات جی آ<u>ت</u> میں صرف حالا بال وہ گئر میں ۔

. کر- دروارے کی طرف رغ کرتا ہے،

عن درج مر والم المورد Receive المعلم كرم ما واله عام الا كرم , يك دوست جرمتي يه اوم هام ح لاهور الششق وسحم كا ــ

حال صاحب ہے کہ در کے وہے سپر دانو Receive ہے۔ حالے ہو آپ ہ

کرم حی ۱۵ ا

حدل صاحب ، ببعدل الله إ

راکرم حیران ہو کو حال بناھیا کو دیکونا ہے) اکرم : مادوں چال ! وقب بہت کم ہے ۔

حال المحاصل عليه Receive المرح كرواني المارات للو الإسماع والمراج عليه الم معمومات هارا كرام والمعمومات المراجع المحاسبة والمارات المارات الم

حال عدرجب : بهائی عنی بهیک کیته عود - اعجاز یون

الحد Russiva کوٹے جائے گا۔

سیکمی دیکیا بھار دال اوے تا اوا عی۔ اگرم صادب خال ایک صروری دم یاد آ با سیمعالیہ دیدے۔ بیاوہ ا ہ گر• بین قبری کے جیوٹرہ ہے ہیں ہے کی خاط ہے ایم کی وا ان ہے جا نے جائیے ہے موں جانب اے میں

میال صاحب : (بیگم سے) وقت کیا ہم ہے " حال صاحب : (کلائی بر نظر ڈال ' ر ہے بح ' یہ ہے میاں صاحب ، تحنے ڈیجری کسے جے مل ہاں ہ ہے ہے۔ انہم بحد بوجہ رہا ہوں رکم ا

ىيگىم ؛ كھلارى سل جائے گى ـ

۱۱ ر صاحب کس حس دسہ معری ریاں اور عبد کے اور کا عاصب سے اور کرنے کرنے کرنے کرنے کی اندین کی اور کا کی صاحب سے محصب ہو کر ۔ کرفر ہے ۔ کید کی بے کہ کہا ہے اور ہو اور ب ہے رہے اور ب ہے رہے اور ب ہے رہے اور ب ہے رہے اور ہو اور ہو اور ہو اور ہو اور ہو کہا ہے اور ہو اور ہو کہا ہے کہا ہے

میاں صاحب : جبر تیار ہو گی صاحب ! حال صاحب ر کیوں ؟

مدت صاحب اس سے کہ ابدی کی جبی میں ملے گی جہ میں ملے گی دو الرزی ایس انہم گی ۔ اری میں انہمے میں آت و می میں مکنے ڈ ۔ ورس میں نکمے کا تو ماں سکوے کے بیے بسیے میں سعی کے ور دل میں آنے گی او کہجری۔۔۔

حال صاحب : رهس کر) چي يې ماحب ^د ساخي غواد

میاں صاحب ؛ تو دیکھ لیجیے ا

ہے ۔ جہ میں اپنے گم<u>ر ہے</u> دی چیے جائے ہیں۔ پکر ج آوار بھا جو حالی <u>ھ</u>

حول صاحب کیا کہتے ہیں بہائی باحب "

پوگے ؛ نہیں تو اد ہی اتیں کہنے کی مان ہے .

حال ہے۔ جہ ہے ہیں صحت ہے کے کہوڑی ہے کر ہو بلکم : ابھی ہو جی ہے حرے ہوئے ردیہ ہے رہے۔ کی مجے ۔

> ا الدار سے جی اس کہتی ہوئی رسیدگی آواؤ آتی ہے ' دادر جا ا حس کے ادس ا ربی کی جانی لیے

> > (to 1 1 1 1 1

ر ہیں۔ جی می ! پاکسے دید جی تو ہے

حال صمحت ؛ رسیه بیٹی ا بیں باحی سے جوں لے ﴿ بیکُم ، اور کہ؛ که حج آلے۔ ساموں حاں آئے میں رفعہ اچھ ۔

بيگم - عدب مصل هے اس کهر میں ۔

ے میں ہوائی ہو جب کورسے باہر میں ہوتے ہے۔ انگیم کرماں جانے عبی اور کرماں سے فرمات منے ہو ہ انہی خائزیں۔ اور ماری کے بھی دو چا ساں نئے وافار آنے لائیں کے

> حدال فللمحلف (فالل کر الحوات) ، ا میدال فا

> > رہ یہ میں میکنے جان ہے ان دو

و قسمیہ ۔ باخلی کنٹیس ہور محمول کی کے عمر ہوس نے لہ سے دیکھا ٹک میں

> بیگم ۽ کپ ھے مادوں جاں آئے ھيں ؟ رصعه ۽ کبھی ھير ايھي آئی ھری ۔

و کا کوانی کی طوف جای ہیں اور میں بھو بہتے ہے ہے معبروف خواجائی جان)

بيگم ۽ آني گيود، نهين ۽

رصاله ہوجہہ علی از ری ہے سم ا دویدہ کیا ہے ؟

بکتم : خاک سکو ٹی فے آس کے اسے سے نے آک ۔

حال صاحب : اوھو ۔ اس میں خص جو ہے ہی کا ت ہے ؟

بیگم : وگھائے ہے گئے ہی دراسر دی چھے ہی ہیں آس ۔

(بیارہامی آئے میں ، رمید کھسک عاتی ہے میاں صاحب : اگاں موجب ہے) دیکھ لیا شان ما حب

حال صاحب : كور بات نهير !

میال صاحب و و او کری بات جیز صرد جای گیر عوکتی د اس نے کہ میں ٹھا ، چیں ابین مارے کی ہو البری تمبیل کھانے کی ! حیل صاحب : مل جائے گی :

مران صاحب حجہ برگی۔۔۔ هر آیا بیس دیے کی ام ایر دس جائیس درس بید دہ بات دیکھ رہا ہوں دن میں سات در ہاجاتی گئے ہوجائی ہے۔

دیگیہ ایا آو دو تری بدائے کے لیے کوئی بہدیہ چدھیے۔
مید حیاد حیاد جی ایون فاحت حدی ابھی مل حق کے میاں صدحت : بھال حاحت حدی ابھی مل حق کے میاں صدحت : حال مدحت ا جاری دکم کی رویہ دیا کہ کو دی حتی ہے اور کے کو دی حتی ہے اور کے کو دی حتی ہے اور بھر ایک طوفان ہو ما عوجا ہے ۔ درت حیل ہی جی بھی جی فیر سے کہ طوفان ہو ما عوجا ہے ۔ درت حیل ہی جی شرح کے طوفان ہو ما عوجا ہے ۔ درت حیل ہی جی شرح کے دیرت حیل ہی جی کہ شہر دی ہے کہ سے سے دیکھ کر امین کے کہ ۔ شہر دی اسے سے دیکھ کر امین نے کی ۔ میان صدحت اور عو مکت می میان صدحت اور عو مکت می اس دی در اسے آب کو کہی والیہ کر بھوا کہ دیور عو مکت می اس دی در اسے آب کو کہی والیہ کر بھوا کہ دیور اور عو مکت می کس در اسے آب کو کہی والیہ کر بھوا کہ دیور ان میں گ

دیگم: معروق کو کے نے کورہے میں چے جات میاب صاحب حد عوالہ سرور ما عوال

امیان میدهمی اپنے کمریتے میں مدائے لکتے ہیں۔ دہ حدال کے عدد پاکارڈ کی آواز رک میں د حیاں الساحی اور جان میں ملتی ہو بہ سمیں۔

ے دید در دی دیدہ در یک ویٹ درے ا در وغیرہ مکی ہمنے بیگم : جات یاں درے ا

حال قداھی۔ ہے دیدہ'ی ہ راک ہو ہرآدمی بدرار طب حال ہے ا∰و ہ پر سب بین کو تھیں۔

یکہ رفیہ دوکاں دو سے اے مانے میں سے دے دیں گے۔

حیاں میاحی : ادر اس رہے یہ یہ کیا در ہی ہے ۔ افراد وہ لا آئو ۔

سکے : (غصے ہے 1 ر سے کر رہیمہ کی جی (رمیمہ تی کسی قد مور ہے آو ر بر ع ''جی مو'') جی می کی محی جددی آ

المحاف والشح

سید کے علی ہے لیو ؟ رعبیہ مجری کر ماکا بیاہ ہے جا۔

رفيية إكثم بو ـ

يكَني السام دو اله الله على الرار لاياب يعلى المائي هيا المرا ال وصبه : الوري لو كري الله الله الدر

پگے۔ میں کمیں ہوں بیاں حال ! بہ کھر کیا ہے ، یک مصیاحات میشود فراسم کو پهاوای همل فی ف کار دی صبح سے بیاریوں میں مصروف ہے۔ یہ کا شاہ حوال رہتا ہے اس گھر دس ۔

حرال صوحیا د (وہ ۱ اے ۱۹ مے) کیچڑی کے وردائا

دیگہے ۔ ور س ہو ۔ رادی سے مجو کہ دیجے کہ کام "کرے ہ

ارمیہ روپیہ ہے کر نکل جاتی ہے' د الروب بهای جال اس گهر این سنی فرایتی اہی دیے دری کا احساس میں ہے ـ

با بی ہے ، مورہ بوم پرامن کی بارکی یا سر کے باب پکھورے ہوئے جانے ہے اوالمنیا سی برخیار ہی گے، تُريِّاً ۽ علام خليدَم ۽ دون ۽ ن حاب صاحب ; وعليكم السلام . رکہ یہ کیا حلیہ یہ رکھا ہے تیرہے ، حال صوحب ۽ کيا ہے تريا بيٹي ا اریا : ایک مہلی کی سال گرہ ہے۔

حاں صاحب ہ تو ٹھک کے دیداں جانا ہے۔ ثرانا راحان اکیسے ۔ اس لاندری ہے دوہتہ سکو کا اس

> بیگم و افر کوئی دویٹ جس نے گھر میں ؟ شریا : مکہ کوئی سوٹ سر منج میں میون کرتا بیگیم: سوٹ ہے کوئی سروری ٹ ؟

حاں صاحب یا ہاں ہے۔ اکما عاص رنگ کے ۔ویٹے کے جے تھی پر ائے اکسوں "

ایکی کی سر انگ میرار دس دوبری موجود هیں انگر محملے سے دہ آدر رہی نے کہ پناری رسمت کا هی دولیته جانمیے

ہوں۔ ادائری سے کو آمیوں جی دمیں '' پگم ملکو وں کیا جا آبا کا آری کی راجہ ہے جی

ثریا : آب نے رکھی کما بھی ہ

بیگیم . نه خبر هوتی تو وهان سے نکال به بینی۔ بولیدی ه رسید کنیدے رکانی میں "

اور ہاڑات یا کدان چیر الهی دو چیر الملی میں کیو میں ویکھ ہے کہ کو لہ میں اور کو لے کسی دیدہ دنہری سے ایس ارشی ہے۔ یہ مال کی عرب نا دیدوںکا جاتا ا

حال صاحب ۽ تربه پيٽا

ٹریا ؛ سموں جان میں کے کیا کے ہے۔ ہی کہ ہے با نہ یہ مر جار کہنے رکنے کے بھول جاتی میں

حی صداحت : کوئی بات مہیں تم کوئی اور دویتہ نے دو ر ٹر لا * سمان کی سات د ہر حاول الا حرائے کی دہدی کے * حراث در آئر جاؤ *

یگم ددگ کے کارت کیا ہونے میں ا

ہریں۔ سویند سوک ہے۔ ہی بہ کرے ہو او دو کے کانے آئیسے ہونے لا

ینگیم ده پیده نسی اور رنگ کا اور درگی موسمیر با طعے دیدہ کے نیو انسیار با جیمی سر میں کی ؟ حال صحیب کو نیو انسیار با جیمی سر میں کی ؟ حال صحیب دیدہ وید ا دو نے ایک چھوڑ سب آنے مول کے دکوئی دیدہ مر لو در بھر سے کے رک کا محیب جی کر در د

تريا ۽ سمول جال ۽ءاڙي موٽس

ییگم حدردی باری رنگ کا ساسته می سے کی وو کے کو جانبی لگائے گی ۔

عربات الدی در داری ما میں یادن عشم هوگری ـ

يگم د مو دهر جوی برواکری ها هوی -

حال صاحب ؛ اوهو - ترياسياني--

ئر ، جیل عامل جال ، دی جی حیدبالکل میں می اور کنچی کامی جی حدیدل کی جید جائی کی ۔

انگلا کے باتر دوہ رہے کی اور سے بی یہ کا میدان اگر کے باتر دوہ رہے کی مور ہے پاگلم رہے کی ہوت کی عود آن بات کے بیران بحال برائل الحال عاصب سے فیلکن اللہ ہے " ۔ ماہرائر کی موت علی جو ہے انہوں جوں بوسا مادہ عام کی

ومیہ روحال میں دان کے کو آتی ہے

رصيه ۽ لرسي؛

ہے یا جوں ہ

عام ماں کے عادی میں وہی ہے گر ہجی ہے۔ کی کے]

يگسم ۽ ليون ۽ دوا۔

رصبہ ۽ ميا آمار ملوی گزيا ٿا "مراب کھرب تراہے ہے۔ پيگھ ۽ پکيرے وجعے دوار

(بیکم رومان کھو جی ہیں)

A 26 34 3

حال صرحب , کیا هوا ؟

بینگم : جے کی دل آئی ڈٹی ہے __(سیہ بید، و ۔ ۔ کی عمر ہو گئی سکر بھی دودہ بیٹی ہیں شے ہو سہ د کھجڑی جے کی دس کی باتی ہے ؟ شال صاحب ؛ جے کی دل ؟ وہر ا

کے دھیرا ہو اس کے آزیوں میں ہے۔ سود کیا سردد کر انہ کی جے می سوع رہے میں کہ عہے والے یو انتہاڑی میں ماتی ا

ا ديه جب جات گياڙي رهني ه

حال فياحي ، وقاله

Jan Edition

حمال محارجات : حبر افلاگان دار اسے لائی کے اس سے آئیہ السماد دان کی چھلگے تران دان تربے دانے السادی کر العسلم آغیبہ المقالسہ المقالسہ سے تکافے عورائے بادی کی المحلکم والی ڈال !

روجات کی رسم نہ راآتی ہے ۔ اس کا مصد یہ ہے ۔ مالہ ما حب سے مرواود گھولا ہے اور اب وہ آرہے جس رسیم دور سے کی طرابا عالمے بھے لکنی ہے کہ میال در سے حالت فائل

> حال صحت نے بھائی ماحب ا میاں صاحت ؛ اردائے 1

حیاں فیدا حملہ نے کیجڑی انہیں بیار ہو جاتی ہے۔ میاں فیدالحملہ نے اب میروٹ جیس ، ایک آدہ گھیزائٹ دودہ ان بی موں کے آدسی رامہ اوارہ سکتا ہے اس طرح الدمان صاحب جائے لگنے عج اللہ موقد یہ کو دوسرے فارداؤرہے سے باعر انکل جاتی ہے)

حال صاحب : کوهاری بلاے میں دیر ایک جاتے گی۔ دودہ ماکم او

اینگلم : کهجڑی مدسین بک جدائے کی یہ رہ یہ کم ی گر '' دیکی، کس طرح ''سیسکٹ کی ہے (وو سے 'و ر دے کر) رہیم ۔ او سیم کی بچی '

> (رفیہ کی باہر پیر آو ر د ''جی می'') حددی اے

حال صاحب ؛ دودہ <u>سے</u> آگیا ہو آگا۔ کھجری صرب یک دیتر ا

بيگم : سيخر ا

(A pt April

گر بول کا حبل کسی و دت چھوڑے کی بھر یا جب ہ سرد ر حلدی سے دودہ نے کر آ اور چبھی دل کر میر این کو دے ا

(رسیم کمرے سے نکل باق ہے)
حیاں صاحب پر حاوید نہجے نہیں آٹا ؟
بیگہ ۔ ہے مگر عاص حاص موقع پر ۔
حیاں صاحب ہے میں حاص موقع پر ک مطلب ؟
بیگہ : جب ہور کیا مکے یا سے معموم مو حالے کہ کوئی

<u>ـ ڪ اپا ڪ ـ</u>

حال صدحت الله مع مبدل مع عول

بیگہ ، آب مہال ٹر نہیں سکر آپ کے ارسے میں سے کا ٹو صرور ہیجے آ تاکا ۔

(سيه کي آواز آن يه

راصيه . سي ا

يگم: که مے ۹

وصيه . جيو کيون ع ع

الِکُہ ' مجھ سے وہائی ہے جہی کمال ہے ، تمھے معلوم جیں ہے آ

(و صياه غاتي ہے)

رضيه واسي او داره تبين ہے۔

بیگم • کیا السنیہ امحد صح از سرکارڈ نے کر کی **الھا۔** جیسی ڈم سیں تھا کے ۲

رحاية رجان لمى

دیگرم زائے آخری فال تھا۔ حد فار کئی ہے ، شہرادہ صاحب صلح سے گئے ہیں اور ابھی کی برائے امیں

حال عماحب ، رمیه یئی ا چانی غرید لاؤ در رہے۔

رمیہ چلی جاؤ ہے ۔ کسی در دور سے سیٹی کی اوار آبی ہے) یہ کون ہے 1

ييگم : امجه هـ اور كون هوكا ؟

اعد آیا ہے۔ کوٹ ینوں سے طوالے اور اس کے کابیک عداد

امهجان و مصمول بدان البالا مسا

بیگم ، دل بھر کہاں رہ ہے ہ گھر کی کوئی فکر ہے یہ جس کا رشن کرڈ نے کر چینی آدمے گا۔ یہ اس پر مدبی شواں سی دیر تک کرن کیا رہائے۔

المهجرة الرائيك (ميسان سا) الله من كهيالته العارض ا

بيگم : فت بال كهيك دِها هـ ؟

اسجد) حی سی آ

بیکم : آنہ سے ہے اب مک ؟

امیجید سے حادی جنبے ہو کے و بہ شام کو تا ۔

سِکم : ر ش کارڈ کماں ہے ؟

مهجل ۽ (رائسن کارڏ انکان کر) يه وه ۔

ىيگىم ؛ اور چىنى ؟

امیحاد پر رائنل کی دوکاے میں ہے ا

بیکم ؛ سے کر کیوں نہیں یا ؟

امیحیہ : سبح کوبات کہ جبی حرید ؟ امی یک وف میں یک می کام صر سکتا ہے دو آبین عد سکتے ! دیگم : دیکھ آپ نے آو کے کا آوا می بگاڑا ہوا ہے !

وحاوید آدائے عمر بچیس اران کے تربیب اسراکے آپ ایکھرانے ہوئے انا ہی بڑامی ماری۔ آنکھوں پر دینک ما جمیرے بر بیوست سی برس رہی ہے) حدوازد) ہیں ماموں حال !

حال صاحب : وسائے دیدے نو بھاک ہے ا جاورہ ۔ فاوق نے آجھ کھا نہیں جانگھا ہے

حاں فتاحب : بنی ہانیات کے سمائل وٹوں نے کہا ہیں جاسکتا ،

حاوید ، حی هن د انسان دوسرے کے دارہے میں جت کجی حال مگتا ہے۔ بنے متعلق ثبین ا

اینگیم : بھائی حان ؛ بھی ای ہوں ۔ یہ رسید ہو ہی مکسی الرکی ہے ۔

(بیک برمریدی رس ور اس کے فور مداعد بھر جائز مدد ہے

حال صاحب ؛ تساوے درے میں ٹینک ھی سا تھا۔ و میں فلامقر بن گئے ہو ا

چوپد : جن ۔

حاں صاحب ؛ کیا جی "

حاوید فلاستر در سی این سکا سه کرمه هم و بکر کیا ہے۔

حال فیماحی ، اس غور و فکر ہے اس فیجے پر پہھے ہو ؟ چاہ بند نے آئی جیجے ہر ہموہ عوریہ۔

۱۶۶۱ نار کر بیب دو تین بارگیماتا هے دور بھر انکیوں پر لکا بہتا ہے) حاں فداحپ کرئی ہے کوئی عجہ ٹو کیا ہے۔ ؟ حارید : مادوں ماں ا

حال صاحب : راء پرحوردار ا

حاوید عمیے اس عطامے برات ہے۔ ہر حور از کیا ہو۔ ؟ حال فضاحیہ ارتباد فلاسفہ عبادیہ ا

حاوید ، چائے : و ای سو ، میں یہ د م کی وہ میں اس وہ میں ا عبی عرض کرنے و لا بھا کہ یہ جب اس رہ کی ہے ا ایک عربا یود کہ رہنے ۔ عا جاج اسی دجہ میں سیر کو بڑھی ہے ، وہ سفو ، وی انتہا کر رہی ہے ۔ دجی بھی اس کا سائٹی ایاں ہے اسال وی سر کر رہا ہیں اس کا سائٹی ایاں ہے اسال وی سر کر رہا ہے کیلا اور سم راستہ حامیہ ہی وہ سسال ہے اور اسمال ہے اور سم راستہ حامیہ ہی وہ سسال ہے اور اسمال ہے اور سم راستہ حامیہ ہی وہ سسال ہے اور اسمال ہے اور سم راستہ حامیہ ہی وہ سسال ہے

حال صحب ؛ ایک کری بطر آتی ہے۔

حال ماہ ؛ دور سامت دور سام اس کے پیجھے یا گئے کی ہے ۔
اور اس فک و دو ماں کا اللہ علم کیاں چاچ ہا ہے ۔
کری کیا جی و حکمو ایل جال نے کیاں ایک سار اور کیاں ایل کے بیجے چاڑ کی جوئی ہو جاگ ہوں ہوں ۔
اور کیاں ایک عہامک ہے انہ ی لا آنے کو جال کو نے یہ برف کی ایک عہامک ہے انہ ی لا آنے کو جال کو نے یہ وی کو جال ہے ہوں ۔

عوبی ہے۔ روشنی کی یہ کرن یک فرنب ہے ، ایک معدل ہے ، یک حواب ہے ۔ کچھ ہے بھی در ججہ بھی بین بھی اور ہے بھی ہے بھی اور میں بھی ۔ ہے اور میں کے فرمیاں مک بڑا پر سرار خلاہے اب سائیے اپنے کون سبحہ سکتا ہے ۔

لوال صلحيات کوڙ بهن المعوم هوا ها آمکل فلسٽے کی الماضی بنديون پر آڙ رہے هو ۔

> حروید: آز میں رہا سعر کر رہا ہوں ا حال صاحب : سعر کر رہے ہو ؟

حاوید اسر، راب دن دهر، مبدح و شام مقر، هر البحد سدر هر گهژی مدر 1

(يگم آي دي.)

بکے دیاں میں آب کس مصیت دیں بھس گئے۔ یہ بڑی آپ کا دیاغ غراب کو دے گا

ویلہ یہ سی رسکی کا لعیہ نے ۔ ساں وبدگی اور
 کالیب کو میجھے کی آلوٹشن کرے تو کینے میں
 اس کا دیا خ شریب مو گیا ہے۔

حری صحصہ عدلانکہ اس کا دماع روشن ہونے گیا ہے جاویلہ بہ بھی میں کابلہ سکتے کیونکہ ایسان کا المام ہو یہ ہے کہ وہ روشلی کے پیچھے ہونگتا رہتا ہے۔ اس سفر دیں ہے شار مترلوں مسرحلوں اور وسیادت وو آدا وں سے گرونا ہے۔ مدر کیس خسم جس ہوں ہو۔ ۔ اورخار کی در آو ، یکی ور دان د حب درو رہے کی طرف دیکھرے دیر ۔ میان سامہ آنے میں ۔ مدیم میں جی د

میان صاحب : (حال ماحب نے) لیمے ملا عظم ترسائیے ۔ حال صاحب : کید هوا بھائی بانت ؟

حیاں مساحب : دو جمے دن کے دورہ دیا ہے ہو وہ بھی بالکل بیمان ہے

حاودہ کوئی بننہ ہاں۔ بندی ا نسان رسائی بھی بڑی بھیکی ہے ۔

میان صاحب جب کر او ملاسر کے بھے حدویات آباب کر خور ہے دیکھ کی یعنی آپ بھی الا عر عبل آ ج و جری مصوبات میں یہ دانہ ہوا ہے۔ بیکم صاحبہ میں است ہو گا، عاشے ت

> حاوید عدر دورسد مدرت سار بنگم (آوار دے کر) وارسیه کی مجی ارسیه بنگ ۱ کی کے

> > ر فيامه " حي

بنگم میں نے تجھ سے کم یہی بھ کہ یار رہے جے کا کر دردہ میںڈل لیٹا۔ڈی جین '

رصیه : حتی هوال اس ۱ لیگم سردار ۱۱ هی جنبی لائی هی بهای (خان صحب سے) سائمے تھائی جان آ اپ میں کیا کروں ؟

حاوياه إسقر حرف سر

برگیم: شہ کرے میں تو اس دی سے جنو کر جاؤں ا مال چاہوئے اس معبدت ہے۔

حاویات سفر سے مان جو چھوٹ دکی ادما ناک معرفی ہے۔

میال صاحب : لست ہے اس کور بر۔۔

۱ گجائی د دو او کی طرف پھینگنے علی وہ اپنے و سر جانے انتہاری 20 سے ^{کو ک}انتے عوالے جانے بجانے ہیں '

حاوی، ملاحظه عربه یا آب نے سمجال حال ^م بھی فردہ گلامی میں ٹھا ، اب یہ مقر کرت ہواسے

بیگنم : سه بر دو دنتر در کر, دس قو با**کل** هو حاؤل کی اس گهر سین .

و عبد ريّا م

امیجیات : می با به هی رقار زور بید زو رغی هیی ـ حادیقات روالت شارد استان مین به مقام بهی با هدام

وحال صحب عائے لگنے ہیں۔

حاوید سمود حال ! آیاکہ ن یعنے ؟ خادصاحت : سقر کر رہ ہوں امجاد : مامود جان :

نگم : بياني حال ا

خاویت امنجد اور رفایه ۱۱یک د به) باند، دی ۱ ،

مامول چان ۽

(اس میں دگیم کی برائی میں ور مالی بر حیث کی بھانی طاعت کی اواز نے بھی تنصیل ہے جاتی ہیں۔ یک مددان بر بھا ہو خود ہے نہ اور خال جاسپ کا رق میں انتیال مالے بھا اس لائے۔ ایس ورفع عددی ہے گرفا ہے ا۔)

. • ---

کھڑکی کھڑکی

کر دا ہ

Apple C

. N. 0

۵ وخي

) المان

ایک مترسط شامان کا ڈرائنگ ہوم ۔

دیوروں و مصوبریں دایہ تعبیروں عموماً اسمی چہرہ د کی میں افراس پر دری ۔ دومہ بی جعمے میں فادل الدامے دیوار کے ساتھ مگیٹھی اسالگیٹھی کے اوپر دو دو عمور گذران مگر بھونوں بین مجروم ۔

الگر بہی سے کچھ دور ہائیں جاسی ایک گیدڑی ۔ دہ وں بطا کھیے ہوئے ، ہو اور م بطا کھیے ہوئے ، ہی منظر میں آمان کی بہلا ہائی ہو ا م کے دوراکی اور دور نکبہ بھانے عبالے یک سیسٹ کوہ کے مہدھی میں جدب ہو رہی ہیں ۔

انگرائیں کے لگے قامر کے ایک سرے پر صوبہ بنٹ و اس کے ۱۷۰ج کرمیاں ایک بیائی ایک چھوں میر دی ہے سکے رہر جائے کی چک چاہی اور پنینہ دادو وہ خان ایک طرف کتابون کی شیشی ر

ہ جی شہرار مربی حو دروارہ لظر آنا ہے وہ جر مدے میں کھنٹا ہے ، دوسرا سروارہ جو اس کے بالیدیس دکھیاں مینا ہے۔ اس کے آگے کوئی امر کمرہ ہے ۔ دونوں دروائوں ہو جهونداو ہردھے اڑے ہیں۔

کیرے کی قصا میں ایک سافی تیم کی آمانی کا احباس عرب نے ماس کی وجہ غالباً یہ نے کہ قام خوارفی ہے ور ایمی نکہ کمرے کے بات روشن میں ہوئے۔ کمرہ عدلی ہے ۔

ی دہ آ ہے <u>کے چ</u>ند محددی عد ہفتی درواڑ نے میں سے امال ادر آبی کے مامیر ماڈی کے اوارز یا ہشت ڈرا خیہدہ -

کمرے کے اسم آگر وہ نکھٹوں کے درف داتی ہے۔ شیاف دمی کا سرے در دمی ہے۔ کمرے میں روشتی ہو جاتی ہے ۔ آئے اگا مو جس کا سرے در دمی ہے۔ کمرے میں روشتی ہو جاتی ہے ۔ آئے بڑہ کر ایل اور پائٹ آٹھا ہے ہے د حالے لگی ہے آ یہ بنایک اس کی در کیا ہے ۔ میں دوسرا ایس کے دمر دانی ہے ۔ یک بنا ہیں ہی کر دیتی ہے دوسرا ایس کر دیتی ہے کہ رکب ی سے اور جاتی ہے دروارے کی سے اور جاتی ہے دروارے کی سے اور جاتی ہے دروارے کی سے اور جاتی ہے کہ دروارے کی سے ان در جاتی ہے کہ دروارے کی سے ان دروارے کی د

رخر ورشكته لأخيي د

ر الاستام فی قرار آنامی اوسی داریگیا معیده انتی دیگونے آبادیے۔ اند میا بات کرنے سوٹ میں ملیوس نہ ایک جائے میں اتعاویر اور دوسرے میں لدالہ ۔

شاہریہ اسے اور جہریرے ہمان کے سامرا اسامی ہے ہمار میں جن بیت ارس جہوری اورکہ سائونا ہے یہ آئے جونے ا دام نامی اسے آویرے سندسد ولک کی ساری ہمنے ہوئے دائی خاتے ہیں لیک نو کری جس میں بھونوں کے اسمامے تظر آوائے ہیں ۔

اسان ان کی ضرف آئی ہے۔ بینلی ور بنیٹ تیائی ہر برکھ بنی ہے او ربابر کے مانیہ سے لمانلہ لمے بیتی ہے ۔ یہ شکیدہ کی طرف ہارہ پار ماں ہے کہ اس سے ٹو کری لمے لمے ۔ شکیدہ م جبیں امانیہ کا درا ٹیمرو ں

وشکاله اندسمے میں کو حالی او کری میں کو سے دینی ہے)

م**ن** ؛ بڑی دیر لکا دی!

ر بیر ۲ کیا کیا حالئے ایاں احرید و دروحت دیر دیر دوھی حاتی ہے۔

المان: (مسکرا کر) خرید و فروخت ا

راداری کنستون دو دیگهنی <u>ه</u> جس ۶ منسب به <u>ه.</u> .ه خریدا کیو <u>ه</u>)

زېر ۽ خريد تر کچھ زيادہ ميں ۔

شکیمه د اور فروحت کا سوال عنی پیدا ہیں ہو۔ ۔

رسر ۽ قووست کي کرد جها ۽ در صل هنين ۽ کئر کے هان ڏيڙه دو گهشر بيشينا بؤال

> رامان حالے لکی ہے) میں ہے کہ اسال ا

و بائل جائے جائے رکہ جاں ہے۔

عمانے میں دوائش ہیں۔ اپنے اعتباط کے ساتھ ہی ہی کی عارتی میں راکھ دسا السندور کو چاہے میں عدائے ہو عاری میںواتی عارکی

(آمان ٹینٹ میں سر علان ہے اور درواؤے میں ہے لکل جاتی ہے) شکطہ ج گادہ تر رکھ دون ،

ر پیر ؛ حوال تک بین سمجینا عول ۔ یه دستے حیادے حی اس لیے گئے هیں که انہیں کہ دول بین دیا د حالے کوئی اور معبرف بھی ہے ۔ کا دو وہ میں جین جائد! شکیله : رسکر کر) اور مصرف کیا هو سکتا ہے ^ہ زامر : شائد ا

(المكيمة الكيابير كي طرف حاتى ہے - دوبوں كلسمے انجدانوں ا حين الكو تابتى ہے - رايير قرا فاصلے ہو اكھڑ ہے جو كر اس الدر الد الكيابيں آثو ديكھا ہے جيسے حالوہ نے رہا ہے . و دود کہانوں كي شان دود لا هو گئي ہے ـ

شكيبه : آب كا حس نشر ہے۔

ربير اور آب به تعبوين مصبهي ركم در

الر میں مصوبر میدا ہے۔ اس تصوبی میں یک ادانی عدر در الکیمیں اس کے در الکیمیں کے در الکیمیں کے در الکیمیں کے در واقی معدر درس و شع میں ہے۔ اس کے بدل ہوئے لگئی ہے در واقی معدر درس کے در رک جانی ہے۔ در واوں بال بند کر نے درویوں بال

شکمہ - کوں کی بات ہے ؟

よど 無二をきまさん

سکیدہ عصور کے لیے بھی مکہ ساسپ معلوم ہوتی ہے۔ رابیر : مصویر لئے نے تو بھی جگاہ مدسب ہے مگر میرا معلی ماتھا کہ کے لئے وہ، کیا ہو کھاڑی بعد کر دی انہائی ہوا آ رامی بھی ہ

و ساکیت ہے ہیں ہر جا جی عوالم کی النگلیا ہے ہوتر سے کی ہے ۔ شام موراث

سکینه کون جو به بهن دینی)

جی ایک بیشیں گہائی کرتہ ہے ہے ہوں۔ اکر مدیمھے بیعہ مری کا ہوویل موجی ہے اور مدا کھی تحدیم جسے کی کوشش کی ہے بیس ہے ا

شكيمه ۽ بستجن گوڻي !

راہ ۔ عصے سنجی گوئی ہی سنجھ لیا ہے ہے ، اوی حرج سعالہ

شکیلہ 💄 کیا 🕈

رائد ، یه پیشین گوئی شے کیا اداب سراس به ه الله چیال روز ټک آپ کی فیجت تایل رشک هو جائے گی دیر دیکھے گا کیلے گا کائی ایسی صحت تعلق هی افسیت هوئی اوم چیاس فے با حالے آبتاب باجدے دارات کیا جائے ۔ دال

شکینہ دیشکرنہ شکریہ اوائمی سے آئیہ رہے عین آپ سندین ا

رامیر آو دو سی آذیاہ رہے ہیں۔ دائدا شہمرے پر "کامکی جدال دائل ہے۔

العدم عربے لیے کو آن ہے ۔ میں صوبے کے سامنے رکھ کے اس نیر بینالیاں رکھ دیتے ہے ۔ نوانی در سے سامی نہ ہی اور بعیث آنینا لوٹنی ہے اور جائے بکتی ہے)

سان ا

امان ۽ جي 1

زیبر ؛ آج کی ڈاک ۔ مان ، ارسہ

عیم میں ہاتھ دال کو ایک کاعدائکسی ہے ور اس کی ہ کیم سے کان ہے)

شكيله ۽ فار معنوم موتا ہے۔

ر در المراجع کر بارات کے اللہ اللہ Peuchmo monday by (کے دیا ہے) . Nigit.

شکیله ؛ کون ؟

ز دير ۽ رامت ــ

شکیمه و کون راحت ـ

ز سر : میری سموں راد میں۔ رامٹ بینے آتو تم میں چکی ہوں۔ یہ اس کی بڑی میں ہے ۔ کجھ مدت سے الگلسڈ میں بھی یا چند ماہ ہوئے اوٹی ہے ۔

شکیلہ ۽ کاری کس ونب پہنجي ہے ا

زيود وجهجے-

شکیله ا ب ب ب کلائی کی گھڑی پر ہر تال کر میس

سے اوپر ہو چکے ہیں۔

آ کے انہ جانے ساکر سوھر کو دہتی ہے ۔ بھور بھی جانے انائے لکتی ہے ۔ اسان چی جاتی ہے)

ر بیر از سٹیشن بر جائے کا نو وقت انہیں وہا

شکیله : ج م آ ہے سی انہیں تکلیس ہو گی!

ر چر ۽ تائيميف کيا هوکئي ۽ ساؤک ۽ گھر کا تبلغ و تاميره جا بي

ے الحکے کے طاکہ اُ رفی ہدگی

و مي هو انه

ماڻد آگئي ۔

(رین حدیثی جلدی چدیڈ کے گیا دے جس سے ان ہے ہا۔ درفرارے کی فرف حال ہے ۔ سکیدہ جائے ہو رادی ہے بھر بیاں ٹیاق پر راکھ دائی ہے اور کھیڑی دو حال دا۔ ردر حرد کیس واسے درائہ نے اس نے حدیے باحدے احمد داخل ہولی ہے،

ر حملت پروی راگ کی بندی میں مدید میں ہے۔ اندیا نہ اعت راجی کی عدر حشی، حمید رہے از انکیاب ہے اسک اعتبار نہا معجملائی روازہ ہے۔

راحت ؛ الاک به سے) بالام علکم ۔

شكرانس وعليكم فسلام بالرير

راحت آنو کی ہوں نامو معایی ن کر ۔

شکیبہ حدواندہ کیوں ۔ اب کا بنا گیر ہے۔ میں ک جنجتے ہوئے کوئی دات تو جس عوثی آب المد

(" بچی مدث کیس ایک طرف رکھ دینا ہے)

ڑ امر چ میں چائے کی معزرت کر بیکا عوال کہ یہ ہے۔ ٹیس چانچے سکا

شکیانہ ، عم دیر تک باہر وہے ۔ آپ کا در بی ابھی ۔ لا محسم جملے کا وقت نہیں تھا ۔ رحم ، محوے کوئی دتم جس ہوئی ۔ راکیہ کو غور سے دیکھ کر) مشاکتہ ایرانی ہے ری دلمی ہے ۔

(شکادہ مرمد کر سے دوسری درف میج آبقی ہے۔ سمانی کیجیے سکیلہ میں 1 دیر کا دی کے وقت میان مھی جات ۔

و بر ۱ سای پساجگرا هو ن ۱

ر حمث ہے۔ جسمے آیا !

شکیله ۱۰ آب و بده سرمنده به کرین د ... یف و کهمیر ۱

و حب صوائے پر چائی جائے ہے۔ ۔ 1.24ء بھی اس کے باس پیٹھ جائی ہے۔

زمیر : ھائے کے لیے قرا کہہ دوں۔

(زیار بالیمی درواژ سے میں سے لکل جاتا ہے)

ر احمت ۽ غرب گمر رهي ہے ،، ۔

شکیلہ : جی عال آپ کے بھالی حال نے معصل انسازی جی کر یا آپ ہے ۔

(سکیله ہے معاددہ کرتی ہے)

يک عدد سوعر کی دوي هواي ه دور دو عدد جيوان - ادا

کی ساں ۔

شكيله : اور ا

راحت: درسسه به که انگریزی کی سکجرار هوی

اؤ کیوں کے کاج میں ۔ اسی نو بھی کا ۔ ت ا (زبیر دروبرے میں سے داخل خوتا ہے)

ريار : وو ماغو عميات بهي هول...په کاپنه بهوال کلي هو راحت!

شكيله : ٦ ٥

راحات ۽ کجھ مين =

ر پیرا: سکیام صول استان اصلیت سے غیر دعمواں دعمامی معرات

ر حملت ، نسان ہوگری یاں جین ہے ، اس ایک عام لیکجرار ہوں ۔

شَكَيته ۽ کيا ترمايہ ب لے

ر حت ؛ عرص یہ کر وہی ہوں کہ انکینہ سے ٹوئی ہو بلامیامی کانے میں گریزی برطانے کی مام وہاں بطعائی میں ہوئی ہوئی ہاں گرز نا کہ کی برسیاں نے بازیا ہے۔

شکورہ آپ بھانا جائی گی امیرا مناب ہے کورائند کانے میں ا

ر احسے : بی مطال مو کوی کہا ہمی جہ سکتہ الجام ہو ہرکا دو تیں روز میں ! عیدید اس کے بعد ہوگا امان چائے کی ٹرنے لیے کر آن ہے ، ہونیاں و مردمیر رکھنے لکنی ہی شکیه امرون کیا ہے!

راحث - هر چد کیری نهی هـ في ا

وسکی جائے ہمانے ماکنی نظیم یہ استجابا کے رہم استیکو الع طامی

شكوله . كسي جمج

ر حت ۽ ايک مه ڏان دين ۔

شکیمه : معر کسما رها ؟

ر حت ؛ بڑا حوشاتوار

و غير : سم حصه او جهير که ميژي مين کوي مسياني کيمي و جين محرت =

ر حب به نفسای دس بهی خوب ره. ا

سکينه ۾ ن سرن دو جمج چيني (ال د تي ش)

معنی کیجیے ' ہوالی آپ مجربے سے ماہ وہی ہیں ^{ہو} شکاملہ و می مدان

راحت ۔ آت کے عالمہ دو چنچ ڈل نے میں ۔

ر بدر : دو ایک چمچ اور دال دو ـ

ر احت , انسکوا کر اماری بیانی میں طرف ایک چمج ' شکسه : Sorcy ۔

ر احمی دوسری بیاں میں بین کا بیک پسنے کا ہیں ہے۔ ر احمیہ : سائر یہ ! شاہباگ کیا تی ہے ! ر پیر (وا طبیعے جو ہلا آثر لانے ہیں اور تصویر بھی اخ عی خوبلای ہے۔

(راحم الکیمهی کی عرف دیکه وعل شا

آب کو پندسکسے ہے یہ ی دیجہ ی بعبوم ہوتی ہے۔ سوب جائے ہے کے ہیں)

شکیلہ یا یہ نصوبر ان کی بساد کی ہے راحمت : آب کو امرتی بطاری سے محسی بین ہے۔ سکامہ : ہر جاد کمامیں ہے ، جان ہے .

Ja 2 Sam --

ر چر ، مرس کی اے

والحب والمج

ر قور کیجے سے بھی معاملہ ہے۔ چار میرید و عمرہ اسے چھے جے بکے۔

(فکید ایس دالی در پر وکی کو تو پیس ہے،
راحت : کیوں 1 کیاں جا رسی ہیں آپ ؟
شکیدہ : دیکھ آؤں د ہورجی خانے میں کیا ہو وہ ہے .
ر نار کو یک رہ ہے ۔
سکیدہ حال کیے پڈیک کا حیودی ہے اور دے ر حب
ہے) مدی ٹرچن انہیں و جی دی جوں :

ڑ ہوں۔ دیوں دوئی حاص بات دیکھی تم نے میری ہویں۔ میں !

> ر حمل را خاص بات دون بای ! رایر کوئی بنده ی الجهی ـ

راحت سسیاں احمی کی اجل جی ہوتی ۔ ہو شخص میں آدرتی ہے دوئی احمی ہوتی ہے ۔ یہ میں بھی ہے محمد میں بھی ۔ دور ساتھ آپ کی ددارر میں بھی ۔

ر ہر : سہر اس کے متعلق کی مراب ہے۔ راحیت : میں ہے ریادہ غور بھی گیا ۔ اور عور کرنے کی عمرورت بھی آگ ہے ۔ معنوں اسم کی جائوں ہیں۔ سے درا

ر بی اب م دی ہے اگی ہو ہو درا توجہ کرو،
ر حت اسی ہے بشورہ یا ہوتا آپ ہے ۔
و دمر ر کیے مامر نہ ہے کا ام و تو بگڑ جاتی ہے ۔ کہی ہے میں بنکل ہیکا آپ کو وی ام ردر ا ای ہوں ۔ میں بنکل ہیکا آپ کا دول امام ردر ا ای هوں ۔ دا در نہ سباب کے پاس وہ حالے مو ابدر میں ہوں دیا گروی میرو عو کر ڈاکٹر کے باس می لے حال موں ۔ اج بھی د کئی کے باس گئے تھے اور اُس سے دول ہیں ۔ اج بھی د کئی کے باس گئے تھے اور اُس سے میں دو اُبی دیے دی عیں ا

جرت بانٹر ٹیا ٹیٹا بھے۔ ربع ٹیا کے دامان کی ردائش ما ے کی کے وہ 4 سے مدینے کے آیہ ہے کے حالت ہو

واحب كمول والحا

راہر : عال والی ہے۔ کی الحقوب کے اسام میں آر گئے ہیں اور حس ڈائٹر کا عالاج عیدرہ اور اس

ر حمل - بیاتی ماں جب آمد ہسوجی آمرے علی کہ ہے۔ آڈوئی عمیاتی بیادی ہے تو ادر کائر کا علاج کی

ؤ دار ۽ اگر جو سے کب ھے۔ کہ تم میں کیاں ۔۔ ہی الجھی محمود میں ہے۔ دیسے کم لے کیا اندوہ گایا ہے ہ

(راحمہ دوسری بیاں بدلنے لگنی ہے)

حت کا برزواگیا ہے

ر جر ۾ عدارہ ٿو صرفو کي هوٽ

راحت بايد.

رور ئويهر،

و احدث ۽ ميں ب سے بندق عبال مگر ميں مجمعتی عول اس قسم کے آغام عام عارمان ادما وال ميں بهي عولے هيا۔ هي د

ڑ امر اٹھف سے کام نہ لو۔ میں شکانہ کی طرف سے کامی پریشاں ہوں ر حمث یا مالان که دردان دیم دری کوئی دسته برس بیم در حمد به در از آب بر شان کندن همی ۳

(اس یا میں استحدم ان کے این کہ یہ کھے ایکونٹی ہے۔ او حمت یا وہ کیسے '' سادی کے بعد کوئی تاخوشگوار اوادہ ''

ر بدر د خبری را تنی از مصد حر حکو از سول مین گئیر و هی ه د محکر رنجی کی اکنوی دولت هی شپی آنی ر را حجب د اکنونی اس تما در حراکت دایکهی اس ری تا

رہر دو میں محمے خاصوش وہنا ہے۔ بہر ایک اوب گیو۔ بے کر بہتی میر بر رکھ دینا ہے ، حیب سے سکرت اور الدر اثنات ہے ، سکرٹ سلاناں ہے ور کہ لے آ کہ ؟ * • درانا وہ کردا ہے)

ر بیر اسام افتداری دیکیه و هی هو آنه راحت از کیاب اس آنهاژی آنو کیا هی امر اسال کهاژی آنو اس کی اساد رسی را کی به اس

مائل کے د

واحمت الرکاله کن طرح چلال

ر مر یه کیرژک هام سور در ادارهنی کی - سری است به همی دیگی است به همی رهبے دیتا ادارا همی دیگھ ادارت کیلی بدد اهمی رهبے دیتا ادارا کالهی کیلول دیتا کیل دیتا تھا کو درسریات دن بہر بدد هم سائل کھی ۔ دب بالکل معمول کھی ۔ میں ہے سے کوئی اہمیت ہیں دی ہوں کرے

ک کوڑی یہ وہ کہی میں نے کہ اور بڑا

ہے امان سے کہا ہو تم کوڑی کوؤی بد کر

دیتی ہو مگر ہ کہتی تھی ۔ جی میں نے ہو کہی

سے ہو ہی اگا مر مو وہمی بگ تم کو تر کے تر میں

ہیٹے گئے ۔ ہم میاں دیوی یکجیز دیگہ کر آ از ہو بیپر

بیٹے گئے ۔ ہم میاں دی ہی کہی دیگہ کر آ از ہو بیپر

بیٹے گئے ۔ اس مال بڑی گرای تھی دیوں نے ٹھ کر

کوڑی کوڑی دی ء کی دی دیر کے بعد کہ کیا ہے

اور مو نے کے سے چنے گئے میں رات کو جو واقعہ

عوا وہ بیرے شے ایک ہما ہی گیا ہے ۔

راحت ۽ کيا رائمه ميا ؟

رُالِيرِ ہِ آدھی رت کے وقب صحی میں حوشور عو مدی ہے۔
انکیا کیں گئی ۔ دیکھا کہ شکیہ یاعر ما رھی ہے ۔
آب دی سکر اس نے کوئی توجہ نییں کی محنے کو یہ ب
عسوس ہوا جیسے اس کی انکوس بد عیر ۔ دیرت
ہوئی ا وہ میس سے آئی دو میں دنے ہؤں اس کے
امیجھے میچھے جانے کا ۔ وہ ۔رائنگ روم میں گئی ۔ کھڑئی
کے داو وں یک بد کیے اور اوائے لگی ، میں حدی
سے واہم آکر جسٹر میں لیٹ گیا ۔ وہ میں نے جا ۔ دد یہ
بلنگ پر ایٹ گی ۔ اس یقت دو میں نے جا ۔ دد یہ
بلنگ پر ایٹ گی ۔ اس یقت دو میں نے جا ۔ دد یہ
بلنگ پر ایٹ گی ۔ اس مرکب کے بارے میں بوجہا و

اس نے صاف کیہ دیا کہ اسے نا کوڑک کا کجھ علم می تبج نے !

ر آحت : کجھ علم علی ٹیبن ہے ا

ر بر یک س کے ہدہ یہ عوا آنہ دیں حب بھی کھریک م یکھٹا تھا تورآ کھول دیتا تھا۔ ایک دا حمر د دیگر تر اسی کہ خوب حیال کہ رور دھڑا تر دس در دیتی ہو ۔ معموم میں تبہیں کہ ہو

راحت ۽ شکينه په ڀالين سن وهي تهي -

ر ایر آمیں میں سکر اس نے اکستھی ہوگا۔ سے رکھتے حوالے نے دہ ان میں بند کر دی ہے۔ راحت : آپ نے خود بھی تو کجھ سوچہ ہوگا۔ ر بر کھڑکی ہے اسے کے تعمل ہو سک ہے ؟ راحیت : بعلق ہے سبھی دو سے بند کر دینی ہے یہ بعلق غیرسعزری معاوم ہو ہے ۔ کہی اب لے سے کھڑئی ہے دھر دیکھنر دولئے بدیا ہے ؟

> ریز : کین جی راحت : جمر دیا مرف

> > ريير ديكهون

(بور کولرگ کے اس کو اس کے بیت کھوں دیاتا ہے۔ جب یوں اعمر کی افر اور کھرکی بیر باشر دیاکینے ہے ہے ہے

راحت بہ بے تو کایاں چیز ہوا ہے۔

و المر يه چه ژی داسته دور دک خلا د هـ د

واحت ، کمر نے میں بیٹھو در کھڑکی سے ، ہر سے ،

مو

رُ اللہ اللہ وہ مکس کرتے ہوں '' بہ ہم ری سف ہ ہی د کھائی الدانا ہے ۔

> راحب : آپ کنوں سے : ہر سی کرے گئے میں ریبر ، شکیتہ کے جاتا "

> > راحت. ده.

ڑ بھر : کنھی میں۔ استہ ہوڑ کے قربیت سے صوفر ^{می}رراہے ^{میں} ھیں۔

ر احت ، آپ ہے کہنی آسے اوپر جانے کے لئے کہا ہے۔

ر احمت ، کیا کہتی تھی ؟

لرابير الكملتي الهرسسجات الميك جاني هون ـ

راحت رہے ہےکی کو ش کے موہی ہوتے۔

ژانار : کس کے بارے میں!

و احسب ہو مسمر کے کے پیماڑ ہوں جاتا پاسند کرتی تھی یا مبعر م

رقیر ، میرا میں کے عید سے شمیر کے بادر جو او ماں ہیں او دان جے بیساد کرتی ہے آج بھی دی کچھ دیر وہاں گھوہ تے رہے ہیں ۔

راحت باشادی مصابلے تکنیه کیهاں رفتی بھی معری مرادیه ہے که اس کا بیکھ کما<u>ں ہے</u>؟

ر بر اجال سے کیجھ دور مہری ہے۔ وہ دیکھو ۔ ماسے
بک ممکنی ہاوئی چیر داکھائی اسے وہی ہے یا ۔ یہ
مراکۂ بانی ہے ۔ اسی کے کسرے شکیلہ نے و ماس
وہر ہیں ہ

راحت ، آپ نے اس مصلے میں س کے جس بھائیوں سے گیمیں کچھ کہا بھی ہے ؟

ريبر ۽ کنھي تمين -

(شکیلہ ایسر آئی ہے جس کھارکی کے پام دیکھ کر کوبھ رشک دائی ہے۔ عاموس رہتی ہے ۔ روبر مثرکر دہائیں۔ہے)

شكيده الكبي ع

وراحت کہڑتی ہے ہالے ہے)

ر حت (مسکرا کر) میں دیکھ رہی تھی کہ یہ ر کیاں تک یدی ہی گئی ہے۔

شکید ، اے کہاں الکا دیا ہے

والازاء المهاجنو واحتثاد

راحث - چلئے

و تکیمه واپس هی حاتر هے اراست کنیاکی بعد کر میٹی ہے اور راہم کے بات میں بوقع ہے : وا سے کی صوف جدانے بگی ہے ۔ اسی حالت میں بودہ کُونا ہے ۔)

دوسر منظر

ڈوائیگ ووم ، روشنی جانے کے ما سے میں معالمہ والے گی ۔ حاب الاء عیما ہے ہوار حال اور سکینہ صوفے اور او دی عوقی حدر آنے ادین ۔

واحث ۽ ۾ ۽ - ب تو هاند چيے گئے .

شکیمہ : کہے تھے دیک سکش ہر ماتا ہے۔

ر احت ۽ آپ علاي سر حالے کے ۽ دي تو ۽يل ۔

شکینه ؛ دس کوره تر یج هی حامے میں ــ

ر محلت ہے جی تو سرہ سے پیشیر بدائر از مانی ہی ادار دور ٹید فوراً ٹیوں آئی ۔

شکیله بستر از لیٹ کر کیا کرو رعتی عیل

ر حجات و میبلد الاسے کیا اساں صحفہ بہ ہے کوئی حجا بہ ر قامیہ کی آئامب یہ دارے لکیں ۔ ہو روز تو تمییں آئیہیں کریھی جی قامحہ سےال آئرتی ہوں ۔ آپ کیا آئرتی صر ۔

شکينه ۽ کجھ نہيں ۔

واحت : کچه بر بن باس یاد آبی هون کی ـ

شکیم ۽ براي باتين ـ

ر حت : بجیں کے نصے ۔

شکینہ جی جن ۔ آپ کان او بائیل کی د۔

آلیاے نکی ہے)

ر احت) آپ اساں سے کہہ آئی ہمیں کای بٹ کر لے آلا انہے لے آلے کی وہ

شکینه : اوه خال نبین و ۱۵ ..

(كيمه يائه جاني هـ)

راحت: (دھر آدھر مصریں ڈالتے ھوے) ڈر ٹنگ روم تو

آب سے عوب مجارکھ فے نصوعروں کا است ب حاص

دور عر دیں معریب کے معاوم هوتا کے آپ کو

ئنڈ سکس سے ڈیادہ سائی جساوں سے داجسی ہے۔

شکیلہ جی ادری بطارات سے بھی داجسی ہے۔

راحت ؛ کی نیم کے نظروں سے داجسی ہے۔

شکیه اکوئی صم مصوص میں ہے

ر حمل المحمى كنام الحاوات بين حل مين درجات الساو با سويا الموشعي با يفاح فراغ الهار بهاؤ شامس علين ــ

شکینه : حی هاں ـ

راحت - سیر بھی بھی (کیاری کی سرب ۔ یہ کر کے دیکھ رعی بھی ۔ بڑا اچھا سفارندر ا ۔ یہ ۔ ب بو اکثر دیکھٹی رہتی ہول گی۔

شكيه : كنبي كنون -

ر احمالہ یہ دو قب تو سامہ بڑا چھا دکر تھے۔ معلوم سیں۔ ب و ب کے مصرے میں کیسا داکھائی دیتا ہے معاوری کی معامر و او میں مادر داکھوں۔

ٹکیلہ ، آپ دیکھٹے سامیں درا کافی

راحمت ، کال حالے کی ب کیوں انکیف کرتی ہیں۔

(سبت کیرگ کے ہاس افران کے یہ کیوانی ہے۔ شکلہ دیوے ہے' اس کورٹی رفنی ہے ہو جا اور دیگھی ہے۔)

الله خویصورت منصر ہے۔ ساروں کی دد مم ووشی میں کائے۔ بڑی پرامر او علم آئی علم عامر شے پر ایک محر ما چھایہ عادا ہ محر ما جھی یہ منظر میں چھایہ عادا ہے محرم میں یہ منظر میں چھا ہے گے یا مجھے جید اچھا غلر آئی ہے ۔ کیوں شکا تھا!

(مکیلہ ایمی تک وحین کہڑی ہے)

س سے گما درا آئیے تو ۔

رشکیدہ ایمی تک و میں ہے)

شکسه و میں بارہا دیکھ چکی ہوں۔

ر حت الم بی قدرہ رہ میں ایک عظیب حس ہوتا ہے جو دن کو لیے نے بدر میں رہتا ہے میں لئے تو یہ ماحوں کجھ الدی سے تی کے دے میں ۔ کیوں (مثر کر سکامہ کو د کہتی ہ) ارتے ۔ آپ و عیں کہڑی ہیں۔ مور رہ دہ ٹیمڈی تو تہیں ہے ۔

شكريه ، ه د د جي -

راحت : ابھر کے، باب ہے۔

شکیمه : کول بهی دو بات میں ـ

(شکینه ادهر جانے لگئی ہے)

رحت ؛ دیکھٹے آرے۔

شکردہ (کی کی ہے قرا فاصلے پر وکہ کرا ہے ا راحت : ہم تارکی اور نم روشی میں فوں ہوڑ مصا کری برسرار معلوم ہوڑ ہے۔ حصوفیہ کے کہوارے میں کسے صوفان آسودہ مواب ہیں۔ ساروں کا کارواں تھ جائے کی میرل کی صرف روال دوال ہے میان اڑا اور اید کا سام میٹ جاد ہے ۔ رندگی اور موٹ کے درمیان کوئی فاصلہ بانی تہیں ہوتا ۔

شکینه کو دیکے کر اور مسکرا کر)

ک میں اگری کیلے رہی ہوں میں ۔ سیا سوچی ہوں کی محمد شاعرانہ سراح کی عورت ہے یہ ا شکیلہ و شاعرتہ سراح میں آخر کیا برائی ہے۔ راحث ، کیا برائی ہوگی ؟ صحح ادب یا ہے

اسین کئی ہے کر آئی ہے۔ ہمایاں وعرہ ہیں۔ ڈیائی شکید کے باس سے جاتی ہے۔

ر حمل - سکیمہ دہ بتاہیے۔ عب آب سہ سنفر دیکھی میں دو ب کے دھر کی کیا کیمیت ھوٹی ہے شکراہ رکہ کیوں م

(۲ - کتی با ے گی ہے

ر احمت ۽ مير ہے دل و دماع ہے۔ او ايک حدول جي کيموت حور جاتی ہے۔ آپ کی حال او ايسی سال ہوئی ۔

(شکیلہ کائی بانی رحی ہے)

ورسے سکیدہ ایسی کربیٹ میں یک عام علی بھی عواتا <u>ہے</u>۔

> (مکیلہ کالی لیے کر راحت کے واس آئی ہے) شکریہ یہ (کائی دیے ہوئے) جب جسما

(شکیلہ ہی جو بھی آٹیا لیس ہے) میں ہے کہا وہ دیکیئے ۔

(شَجَيَالُهُ نَاسُ كَمْ فريميهِ هُو جَاتَى شَمَّ)

شکرہ کی ہے ؟ راحت بد کی ہے ؟ سکنید ، آجی بد یہ کی بھی ہ ، سی ہے ۔ احت اللہ ہے د سرکے بھی مد جے ع افعال اللہ ہے د سرکے بھی مد جے ع افعال ہے ۔

> الکیام از این آگی ہے۔ اور حملت اللہ آتا ہاں محمد یعنی و عامل کا میں ہے سکتا اور نام کے کار

راحت و د پ این کے دید عمار دیں آ ہے۔ محدید جات و عالم آ میں کی۔ ب کا کیں

وحت : وه ب - يال يو"

اشگان دادراند(کارے سے فراسر کے ایک میں جو اگر کی در بیری رفتی ہو کا میں آبھر آکے گرفان ایک فراند میں کانے

ر حت، گیر ت _ ای کسہ بھی لیب چوڑ کو ول یہ ہو ۔

ا آخر پھاڑ ہے۔ میں بھوں آپ کو ہے۔ میں بھول ایک کو ہے۔ میں بھول ایک کو ہے۔

ا کے در در حقام بیر واقع ہے مگر میں مجھی میں گیر ہے

دا ہے کی در در میں میں رہے اوق ہے ہے ماکہ یہ کرتی ایک حو

ه يو ١ ټامم دي دريا يامان دره هو خوا څو

ا 'وه م حاص الله الله الله الله الله الله

مکيه دي ۽ دو ميدي -

ر حرث الراح دانا کی جامی دان

ہے ته ایک عجب عادت ! آپ کا کیا عبال ہے ۔

شکابله : رجتی عادب ہے۔

ر حت ، یا اسے چھی مادت کمی ماں حوب

المنا راه میں۔ بم ور سخت بر س

و و در ہے کے عباد امادیکہی تباہ

ماعد مخميے کے ان میں کہ افی سان سے بات

4 J & J &

و کا بدای مرف کیے بعض ایا بیا میاج واقع عالی ا

میکاری و سوند اور کے ،

ر حت تنديدا

مكنه , هود

ر حب رکانی دار دکیلی بھی ادا گئی ہی

شکیده د چین یژنا

ر حب : سمدول کے سات دو کیں۔ ، کہی ہو ، تی ۔ م

شكيه : س كه

و حث و على ياد الرابي به ايلام بار ماي اور مار المسابلة

(کا در کے وقت آخری کھیٹ میں جو پہلیجے ہوں دور در آخری ڈیڑ ہ میں دور در اللہ آخری ڈیڑ ہ میں میں دور در اللہ اللہ کا دور سے سرے دیکھ کر میں مینی مر کئی ۔ یک دیا ہے ایک سابہ میا طورے بہجھے بیعلمے دیا اللہ دو تعلم آنگیری کے دیا ہے ۔ آج بھی حب یہ و تعلم آنگیری کے سابے میں دور کے بلک میم سابے میں دور کی بلک میم سابے میں کی آپ کو کبھی المساس ج کی آپ کے بیر حال میں دور کی بلک میم سابھے میں ج کی آپ کے بیر حال ہے آپ کو کبھی المساس ج کی آپ کے بیر حال ہے آپ کو کبھی المساس ج کی آپ کے بیر حال ہے آپ کو کبھی المساس ج کی آپ بھی میں حوال ہے ایک کو کبھی المساس ج کی آپ کو کبھی حوال ہے ایک میں حوال ہے ایک حوال ہے ایک میں حوال ہے ایک کو کبھی خوال ہے ایک کو کبھی حوال ہے دیا ہے دیا

شكيا بن

ر حمد آپ کو کوئی و معہ یا۔ ہمیں تا (سژ کر شکیلہ کو دیکھیے ہوئے) کوئی صورت ا کوئی توار کچیے جن ہمیں آرا آپ کر

سکیله یک ور۔

ر حدث حو ور کبیر کوخ آمھی ہو گی۔ مسے میں نے سی جی سے اور میں ہیں جی اور میں اور کسی درجت ہو کوئی برقدہ ہوا ۔ رفی افوار کسی درجت ہو کوئی برقدہ ہوا ۔ به اور سیدھی میرہے دل میں اقر گئی ۔ آپ نے کوئی ۔ آپ نے کوئی کوئی کوئی ۔ آپ نے کوئی کوئی ۔ آپ نے کوئی کوئی کوئی ۔ آپ نے کوئی کوئی کوئی ۔

سکیه ۽ به اوار۔

راحت: کسی برنسے کی تھی کیا۔

شکبله : یک جیخ ت_{ان} ـ

راحت ، جخ ا

شکیلہ ۽ معاف کیجئے' میں می دیا تنبہ لے بیمھی ھوں ۔ راحمت ۽ چیخ کس کی تنکیلہ جورا شکیلہ ے 'دعم جین جینے آ سے دوانے پر مشمین

راحب (س لا عاتدِ بكرن في)

ر احت - امرے اس محسر کا ساتھ کردنے باہدہ علی ہے۔ ار کچھ آئے گی جربی تو دھے باس ھیلشھ کی حسال رہے گی ۔

41:4152

راحت: چنج کس ک

شکیدہ ۔ اک چاچ اور پھر اندعیرے میں سو ا

راحت : آپ کے ۔ یہ کولہ تہا

شکیده . می مها ره کلی تنهی -

راحت جین کی گرائی ایرائس کا به ا

شکیدہ دیں جی جان ہے ہی۔علیے کچھ جام آئیں ۔ آپ مجھ سے کیوں بوحمہ رامی ہیں۔ میں کجھ مہی جاری ۔

رے کے بیک شور بہوائے عالم حدور ہے۔ بیان اس کے خاتمہ علم کو بری ہے۔ اور وہ مسائے ہر بیٹھ میں ہے۔ دو وں عوموں سے جہرہ فام میں دی ہے۔ واحد اس کی سرف کی ہے ہے۔

راحت : (سجے میں ملائمت، شکیاہ ا

(حکیمه کون حواب تهیر دیتی)

1 2 4

and the same of the same

راحت عالما

سيادواء سسا

ح عديدهان خار دراحات

1 254

ے۔ سایہ ہدو مدہ فحوال سوائا ہے۔ ہودہارہ

ھار ہے اسے اس کی کوج کا کا گے۔ اس ایا ہے کا اس نے بکنی ہیں تنے میں کوئی ڑسمی

ھو ہے گے میں واقع فرد ہو کا مام

عو جانا ہے۔

ہ ہے دموار پر تعاریق جائے بہتھیں ہے۔ راحت کرسی دید د د کہ بچ خے

ڪڙ ۾ پور

راحب ۔ پ نے کسی زحمی جاور کو دیکھا ہے لا

ئىكىيە : مىر .

راحت : تو سو کن کا بھا؟

شكيله : آد كا

(سکیدہ دوسوں عداتوں سے جسر ڈعادی ایس ہے) و احدیث : کون تہ وہ ۔ سگاه گر نے کی 2 حمید حمید جات کے دریادی جات میں انداز دو محمی کا دریادی کی انداز دو محمی کا دریادی کی انداز دو

حے کی ہے۔

بالأعم وهوو عال الساد

حميد کم دره

The second secon

کر ہے کہ اس کے اور وہ ہوگ کر وہ جائے کی

میں بھی بھاگئے لگی۔ دو وں بھاگ بھی ٹیس؟

و آخت ؛ اس وات و هال کوئی چال ایا؟

شکنده : جين کول جين تيم

راحت ؛ ثم دونوں بھاکنے لکیں۔

شکہ ٹائف کا ہو اور معلق ہو اور معلق کے چال نھی د

راحب ہے۔ رہے ہے اور کے لکل مائی جی ا مج جمع ہ شکارہ : بکہ مائد وہ طبے کے آئے ہے کی ہو

(شكيمه الموجوش عال عرب عالي عرب

راحت 😘 ا

شکیله - میں ایسے بکٹر با چاہا اور یکو لیا ۔

(ڈر خاموش ہو جاتی ہے)

آور ہوم وہ بچے جہ رہے جھی مجب سے بعد دعک دیت دیا 8 ۔ دو میرنٹ انشا

(سکینہ نے استیار مستادی ہے کی ہے اور چیرہ ہانہوں عم چور لیٹی ہے

راحث که

شکیله س کی چیچ کونجی و وہ سدوں سے مائٹ ہوگئی۔ راحت م وہیں کھٹری تھیں۔ جیران پریشان ہ

> شکرمه سی در کر طرف په کی دیور سیمور واحث پور ا

شکیدہ میں ہے ہے دکھا وہ سچے دورو م کے فرمیان ہڑی بھی میں ہے ہے دائیں اور ۔

بھی مہرو میں دائیے ادر سائس لے رحی بھی اور ۔

فرد مکس کرد جاتنی ہے مگر مسکیاں عالم جی عو د بھی تک اس کے عالم جیرنے پر میں د)

راحث: شكينه!

شکینه ، نجوے چورژ دو ۔ مھے تبا چیوژ دو ۔ محوے س جھوڑ دو ا راحث : نوب شکیلہ ۔ شکیله ما حال ہے تے جلی حاو جلی عالم

(راهن اس <u>ک</u> در او هاڏي و کيڙي <u>ه</u> ده در جهاک حوال هـ)

ر احت . حکیله جن ا بریشان کامان هوایی هو شکیده اشکاله ا

(مکینه مسکیای لهم وعیی ک)

کوئی ہمیں ت جھیا ہے۔ جہ تیم میں رکھو کے تو بعو معوام پرچشیں جو رہی عوال

> (شکینہ کی سیکیان رک جاتی ہیں جسرے نے ہاتھ فہ و بانانی ۔ بالکل یہ بی ہو

(شکراہ چیرے سے عاتیہ ہائی ہے ۔ دونوں یک دوسرے کر دیکھی میں) ہوں شاشی(

شکینہ بزبان مسوشی برجھ رخی ہے ساز کیا کنینا جاستی ہو میں ہے کہ ہے کوئی ایسی بات تمیں ہے ۔ شکملہ و میں لئے اپنے دہکا دیا تھا ۔

و احت ۽ جين شکينه ۽ نوس!

شکریانه , دانسدو، (آگے کیتھ بہیں کہا کی ، خلا ،جن کیموڑے' لگتی ہے)

راحث: آڻهو ذرا ڳڻهو تا مکيله ا

(حکیدہ المیٹی ہے۔ آؤ میں ہے جاتھا

شكيله: كون ـ

راحبًا : الاستهاساتية أو تو سلي

(سہ اس کا عدیہ کہ کر کھرکی کے بدس ہے آں ہے) دیکھو شکیدہ اوہ دیکھ رہی ہو تا پہاڑ!

شكيم " ما مين سر الملاقي الح)

عة يمال الجس <u>سماح حوة الراح هو المساعم كم المما</u> کھرا ہے۔ عراروں کے لاکیوں برس س بر کی چکے ہیں۔ س سوب میں ان گا۔ لوگہ جاں الخے علی ور اد سے کسے راز س کی شکی دیو روں کے حوالے کر کے میے گئے میں اس وروں میں تبدو وہ مو سازر اپنی ہے دیا ہے۔ ان ریا ہے کو چیدائے کوڑ کے اور ید نکہ ہوجی کوڑا رہے گا۔ س کے عوسوں کر کہی جسٹن جین ہو گی۔ یہ کہی جب و الراء و العاملوس على والح كالعيسم الراك ميسر ماي كردي وں ہے ۔ ان راوہ کی دیا کے کرد س ہے اسی لمبی سمی حکین دیوازویر کهای کی هوئی هیں یہ کوئی شحص بهی آن دیو رول کی در ول میں سے اندر میں مهالک سکتاب سنجه و هی هو تا .

شكيله ي عاما!

ر احت نے ال کے سے دروں کا نوحھ کوئی دوحھ میں ہے۔ اس کے سینے کی وسعودی میں کئی کروڑ اور رز بھی مہ سکتے عبی مکر اسال ہو ایک محمومی کرتے والی ہو سے والی ۔ وے اور عمرے والی هدائی ہے اس کے دل میں اس طرح واوی کی جال سا دائمکن میں ہے ہے کہ ہے کہی حاصر ہو جا کر سجھو گو مشلاطیہ حاست میں دیکھا ہے ۔ مجری الوقی عبی اور حو کجیا سستر دیکھا ہے ۔ مجری الوقی عبی اور حو کجیا سستر کی فاریکہ گیرائیوں میں جیب عبرت نے ان المرول کی فاریکہ گیرائیوں میں جیب عبرت نے ان المرول کے فاریکہ گیرائیوں میں جیب عبرت نے ان المرول کے فاریحے بعدر آ جاتا ہے ۔ اس طرح حددر آ ہے ۔ محال کو یہ دیت نے اور جول اس کا دوجی عبرہ عمر حال کو یہ دیت نے اور جول اس کا دوجی عبرہ عمر حال کو یہ دیت ہیں جی حالت عولی در ۔

(راحت دوہ خامرش رہتی ہے ۔)

کو محرہ میں 🚈 ـ

شكيبه ۽ مكر جب تجھ هو؟

ر احت ؛ وہ السبری صرف بکہ البطراری حرکت بھی۔ س کا فیجہ آیا ہوڈ ۔ اس پر تم دار جیں قہیں ۔ یہ دارت کے دو ں میں ۔ ہم دی انسانوں کا ن کھیں انسے ک دمنی ۔ '

(شکیله کا چیره قدرے پر سکرن هو کیا ہے)

شكيله زخيس؟

راحت ; مبح دعاں چیں گے! شکیلہ : کماں؟

ارىخىت : و = بە ـــ يېاۋ بر -

(راحد مسکرا کر سائرہ کو دیکھی ہے۔ سکیلہ ہے ابھی ادبی چاہب ہیں دیا ۔ دئیں دروارہے کا پردہ عطا کر واجر ادا ہے اوجات افرائنگیا، کی اس پر تظار اپیر اپڑی ۔ ردہ آگے بڑا، گر اس کے تربیب آ جاتا ہے ۔ راحت المد دیکوی ہے۔

ر جے یہ گئے اب

ر چر : هال که عواوه هے؟ ر حت " بروگر م چ رها ہے ا ر چر اللہ۔ ایروگرام

ا اس تاور یا جینی شکہ استخابو در ادبی <u>ہے ۔</u> اس کی دلامینی فروازیے اور جسی میں)

ر احت ۽ صح کی دبر کا ۽ هم آنهنڙکی کی طرب ادارہ کو کے) معمل پنہاڑ ور حدرہے ہیں۔

زېير ؛ (سنکراکر) رالعي [

ر احث : کیوں وہ ں ہے ہیں کیا جرح ہے۔۔۔کیوں شکیمہ!

مرافر اور احمد دو دون شکیده کو بیک وقت دیکھیے عدر داشکانه کون جواب آبون دیٹی ۔

مان میں صححے مرد واقع کی سرف دیکیتی رعمی <u>ہے ہیں اس</u> کے هوکلوں پر مسکر هنا پیسل جاتی ہے)

> ریم شکیدها راحث می'

و باہر از حالہ کیا کہا۔ رغی ہے شکالہ : ٹلیک ہی تو کہا رہی ہیں ۔ رزایر افوارات سکرائے ہیں)

زېر: لسک

سکیداد شوهر کر دیگون کی عمام آهسته اگاب میر سر ملا<u>نم</u> لگای <u>در</u> اور اسی ماست مین ورده گرنا <u>دا</u>)

دىتىك

کردار ہے

پکیر زیدی ایکم ریدی ایکار برهان

ڈا کشر ریدی کا کموہ ۔

ق کئی صاحب ہاگ در اور قامے ہے دک کا بے برائے ہوں ۔ عمر چین کے اگر چاگ ادارج کا ٹادار می چاہر ہے ۔ اندامات عایات - اس وحمد الموں نے کیسن یا ان کیا ہے ۔ پسک کے باس چیوڈ امیر پر افدانت سیسیاں

رات طوفای ۔ مراق صد اہما کا مستان شور ہوتا و انا ہ بیگی رامای رام کرسی ہر ، ایمی کسی رمانے کا مطالعہ ام واقی فارس ماعمر پیاس کے قوامت د

سردی کی وجه سے ممالہ ارؤہ و کامی ہے ۔

ا اللو کچھ سوحتے عوالے ہے مدیدم ہونے ہیں۔ یکایٹ ن کی عدر صامعے داوہ ہے ہو جا بڑی ہے دامس ہر نے ریک کا برقہ بڑا ہوا ہے۔

بیکے امین دیکھی میں۔ ور بھر رسے کی ورق کر اتی کرنے بہتنی میں ۔ ڈ کٹر میاسب کیاں کیے جین مگر ہیں آمسنہ ۔ طرف ان کے ہوئے حرکت کرنے ہوئے داکیائی دیتے میں ۔ بھر کیس سے مسم سے مثالے لگتے ہیں ۔ ایکی کے نظر بڑی بھے ۔

بیگم ; کیا ہے زیدی؟

رپدي : دستان سي.لا ديگه - دستک

ریلای ۱۰ ی ۱۳۰۰ می تا ۲۰۰۰

(ل کثر صحب کے عالیہ و کہ عاتے ہی)

ریگہ ، در و سول ہیں کہ ب ہے استک ۹

ریدی : تمال سے دسک تا یہ کیا کہا وہی ہو کم " دیکھو تو جا کر ۔ کوئی یا ہے دروارے بر ۔ کوئی کیلادیٹ رہا ہے دروازہ!

سگم ، کونی بین!

و فلائے ۽ صاف و آو راطي ہے۔ مہیں جانا پواھنين نو مجن جو نست

(اکثر صاحب کریل علاے لگتے ہیں۔

پیکہ و به کرسی پر رکھ کے اٹھیے میر توران ؤ مان آؤ هان)

ليگم او از ران مين آب

ريدي - ديکهه هون - وريخ بر کون هے انم او خول هي تهين ا

لیگم : سہریو کر کے ساتھے وہٹے اندردارے بر کوئی بھی جیں۔

ریدی : به یه دسکه :

(بیکم الد کے گرد کمیں ایالئے اکٹی ہے) بلگم : ایار ہوا کا شور ہے ۔ زیدی تر هوا درو نے ہر دسک د، آری ہے کم ما کے دیکھو تو ذراہ

سکیم میں کارتی ہوں کوئی مہیں ہے۔ مواہ محنواہ بولیشاں حوارہے ہیں!

ریائے ۱۸۱۰ مو تو مصالب بامکل صاف میں کا نہیں ہو اور کیا ہے؟

عگم ۽ آپ کا وعم ہے!

ریدی ، میکھو است زددہ رور سے عوے کی ہے۔ یہ و مہا ہے کیا ؟

ہ بدر آ فانے کی کوئے کرتے ہیں۔ یکم ال کا مدان پائڈ سٹی ہیں)

بیگم : حداکے لئے لیٹے وطئے! آپ نو حود دا ٹی ہیں ۔ ڈاکٹر ہوکر یسی درکتیں کو رہے میں! بٹی حاس کا در حیال کریں!

ڑیدئی : ہم یک صرف ہے کہ ∙یکھ نہیں آئیں ! بینگم : سیں حانثی ہوں دروارے بر کوئی ایس ۔ حیر دیکھ آئی ہوں ۔

ویوں سر کو جنہی دیتی ہیں جیسے اس کام کو نے کار سنجے رہی میں دروار نے کی سرف جاتی ہیں ویدی جی اکٹکی باشھے دیکھنے رہتے ہیں۔ بیکم اوردے کے پیجھے جل جانی ہیں در تین بعدوں کے بعد ہردے سے دامر کی ہیں۔)

زبدی کوں ہے؟ رگنم کیا میکا؟

يگم و يس آل هس)

ر دد ال م ع مے درواوہ کیولا تھ؟

الکم ۱ ر عصے ہے) تو کیا درواڑہ انہوائے ہمیر ہی کیا۔
عر میں کہ دیے بیٹیے بیٹیے کیا ہو جاندے
یب کو کوئی آئے کہ در کیا کال بل جی دیکھے
گد دروازے ہر می دسکہ دے گا۔

نٹر در یکہ ایک درسرے کو بہکیتے ہیں۔ ڈاکٹر کا بعروب میں ہے اسباری سی ہے ہور یائیر کی بسروں میں شکایت)

ژیدی ـ مگر په دسکه .

یکہ عدد کائے دونے) پ ارام میں امرین کے اُڈ کاڑ ہو کرنے!

و دسای ، (بیوی کے لقت کے گرا ہر ہر جمجھے کیوں بہ رعمی ہو کہ بین ڈاکٹر مون ۔

بیگے وہ اس نے کہ آپ تو عام موگوں سے بالکل محمد موگوں سے بالکل محمد موگوں سے بالکل محمد موگوں سے بالکل محمد موجود موجود موجود اگر دائلا بھی کسی واعمے کا شکار موجود اس کے علم کا کیا ڈئدہ آ

زیادی اساند م سج هر کهتی هو . اینگیم (آوار سیر درمی) بیا حود هی بدلینی ایک داکم ، حیمت ہستہ تمیں ہوگا تو اور کوں ہو 5 '' ریدی ' درو ہے ہر عملک کی اوار اسا حیما کے ماات

بیگیو : حب د مک هی ده هو اور اسرار کرمو که و رسو هے اس وقت و رمتہ کمر طاح حبید رهوئی

(د فقر سر حوکا در آئی۔ اس پر حالتی گھانے اس ۔ ایکس انہاں دیکوئی وطنی طبق اللہ اس سامنے کی تدایر اینے ادر سامنے اورد نے اور اوالی حال سابر او اداما اماما اللہ اور اوران ہے۔ شاید بارش شروع جو گئی ہے۔

آسات میرود

۔ کئے عاملے ہے موں میں خرق میں

سی ہے کیا گیا ہ

ردستی کیا کمی^ہ بیگم : لیٹ جائ_{نے}

ریسی : نم ہے دوہ رہ کھول کر دیکھا تیا ہے؟ بیگیم : حد ہو گئی ہے ۔ یہ یت کیوں نہیں جائے۔ آ۔ہی وات ہوجتی ہے ابھی تک حاک رہے عیں ۔ کم جان

ژیادی : به بات میں حود نہیں ج ش؟

پیگم : کیدن ہیں جانے جانے میں اور خوب جانے ہیں۔ اداکٹر برعال نے کہا تھا بھی جود کر دواہلاؤں گا۔

یاد میں رہا اسے مہ تو جسم می آئے گا۔

ريدي . اج الك ه -

پرکگم ہے ہیں ہے تنا دسہ در اور فرض شناس وحوال آخ تک میں دیکھا سوالے کام کے اسے اور کیچھ سوجھا، دی ایسے مر وقت کام دن ہو یہ رات! کام کے علاوہ اور کوئی عرض تویں ا یہ ہے قرض شناسی ا

ويلاي قائر كو بالنو تناس هي هون چاهڻے!

(یہ لفظ کیے عوامے ڈاکٹر صحب بھر سمتے ہردے کے دیکھنے لگتے میں)

دیگم: پ بھر دو 4 ہے۔ ڈاکٹر برعان آئیں گے و کموں گی ان سے!

زیدی : کیا کمو گ^ہ

بیکم ' به بھی در امک یہ ری د ، درو رے بر کوئی نے میں اور آپ ہیں کہ دستک کی آو ر س رہے ہیں۔ ایک بار تبین کئی بار ایسا ہوا ہے۔

(دروازے کی کہنٹی جنی ہے)

زیلدی : اب تو آیا ہے کوئی ! چگم : شاید ڈ کٹر برھان ہیں !

وبیکم دروارے کی طرف جاتی ہیں اور بردے کے پیجھے

ہ ب ہوجایے ہیں۔ چند سعول کے حد حد بر برخر آدری ہی او ان کے ساتھ کا قائر پرخانہ بھی آئے ہیں۔

د کر برمان عبر کے لعدد سے دلکل رجران میں اسے میں ڈ کٹروں والا بیک موسان جی رکھی ہے۔

ار شان , (دوز هن سے) سلام علیکیر داکٹر صحب، در مارین کا انتخاب ک

ز سای : و عیکم سلام اوای تدیف کر ہیں۔ اس رفی آنے

ک کے دروز کھی ۔ صبح دیکھ کے در

برهان آنونی وب بهیر ـ

بینگم ہوں ہے۔ اس والے بیار سامبرورٹ تھی ا**ے ک** برفائے: جاتا ہے جانے جانے دو کیس بسے آگئے کہ فرصت ہی عہدلی بڑا مصروف رہائے

ہر عال آگے ڈھنے ھی ہیک چھوٹی سے ہی و کہ دینے ھیں آگ تے دوم عور؟

بیگیم : ٹھوڑی دیر چلے ل بھے۔ سر (. ، ہے۔

۾ هان ۽ سيے مين ٿو درد تهير ٩

زېدى : ۱۰،۰۰۰

برھاڻ ۽ شکر ہے ۔ اور کوئی بات^ي

بیگم : گهراه ناسی ہے۔

مر هائی ، کوئی بات نہیں ۔ میں خیال ہے انجکنن میں تاغہ کر - حسیقہ

آ بدی ؛ به تهیک ہے۔

ا بیگم حددی سے بائرے دروارہے دو سے دور سے کمر ہے دیں چی جائی جی - پر ماں ایک برائن آئو، نے میں)

ہر ہاں۔ سیرب خبہ ہو گئے ہے۔ کی اول کا تو سے آؤل کا

ریسی تو آپ جرج ؟

پر هال : جي ه ت -

بیگہ: (دوسرے کمرے سے) لاکار صحبا

1 5 : - 8 ,

بيكم درائهم ي

ار ہاں۔ تھیے جبای ہے در ۔

بیگم : یک در سے چاے لا رہی دوں ۔

م هدن ۱۰ او هو آپ لے کیون تکبیف کی؟

(Ja J. L.)

دیگے۔ اب دو ادبی سردی میں اے عین دیرساتی اثار دیجئے ہ

ر عاں بانہ کی نا شر کرمی کے یا و او بھیلا دائے ہی بیگہ چیں جاتی ہیں ۔)

ڙيلمي . بيٽھ ڄاسيے ۔

(ایر هان کرسی پو بیشه چاہے هې) د اداد د د سے د جے د د

برهان ۱۰ اور تو کوئی تکیب ہیں؟

(میکہ مرے میں - سے کی اتن بالیاں لیے کو آئی عیر) بیگھم : میں بتاتی ہوں ڈ کائر صحصہ :

واڑے برخان کی طرف ایو جان جع ہوا ، یک ہوجی اٹھا جے

ہیں۔ بیگم دود ی بای سوھ کو ، وو بیدوی دیں بنے دائر عائب میں نے کر عمل در نے مدیک اثر باہ کے ساتھ 83 دیثی میں)

رہاں (گیا ہے نے کی) ای کہ یہ رعی بھیں؟ ایکٹھ ۔ کئر صاحب ا یہ بات بائے عولے تمدے کچے تعد ب مہ احساس ہون ہے۔ شاعد آپ س پر بنین نہیں کہی

وکو هر کی طرف دیکهی عام اجو بادهای مهایاے والے دانے میں مصرف میں

برهان ۽ آرسائيے تو ـ

بيگم ۽ شين ايک رهم هو کي هـ ـ

فرهان : رعم

دیگیم (مسکرا کر آب کمیر کے داکٹر او وہم ـــده کیا بات هوئی،

برهال : هی میں ٹیوں کہوں گا۔ میں جانہ ہوں مہ و سفرت بڑی براسرار موتی ہے۔ اور د کبر بھی در ہے۔ انسان هی هوتا ہے۔

(بیگم دیگ دو چیر شوطر کو دیکھی داس وہ بنسور جائے بیٹے میں مصروف ہی)

بیگم ؛ جائے پیجٹے نا۔ برہان : جتر ۔

ر هاں بیان هر طورہ ہے (گا ہے ہیں۔ یہ کہ بھی جائے ہیں ہی

سکی یہ میں کیا یات ہے۔ دیاہتے بیٹھے خیال کا لے کئے میں کہ داوارے اور سبک موارش ہا۔ لاکام دروارے اور کوئی میں ٹیمیں موتا ۔

ار ہماں ہ ہوںکہ ہے کئسی ہے دری سے پار ہمیں دستگ دی ہو ادر آپ نے بہ گئی ہوا

دیگیے ، در کہ ہوتی ہی جی رہی کا سے دان اول در ہاں : یعنی دسک این ہوتی اور ڈائٹر سامب محموس کرتے ہیں کہ دسکہ ہو رہی ہے؟

ىىگىم ؛ جى مار. ا

عال جائے کے در کیا ہے ہی کر ریدی کی صرف دیکھیے میں ، ریدی نے بہائی سالے کہ دی ہے ، پیکہ عامیہ بڑا ہاں در یا در نے اپنی عیر دور میں اور راکد دانی میں، ویدی ہے کا مر دیوار سے لکہ دیا ہے اور آٹکییں اند کانے بڑے میر م)

ر ہان ۔ بیند آ رہی ہے لا کان میدسب؟

زیادی ; (آنکهی*ن کهوالے پائیز) حی ج*ی ۔

بیگرم آج میں ہے ہو یہ حیال آیا ہے ۔ میں نے کہا بھی اُدہ باہر تیر ہوا جی رہی ہے اس کی وجہ سے دہ تنور عوارعا ہے مگر مائے ہی تمیں۔ دو سرائبہ درو رے پر

رُ بِلَائِي } اَرَارِ وَعَالَ كُولُ مُهِنِ تُهِ ؟

A 1 garage

بينگم کوئی ہمی جيمہ ـ

ريسى اعظاء

بیگم : آب د سے ہوجھے۔

(ریدی آنگیس کھیں دیتے ہیں)

(ددى : برھان يتا 1

برهان: كمير!

(مرہاں ایاں میر ہر رکھ دیتے ہیں ، بیک بیاں طاعہ میں کے شوھر کو اٹائے قرر سے دیکھ رہی ہیں)

کچھ دیر بعد میرے دو کر ہے اکر یہ کہ یک ارکے میاں آئے ہیں اور آپ کو سانھ نے جا جا جا میے ہیں ، میں ، میں نے نگار کر دیا اور آپ کو سانھ کے کہ کہ بڑے ہے ، کو واپس بھیج دی سگر اس کے روکنے کے واوجود وہ بوڑھ میرے کیے کمرے ہیں آگا اور میں بہار کے پیے میں سیار کے پیے

سے آپ کی ہوا ہے شعبہ ہوئی بھی ہول کو دیکھ لیں مگر سیری آنکھیں بند ہوئی جار ہی ٹھیں۔

(ریدی دو می سعول کے دنے ساموش رہنے میں۔ بھر کیائے کیا علی

کرہ بدائر جھوڑا نیز مشکل افتر آرہا تھا۔ میں سے محمی سے اکر کر د اور اوٹ وہا اور حمل کا لے اسے زیرددگی یاہر اکال دیا را درو رکے پر دسانہ دینے اگا۔ نہ عدانے کم کے ایک دینا وہا۔ میں سو گیا۔

(' دی ہر خابرہ ہو جا ہیں۔ بیگم کی آرڈ عبی اے ہم ہر پر جنے ہی اور پر دی در سے دو و کی ایک شیم بیا کر اسے ددی رہے ہو)

صح آٹھ ٹو مہمت پر نڑا ہوجھ بھا۔ تصوبی کے عدیا کہ دیر ہے ہوڑے تو کیوں ماہمس کیا

برهان ۽ آب ١٩٠٠ آپ کا دعير بيدار هو کي بها ۔

ریائی ، اس علی ، اس جی سدا یہوڑھے کو ڈعو سے ہے ک کوشش بنبی کی مگر ادم بی بٹلہ نہ چلا نہ جانے وہ کوں تھا اور کہاں سے آیا تھا ؟

ہر ہاں۔ وہ بوڑے تو سالا کیا۔۔گر اب کیھی کیھی آپ 5 صافر درواڑے ہر دستک دیتا رہتا ہے۔

> (ابرعال بوبل میز بر وکھ دیتا ہے) یہ دور آج تخم عو چانی چاھٹے تھی ۔

و یہے علمونی و ہے ہیں یہ ماں یہ ا^{ہ ی}ے کر _{ہا}ں ہے۔ عبی ۔ اور دک ٹیے کے بدی کی طرف دیکینے ہمی م) ڈا کئی جانب ا

زيدى : كرمو يبتا !

در هال یا اس و قمع میں باک وب کا اصابه کو لیجئے میں امرین بڑے دان کا یونا عوال میں کا آئی راب ابریاں وکڑ وکڑ کر میں رہ تھ ۔۔۔

ریدی: نم پیگم ایره د د د

ہر ہاں جید خدا حاصلہ کا کئر حاصب اطلبتان کے ساتھ سو حاسم اللب فرو رہے اور فسنگ میاں عول جاسم رام گیمائے ماشپ مجاور ماکل حاصر ہوں گا۔

ا رہانے دوارے کی طرف ہفتہ نے ور جادی ہے رہا ہے کے پیجھے غامب ہو جاتا ہے)

ؤیدی اور بیکم این عاموش_{ان}ے دیکھنے واقعے ہیں۔ (ابر قان کے بردے کے جچنے جانے کی بردہ ^کر حان کا

و. روى والا

کردار :۔

🔿 راميز

egy O

lead ()

WIN O

Rà O

درار المب

√ ایست کامن

🗅 ایک مید

🔾 ایک عورت

هيجتير

جنہ ردہ آئے ہے آل ۱۰ اسٹین کہرے تدعیہ نے سپی ڈوپی مونی ظر آل ہے۔ دو سی مضے آرہ سانے خیر اس کے بعد اندمبرے کے سپے میر آگا۔ مرد بدائر دمثر کے بگنی ہے دوسری آلواز عورت کی ہے

رهبی کی ^۱ اے خاتی کی آب اب تو روشنی به ح دے الے یہ ہو رودنی بھیج دے

(سردانه واو ک افزیدگی هوتا <u>ه</u> نو خواری **آور ای** دین<u>ی ه</u>)

دوسری آو ر ۱ ده. کرتے کرے کمہ وی ربان میں بھکمی؟ بہی او ر ۱ (مجھے میں یک واضح نیسے) روسی آئے گی ۔ دوسری آواز ؟۔

پسہی آو ز . (بنند) رفشنی شرور آئے گئے?

ہوسری آو ڈ ، جہوٹ ، حود فری_{جی دوسی} کو ۱۳ ہوں دو اس وقت آئی حب وہ سپری کود سے اکل کر تدھیروں کے سدمو میں ڈومیہ کیا ہے اس کی احری چیجاں ایھی تک میرے دی میں کو نج رہی ہیں۔

یہ بی آور اور نہا ؛ اس ہو روسی بیسج دیے۔
دوسری آواز ہیں ہے کس سرح و رو کردے ٹیر مائل بیری۔
ہے حدر دروں چند حصوں نے لیے روشن بیبج دیے
تاکہ میں سے جگر کے ٹکڑے کو ڈعولڈ کر اچی
گور میں آلیہ ہوں۔ مگر سریکیوں کی لہریں ور بید
ہو گئیو ہ وہ لہ حالے آس کی ہوؤں کے سچے آ کر
دی گیا ہے کہاں مسک مسک کو مرگ سرگ س سے
کی طرح اور یہ حالے کہاں سے آخری بار ساں آنہا
تیہ ۔ ور بھر یہ آو ر مسئی جی دی!

پہری آوار تم دعا میں میں م میں کیوں نہیں میا ساتیں دوسری آوار : روشنی میں آلئے گئی ۔ بہری آواز : آئے گئی خرور آئے گئی ۔

(کسی فدر لرمیاج پر میسای او و او سے گی ماس و حص کرج کی میں ردمتا ہے)

تنسری آواز روشی آلے کی عوال

پیسی آوانر ، «معید ته هاری با برا، میر ، « محل دو ا تیسری آزار کیا باکل بین ها به کل هوائی عو ا پیمهی آوانر « مم کی حانو روشای کیا هوتی هاه

نیسری آور (رور در قبهمه باکل دو مدیکل باکل هو . دوسری آور اندها غط مین که و و عیم آسکی ا بیملی آور ریده ایاج دیما دن بری طرح ده از ک وه هد. در سری آوار ؛ داخیل تحمیرے کار سے دے میں ۔

پسهلي آواز : حين

ازجی آوار می یک تخت عرب کی شبت اور عوش پیدا اهج حاتا ہے)

و، دیکیه ا ورید وه دیکهو ، دوسری آواز کی؟

دار اندھیرے میں یک کرن سی تمود ر عور ہمی ہے) پہلی آوار : میں نہ کہا تھا روانسی کے ک تیسونی آواز - دھوکا در بہلاو اور سو حاق کچھ میں کم کچھ میں کر سکے ا

رہے واضح صورت احتیا اگر کے آگے اڑھ وھی ہے۔ ایا آئی مینکی میں ا

پہلی آور : دیکھ تم ہے

دوسری آوار ۱ به کیا ہے

چەن آو رادۇشتى 1 يەدىي الروشتى الا

دو سری آوار ، روشی ا

وسالی آو ر ۱۰ گئی باروشنی آگئی با معری دعالی قبول هوکس روسنی آگئی!

> دوسری آرار سے رد–ی آگی ۔ ۔

پېږلی آو ژ ؛ کم دیکھ میں رهیں؟

دوسری آو را علیے اسی کھوں پر علماد الدیرا تنسری آوار - مدمار اردگر، اور وسیع هو کیا ہے

پہلی آوار : نہیں یہ روشی ہے!

بیسری آوار عدرا های دشی فی روشی کا ایک سالاب آرمایش به کل پن سحرنها

روشنی رو آئے وڑھ ماں ہے۔ اب اس روشنی میں ۔ ج کا پس مہر عدیاں عرکیا ہے دو حدوق ہم ژورے اور بند عہر ہو۔ کے عبرانے اجاکر ہرگئے ہیں ۔)

پہلی آو ر آؤ رہ کی کا خبر مقدم کریں ا

(روشی سنسی بڑھ رھی ہے۔ دو سے غیر کب کرے ہوے داکیاں شمے رہے ہیر) دوسری آواز : ٹھمرہ راحیل اعم سے بھاکا ہیں جاتا۔ تیسری آوار : موت کے سمیت سارکی طرب جار بیر عو رک جاؤ رک جاؤا!

> پیهی آواز : ادور بعد روینه سیری اربیه ا دوسری آواز اراحیل!!

(روسے سلے کے درسیاں مصے میں جاج گی ہے۔ کیے جو درجے سے آنے میں)

> پہیں آو نی راح کا دی کینا مقدس ہے۔ دوسری آو ر ہے

ورشی متبع او پھید گی ہے۔ اس طرف حاوق ہے روشنی آگے اسلمی ہے کہ عدیق و اوار شخص عدم ردار سے قدم انہارہ ہے

ا على سيريو ايک الالان دکمائی درج هی هے .
 الا تربن كا شيسه إلى صافحه بند مشيشے كے اندر ايک شعبه روكني اگل رحم في يه شعبه خاص طور بر بنير اور توابا معارم هون في

اس محمور کے دولوں فاٹھیں ہے لا اس کے دولوں جدوں کو آیا ہے رکوہ ہے ۔ یہ وشی و لا ، درار تد اندان ہے ۔ چیرہ گردآلوہ جس پر وسموں کے جا جا ساں نظر آ رائے میں ۔ اور داڑھی کے اس الجھے ہوئے کرد دیار کی وجہ سے ہالوں کا ونگ معلوم نہیں ہوتا ہ طویں سار کی وجہ نے ہیں سوجے ہوئے ہیں ہاجن سے دیل جہ وہا ہے ۔

وہ ایک لننے چغے میں ملبوس ہے ۔

جہرہ آگرچہ گرد آئود ہے۔ تاجم اس پر ایک یا لابل بال حلال جہاں ہو ہے ۔ اس کے خوشوں سے کری عظ ہیں اکلے گا ۔ کبھی آئیجی آنکھوں میں یک خوص لسم کی شفقت آمير مسكراهڻ آ جا لے گی۔

اب روشنی ایک و سے دائر ہے کی صورت میں خر طرف پھیس گئی ہے ۔

رہ جو درخت ک<u>وڑے دکیاؤ۔ دائے ہیں ہو، نے برگ و</u> او میں پہاڑوں کا لامناہی سامنہ ایک سرے سے دوسرے سرے لک بھیاتا چلا کیا ہے ۔

مشیع ایک دسر مقدم کا مشہ بہر کر رہی ہے مسے شاہر ہ معنی کیما جاسکتا ہے اور سیدان بھی

ات روائی والا یک جهوئے نے چیوبرنے کے اوپر کی ٹ داس سے کامی دستے ہر شاہی جانب یک میر کے گرہ آسے مسئے دو کرنیاں وڑی میں دایے واحیل اور ایک کالیا گھر اسمجھٹا چاہیے ۔

روشوں والے کے پیھیے ایک کھل مکھ پر دو میں ہود ہے دکھائی فات باہے ہیں ، یہ بعد نے راسول اور رویتہ کے ''کھیٹ' کی تحصدکی کر رہے ہیں ۔

وشی رانے کے ایک طرف والمیں کیٹی ہے انجمے اندائیں ہے میں جنے آراز آیا گیا تھا۔ ان کے جنو میں رویاہ ہے جو دوسری آواز تھی ۔

راحیل درمیانه قد و دست کا دیلایتلا کیمی امام ایک لیے کرنے میں مادوس ، ٹانگان ننگی ۔ داڑھی بڑھی ہوئی جمو بیستان در جانوں کے لگ بھگاں

رویت درسیات قد و الحت کی عبرت ـ سر کے بان شامود ہر بگیرے طوئے۔ چمپرنے کے بنوش میں یک عاص حادیت شو در کی مرح ایک لیا کرنہ چتے دوئے۔ یہ کرتا شوخر کے کوئے سے ریادہ سیا ہے ، عدر ٹینی کے قریب د

درمون ہے ہاؤں میں چیل ہیں رکھیے میں ۔

ان سے کچھ نامنے پر اندہ کیڑ ہے۔۔یہ بسری آزار بھی جب تک ڈرامے کا عیل چاری رہے گا۔ بدھا رہانہ برے اور ایک سرے سے دوسرے سرے لک چھتا رہے کا ۔ اس کے مدنع میں بکہ مرثی لائھی ہے ۔ اور میں کھراوں ہے ۔ حب وہ مدد ہے دو استمال ٹھک ٹیک کی ہے ای رہی ہے ۔ راحیل روشائی والے کے فورب خو جدد ہے)

راحی 'کم کون دیے ساتک ۔ هم نے بنا ہا سال تک کمپار التقار کیا ہے۔

(روشی و لاکوئی جواب نہیں ۔یا ۔عبرات ایاب میں مو علا ادبتا ہے ۔)

امیا کمپی چلے تو تہیں جاؤ ہے؟

زرینه راحیل س کے چیرے آنو میکھو ۔

ر احبیل مہ حدے کنٹی لمبی سدمیہ دے کر کے آیا ہے ؟ رزیعہ : چبرے بر رحمول کے تشان بھی ہیں ۔

(وربیدہ ووسنی و نے کا معارہ میں ہے۔ اس کی ناڈہ ہو پاؤٹوں ہو اوٹر کی ہجن ۔) عا<u>لما ہ</u>اؤٹوں ۔

ر احيل ۽ کتبي مئي جس في اد بر .

رُ رینہ - سرمے ہوئے ہیں ۔ سبو بھی رس رہ ہے ۔ ر احبل ، یہ روسی و لا ہے ۔ روشی بھیلاں ہے ر رہنہ : مگر سے یہ کہسی سرا مل رعی ہے ۔

ر حیل ^{در} در کی تیں ہیں۔ بین یا کے بارہے ہیں ک**جھ** بھی تمرین چاہ ۔

ر رينه ؛ مين صاف کودون اس کے دوں ؟

ا روحه ایتن کر کرتے کے دامن سے روشنی والے کے باؤل میان ٹر نے گی ہے۔ روشنی و لا سی سی سر حلان ہے میسے ہے اس کام سے میں کر رہا ہے۔ یہر اس کی اکھوں میں آسیر نکل کو وخماروں پر آ جائے میں۔)

> ر حیل درد هوئ ہے ۔ رریعہ ،۔ نیم کر) کیا ہے ر میں ، راحیں : نے چارے کو درد ہوتا ہے ۔ (رریعہ کیڑی ہو جان ہے)

زریدہ میں چاہد ہے ۔لا دھلاکر اسے نئے کیڑے بد ؤں ۔ اس کے بالوں میں کمکھی کروں۔ ہے او توسیع حیل دیکھیر ڈرا۔

(بدہ کلیوں ہے اس کے آسو ہوجھیے کی ہے) راحیل ' س کا ہاتھ ہٹائے ہوئے) میں ہر یہ ی کرو اے رازیعہ : بے جرا۔

راحدل ۱ (۱۰ میرکر) ہاں ہے چارا ۔

(الدهاجوكين سردوركيزات الذكي سراس الدلاك مي الدها : به كيد هو وما شيه

راحیں - روسی و لا آگیا ہے ۔ ہر طوب روشی ہی روشلی ابسلگی ہے۔ روشنی

بدها روشنی - (رور دار تنهدبه لکا کر) هونه باکل بن! راحیل اسفیے نم کجھ میں سنجھ سکنے - نم کیا مارو ۔ کشف میں دوررہ رسک اگلی ہے - روشنی آئے ہے پینے ہم تاویک عاوں میں سائس لیے وہے تھے۔ اب ہاری دیا سی پیبلائر ہے حواصوری ہے۔ رنگیبی ہے۔ اندھارے خم ہو گئے۔ روستی آگئی:

> المدها : ياكل بن! و حس ، آؤل دهر آؤ

ا مدما درا سری ہے ہم ''مانے لکا نے یہ ان کے پاس بہتیہ، ہے ۔ لمیل اس کا دیاں عامیہ پکڑانے ہے اور یہ عامیہ لالٹان کی طرف لے جانا ہے)

سمجهتیر هو به کیا ہے ؟ ندها : کوئی سخت چار کرم ، کرم ، آگ ا اور چهرر دو

ماير د ته

(راحیل اس کے عالم کو لائیں سے ما دینا ہے ۔ سکر اسے خاتہ سی بھانے رکھتا ہے)

ر احبل : به کائنت کی روح ہے۔

ادر دا . روح – موج -

و احیل و به رمدگی کی سب سے بنڑی عمل ہے۔اور به ہے روشنی والا ۔

راحیل اندھے کا عامہ روشی والے کے جبرے کی طرف نے جاتا ہے)

یہ ہے ہرا میں ، زندگی کا عس ، کالباب کا عیس! ایدھا : جین : (الدها عصے سے ابنا ہاتھ ہا، لینا ہے) ر حیل : تم کیا جادر ۔ مدھے سے ردوں! یادہ: : (گرج آکر) تم یاگل ہو ۔

(ررینه علکا یہ قبقیہ اکائی ہے)

زریثه : همیں کت ہے باکل الدها ؛ تم بیت رهو : حلادساں هو .

ریکایک ژوینه کی کیفیت بدل جائی <u>ہے)</u> ژورینه شامیر چهاسسراحین!

روسة حسے ترم عور تدمر دیکھیے لکی <u>می</u> و حیل 1 واحیل 1،

درھا : کھوے و لے سب کچھ کھو دیتے میں ور بھر کھوٹی ہوئی چیزوں کو ڈھوٹا نے میں ور۔۔ دیرتہہ کا کر، پے آپ کو کھو دیتے میں ۔ ساں یکل ہے۔

رُرِینَه نِ اور تم انسان نہیں ہو؟ اللہ دِ اعنی باکل انسانوں سے طرب فیرساندرت۔ تعدید اللہ د دِ اعنی باکل انسانوں سے طرب فیرساندرت۔

الدہ روز دار فیدیہ کا کر سلیع کے دوسرے کارے کی حرف حرف کا دی ہے گا میں میرف حالے تک کے دوسرے کا دی ہے گا کر کر میں کے کہر کی درس قدم قیادہ شروع کر دینا ہے۔ سیج کے کرھساں گوشے ہے یک شعید، قامت ہوڑھا آت ہے۔ درسی خاتم میں یک کتاب جس فی حدد سیبری کے درسرے داتھ میں یک تابدان ۔

داؤعی که ایده لمر به ریان چهبهٔ ماسند برای می د ماس یک جبکتا هرا چمه دانگهوی پر میک د آنمیکه آهسته تدم الها و هدا<u>د</u>

حیل اور رایسه اسے دیکھتے ہیں۔ ایک سیعے کے لئے راک حارثے میں اور بھر جانے اکس میں ۔)

ررینه : رحیل به کون <u>ها</u> راحین ۱ بنا مین کون عدا

وہور مدانس طرح چلا جا رہا ہے جیسے کرد و بیش سے بالکل کے بیار ہے ار حین فور روزہہ او بان کوسیوں میں پہلے جائے میں ہ

ہوڑھا روڈی والے کے سامیے آ جاتا ہے اور اس میرے سب عولا ہے ۔)

بوڑھا : اب جاں آگئے ھو

(رونسي والاهرب يک سحے لئے انے ہے دیکھ کو منه میا بنا ہے۔)

دوگ جمیارے جمورے ہر رخیم کانے میں۔ کمیں الیکرانے میں کمیارے موقتوں سے رہر کا بیاب لگا رہتے میں۔ کمیوں سے رہر کا بیاب لگا رہتے میں۔ کمیورے سر ہر آوے چلانے میں ۔ داو ہر کی سیوے میں ۔ داو ہر کی سیوے میں ۔ مگر تم طو کہ کسی بات کی باتیں اور ا میں کرے۔ می لے مو دار دہ کرے۔ می لے مو دار دہ مو ساتے مو دار دو مو ساتے مو دار دی مو ساتے مو دار دو مو ساتے مو دار دی مو ساتے مو دار دو مو ساتے مو دار دو مو ساتے مو دار دو مو ساتے مو دار دی مو ساتے مو دار دو مو دار دو مو ساتے مو دار دو مو ساتے مو دار دو مو ساتے مو دار دو مو دار دو مو ساتے مو دار دو مو ساتے مو دار دو مو ساتے مو دار دو مو مو دار دو مو ساتے مو دار دو

سقر کب ختم هوگا ۽ شايد کنهي ٽيهِن 1

🏴 (بوڙها اور زياده قروب هو جاتا ڪ)

کیاں علی بین کہ البان کیا ساک اور محس کس در دہ ہے کیوں ٹین اپنے سامبروں میں تؤیتے دیتے حاتے ہیں یہ البان پہنے کمیارے ہوں جوانا ہے ادر بھر بنے باہراں نے کسار جارہ سروجان کر دیتا ہے۔

(برؤها فرد تاثر مير اينا سر هلاتا هے)

سے شہر رشحم کی کے در آگئے ہو کی دس یہ ک کیاہ رہا ہوں۔۔ ؟ محیے تو یہ دیکیہ ۔ ' ۔ ' ۔ ' ۔ ' ۔ ساتھ ہو گیا رہا ہے ۔

بوؤھ بينو کر تدباد کيوا کي ۽ يو باد سو کر اس ہے آجه کيوے ۽ د . ورسه واحل گووهي جي عروب ، بائي هي هي ہي يک سخ آج ادر ه اور ه رسوم من طروب الله لکتي ہے . بکر سخ آج ادر هـ رسوم من طروب اور انہ بينے کي هي اور آئه بيٹهان ه هـ م گناب بند کرنا هـ اور آئه بيٹهان ه اب وہ وهاني آ پکي هـ و رحين بني ه س کے بجيم يوجهے آورها هي

رزيه: يه

يوڙها ; (درشتي ہے) کون ھو تم ۽

ؤريته (مين ژريته دو سين شوهر و حين ايم اهم اکهر د. وه همرا که د:

دوڙها ۽ خوش قسمت هو _

روفته : چین! اندهیر کے بین میر نود به مانے بیان کیم عواکیا ہا کی طرح ہاؤں ایا پیدہ

(یا ما هستا ہے جائے چاتے و ک سال ہے) اندھا - کوں خص مند آرسی ایا ہے یاکٹری کی دنیہ میں (برڑھا اس کی مرت آکتے لیما کر دیں ہیں دیکھیا) ر رہا سر ا بہ کو دیو چلا ہے یہ در سے "دہ هولے بیٹے کی بات کر رہی ہے ۔ ارزنہ : کہاں کیا ہے کیا مرکیا ؟ دراؤها : سان مرکیا ! قریبہ , بیرا دشا!

دی در در کا در کمدی بھیلک در در کی طوف ہے۔ جا لاگی طوف ہے اور کی کی کو در در کا در کی کار کا کای کو در در میں مراووں لا کو بار میاد باز سے انجلے مارہے میں روائہ در در میں بہت کی میں در میں ہے کہ دیرہے بہت کہ دیرہے بہت کی گ

بوڑھا ، میں انساں کی داب کر وہ ہوں کہی شاہر سے کھڑ کہ وہ تمہارے بیٹے کا مراثبہ لکھ دے ہیمے تو السان کا مراثبہ بدید ہے کسی کوٹاڈ در و سی ٹو کرا

(ر حول بھی و عال آ حکا ہے)

واحيل ديه

(موڑھ جا رھا ہے۔ رحیل اور ژوہتہ آ<u>سے جانے ھوائے</u> دیک<u>ہ رعے</u> مہ

چاہ ایے کہیت میں چاری ۔

﴿ يَمَهُ كَا قَمْ مَارِهُ هُو كَيَا هِي وَهُكُمْ سَمْ كُهُ يَ هِمْ مُ

دیکھر کہ حربصورت لگ ہے ہیر کہنے: رزریہ : کی کہتے ہو ۔ کہاں ہے وہ ا راحین اب کرٹ ہورل این رزریہ کھے۔ کہتے ہوں ۔ رزاحین چیو ۔ چین ۔

ار موں روہ راہتے کہ دادی ہردے عرف علاتے کے عیل)

اید هراخ یکه از فرانها اندا عمال نیا مرحی هواند آمی اشام دادادهی او چنز کر

والعان والمسوش أناعساه

اندھن ۽ ھنلند وہ ھے جو اس يا ، جو کي سمت ہے درسيے اگان <u>در</u>آء جاداليادہ

(اقدها قبضیے پر قبضہ کاٹا ہے ، یہ یہ کیا ہے کی ہے گی طیکہ بیکہ خبر میں کا حاسا و حملت کا کے ہ راحییں محددہ میں جائی

ڑر حمیں سے اور سے وادافتر کہتا ہے کہ اداعا یہ ہیں۔ حالتا ہے

و حین اور زرونه کویت ، میں پہنچ کانے ہیں)

زرينه ۽ اصل تبه هو آئي

راحيل ۽ کهيت به حلاست في آه ؟

رزید - دورت کوی بیمه ہے کہ کمیں ہو جا ،

راحمی فیمت میں بیٹھ کر) دیا ہم دہ میں دینے دولیں کراں ہے بھی دیارہ در کے مہر میں بیخ ہوایں ہے راحمی جونہ میں میچ ہود شر پائس کے دبی اجیں و کی دینے کی مصری سیلم آسے کی محر زیدگی چلی کئی نے لوٹ ارٹے کی ۔

> رر دیاہ : جہدی ہوئی رٹنگی ہائٹ آبی ہر کیا ؟ ر -د ل ِ ماں ہوٹ آبی ہے۔

> > المريم المراجع في المراجع المر

ے ہے ، جس آیا یکل مو پیکے ہو۔

راحوں: یا آا۔ بہمات کی سی معنی آفیے کے جے م

i par i engana

الرواجة وردوب كے بات يہم كر مائدوں كو ۔
 الرواجة وردوب كے بات يہم كر مكارت ہوكا ہے ہيں ہوكے كي ۔
 الرواج كا ۔ أن الباد ہو كر بنى ميباروں ساں ہے ہے ۔
 المان كى سلام ہے أم میں مصروف عیں گے ۔
 المان كے و لا دوگرا ہے ۔

حجے ہے۔ امان ہے اور میں آئر روشی و ہے کے پان خاکر کو حور ہ

الرعب در الله عبر ایک بڑی بھاگا بھاگا ہے۔

عدر دو دس برس موجوع پر یک شریز سی حسلارا مطالب ۱۰ ب ایک اسال در ته ماوه گیند کی طرف آتا ہے ہ ئرکتا ۽ بھاڳ ! اور بيناگ نے جانے کی کنہاں؟

(مڑکا گیند پکٹر مینا بینے ۔ اور آ_{سے} مارق ہے اقد اللہ کے کی کبھی ماہوئی اے بول ڈا

(ڈکے کی بھر ورشی ہے اور اڈاؤ ہے ۔ آریب ہو جات ہے وہ اس اردسی ادو ہوا۔ ورسی

کے دیا ہے۔ کی عبد ہائی ہمت ہے۔ ما مس کے جاتھ وجا سکا ہے۔ مح سکتے الجہاں فہاں فام کے ہاتھ 'ان کو میٹو بیا ہے۔

ایو اف میں سفر میں واپی رہائے۔ بیسی وے <u>کے</u> پائس گیدائیے ۔ بیانی سرف دیہ _{ما}د ع

. 0 - 50

" is A 74 2 5", law!

لۇك چەپ ئىچىد ئىيى بېي

مسطل والأمران

ٹرکا ، ے حام، حضو اور ٹیا کہوں۔

(لاکا ایم حوز کے دیکیا ہے۔ یک م آب وہ جو سائدمے دو ڈا سموی ۔ ویژکا شرارت آبیز ٹیٹیہ لگانا ہے۔

"E's we great to say

رکا ملانے کے پیش خدکر ساس ہے) ۱۰۰ اعلی و میں کہا ہو در الدانے پہاروسی سے بھاری مجاس

्रक्त हु औ

8 48 - 1 Ado

ہے گیا ہے۔ میں کی طریب ارد گرائے ہوئے انہے گا میں رادہ موب

ں ہی ۽ کرنے کیا ہوا۔

ار کا ہے۔ جراء عول رار میں عول - اے معرف میں ۔ ماکنہ کی جرف میں کی مستحد کے میں اسے تحقی مسی مے روشنی شنی موستورت الو جاری ہے جا۔ ا

(2 17 m ag as pos \$7),

ایدھ ہے کے کہ مکارے موالے میں عدد مصورا دیم عواما ہرجسی سے دمالکہ رکھیں ہے ؟

(E wall - A B) & 891

رِک ہے ہا یا ہدائی کو ہاتیں جو ایک بیبر ای میں ہے

ہ رہاں ہے۔ جہاب میں در سائے جانے لگتا ہے۔ اکا اعماد عراد ہے۔ چوپکہ س کی ٹیٹر اعداد ہے۔

_ * 43 = 4 _ 4 _ 4 & ... \$) 45 F

(a some good property

اوہ ما ماہر سے قبیر دیں یک جہری میں بڑا میں کے لے اڈرا ارما کے رہ سبی اداسی سارا در وہ لا تجر دو ٹوبی ہری ہے ۔

 والے الے الک مرسری سی اغلام دالتے ہیں اور بھر ایک اور سے اور بیڈورر کرنے ہوں)

قرار قامت اید وآبایجی " که ا<u>سا</u> خوبی خاته چم داید <u>د</u>

یست دمت ۱ آگ ہے ور لارما کیا ہے۔

(دونون سامتے دیکھیے لگانے جس)

در ر قامت : جات اچها . پست دادت : کما درجانا

در ار قامت ۱ مصابه جی تھا اداکه اس مقام اور ایک میسہ اوری ٹیکیٹائی میر بنائی حرالے ۔

پسٹ قامت ۔ سک کیا کہتا ہے ہ

درار فامت کیرو بیش مار لاکھ بنگ دے مکتا ہے۔ بست قامت : سنر لاکھ ؟

دراز قامت ، دوسوے در تے ہے بس لا دو بال ۔ این کے ۔

پست آست اس دو او کی د . در رافعیت - ۵ K. -

(ہست قامت و عام اور و و و ا عام ا ادعر عالے کے عمر عمری حمی کی بار شاہدی جنچ کو باکے قدم رکد بالے عمی دوراؤ قامت کویت کے ازگرد میں جیڑی گیاتا ہے)

کسی ہے یہ جاُہ ا

يست أدمت مد درول مد حد أمان آلام

و ادعائی خوادی سے یک ہود یا دید ہا ہے۔ اور ویدہ ویرن کا عوالیہ ہے ہ

واحيل به مراكيم هـ

در رقامت کوم یہ وائیا ہے۔تبہر برای سال حالے کی۔

راحل: ادبر سي تهير پسج سکد .

دو رقامت : دماع حامہ عواکی طاحر العظم بیسے مل حالیں کے حوے مام ل شماعظم اللہ غارہ بہ سے لام وزینہ : یہ ہراکورٹ ہے:

پست قاست ؛ آخویت سے سر سر بر الیہ آر نے ماق میاں اور میں میں میں عام شروع عام رہ ہے ۔ اور میں میں عام شروع عام رہ ہے ۔ اور میں سے ا

(دراز بابت باق مونون بردیے بھی گرا میا ہے۔) ہے۔ چیخ در کر گرنے عولت بردوں ہو کر بڑی ہے

سجال و بم وک

ھ ہوایہ جہ کا کے رسامہ افد، علیہ مصادر خات

> یست فیما اسے حق بدائد میروراد دراڑ فیما صدور

جمل ہم میں ہونے میں ہے میں کے انہ ہمرا کیا۔ ہے انہ جمہور سے عارات ہمی ہے ۔ ہمرے بکر دارا ہے اسے قرام ہے ۔ عاراتے اراکوا سے عالم مصمیں کو جمل ہ

در رفعت و ومه ساكه

(الحمارك كريه باكين من عالج ربيد بي سكر وحين او برى مه

راحيل - به هرا کهيت هـ.

پسٹ فاعت کے بکون کارکھی ہے میرا کھمد میں کھسٹ جا جو جی میں کئے کرت بوروسیھ کو جاں سے آخر ہے ساس سے اگر جی جاس ایڈ کام کرتا ہے ۔ میر دون کو بلا کر یہ جاری زمیں صاف کرائی ہے۔ آج ا

ر حیل میں

(در هه الله سامي هـ)

Jr - Jr - Jr: AN ; 1

در قدید میں جو جا کاو سکے جا۔

(پست قاست اور دور قالت مایانگی به اساس و رزینه امین جالے در از باشی ددر)

1. as 1 4 may

و جی شعمے ہے۔ یہ جی دیا ہے۔ وَرینہ الوہر دہد کو جی دیاجہ ہیں کا رحین ہاتھ جورے کیا ہے کہ س نے سر ریام اللہ جائی اللہ میں میں ہے۔ اللہ عام ہے

اُرف کیا ہی ایس

ر رابه أد هم ك د من يهم أشبي ب يه فياف . و د و

ر به د بای می

ر حیں صبح کسے کے

اللہ ہے ''سی کے ہرچ میں کلیبری قدیریں جی ایمی ، جی ''می ۔ جا ۔ جا ، جا ا

ار حیل اسی کی داف شعبہ او کے نظرو دانے دیکہا ہے روحہ الحدیات اس طاعدت ایکڑ بری شد)

رواده . او گهر چاسی

میں میں موجا جہا ہے۔ یہ بہتھے یہ اللہ میں ہا ہے۔ اس معرف کی اسلام میں معرف کی اسلام میں اللہ میں معرف کی اسلام میں معرف کی اس اسلام کی معرف کی معرف کی اس اسلام کی معرف کی اس اسلام کی معرف کی اس اسلام کی معرف کی معرف کی اس اسلام کی معرف کی معرف کی اس کی معرف ک

We dofu 3/4

Yes, Dear Dyge

مراث الماس می خوام ورات اور داکشی مو گئی ہے ۔

املاہ یہ ہی ایے کے احماد آسے امین معورت وسی ایے کر یکیے کے

> عور سن جح ہجے ، حج ہجج ۔ مرد تے ڈائنگ ہ

عوارث رحم الموال کے لیے مناو ر

مرده دارشک

جور ت - Yes, Piesse

مرد (آغالے ہائے جی اسال ریسی قدگی ہا۔ رسال دو سی ہے

> عوارت : (هسن الر) تمبين اس باين شڪر عے 9 مرد : تبير ايا کل باين .

عورت ووسی اے ہے دی ہاتا ہاتا ہا۔ دیکھر و نے شمال

دردا ہے ہاتی ہے ۔ م اور مروسی ہے رکدگی کو یکجا کر دیا جائے ؟ عورفٹ : Wonderful Idea

مرد میں عدم (الموبدون او ودید ہے مقرع ی موجو مع مواد یہ اس کے دئے جائے سورات و

> مرفاع همهن دیک از خوابطورد ادی خواهیا <u>کا د.</u> عورات ادارای می آند، بدرات دولت دیا <u>ند</u>ادی

مونوں میں کر ماگی و سانے کے میکی عمر میں ہی۔ فو از چیف بہتی کے اسم فیٹی بھر ^ا سے بہتی فیٹ<u>ے م</u>

عرف کم جیسا جد عبد نے کسیا ہے

عورت واده الراما

مرحة والبحد في وكرب ك الم جوورة الر

1 to 10 to 19 to

مرد به دی م به سوائم کے وی کے عمر - سے عور ت استان Womerall

مراد اليونية

عورت ریک عدد ع یک بات خودورت عر

ے آئے ہو۔ اور داع ہے محمد پڑی پارہ بطم آکمر ہے۔ مرد : وہ دیکھو!

ور کی طرف شارہ کرنا <u>ہے</u>

ہے۔ '' سے مہ حکہ سپ سے زیادہ سامتیہ ہے ۔

عورث ۽ سکر وهان لايـــــ

مرہ ان مک ان مامیروں کو جالا رہائے کا کیا ہائی ^{ہا ہ} محورات : مکر<u>۔۔</u>

مرد ۽ سب کھي ٿيڪ هو جائے گا۔ کجھ ہے۔ ل گے۔ بهدئے له ج باگ هيں۔

غورت ہے۔ بور دو ٹھنگ ہے۔

(ماد تو خود گیریزاد ف دینے کے علی دونجیل اور از ادار اور ایک باد کی نے مہا)

مرد: کے م وقع ہے ساکے مر

روينه مسرا وصد

ر ڪيل نه ته کچ ترزيم ۾ رڪ مي

مرد ا اچھی راہے من حالے کی گلہیں ۔

ر احمل: کيو ١٠

مرد (گھر کی عرف شرہ کر کے جب عر بنکہ ہے گ راحیل : یہ عارا گھر ہے!

> مرد۔ اسی لئے در کہرہا وو نے دیں <u>کرہ</u> راحین : هیں رویلہ بین چاہے ۔

مرد ۽ ٽو کيد هو خارجے س بگلے ميں ٿو آ , ہے کا اک کوارٹر حلی ہے ہو، کنیس دے دیں آ _ ا

اه عمد چاه ده کو پانچاه چاه ماه است. منه چاه

عورت ۱۰ مست میں کھن رام تاہ ہور دے د کے۔ راحیاے: یہ میراگور ہے

مرف ''چاھيا <u>ٿا' ال ۽ آت</u> عوامي جير ھ[⊸]و اوم فڪ مين <u>ن</u>و

راحيل: تبير ا

4 2 3 2 5 6 Ja + 3 pt

ر حمل به می ^سه بی ماهم یا و آنسی دو را دیرا

مرق صد کرو کے موسیقت دعماں کہاؤ کے۔ روایت آپ یما کہر روج دس کے ؟

(مرد بیری کر مسکرا کی دیا ہ رُزادہ : بیدج لا کہ تیا یہ کیا ہوتا ہے ا عورات : (دفر جے) الے راہے ہوتے ہیں کہ بر کی ای

ر احدیل : مه هار کهر شی:

مود راشمے ہے کہ ٹوٹر کارکھی ہے تر ہے ۔ اب سے فہروموڈ کروووہ جب ریسی مات کیا ہے اور الترواع أمر فال فالدر بهو جيعائر رواحاؤ <u>آتي</u> ما

WT " JAS",

رہ نہر کے اور مدیکے ہے کی جا ہے گ ار بهنگاده

مرد ۽ چري پڙيون کا کي عا

مور ت : (ابرد سے) جھوڑو ڈارانک ا

مرد در حس سے آجا ہے ہواں آگر ادسامہ کر ہوائے بنی رقم لے تو۔ تھر کے ۔۔تے میرا بنگہ ہے تکل سے جان عارب شروع ہو حائے گی ۔

> عورب ٹیباک نے ۔ سک مو راحل هراكي

فراه ۾ ٻين به پکاو سي اند کارو

عورات إحديدا ڈارننگ باسم هو کے جے

وعورت مرد و عدم مر يو هد دو و م ج م لكتر حد حیں۔ وہ ورداد بوق کھرنے میں حیسر اس حدداتے ہے ان کے دماغیاں کو دال کردیا ہے۔ جی جاب کیٹے و مانے ہیں ۔ جراڑا ''تو ہستانی گواتانے کی طراف روانہ ہو چکا ے اعدا شرارت آبیر مسکر اداے سے ایفا سر خلا و دد مے)

ابده : کهیت چهن گیا در اب گیر ـ

(احرر اور الله اس القال بين المدهي كي طرف ايكواني هين الحبالي اكسان و حبيب با كنه عاوات بين الإسار عام ورف هي ر أحيالي م الدهم !

(ئدے ان کی مرف آئے لگ ہے،

راحيل ۽ حسوش معے

ادل ہے اسرے حدید ان مو حدے سے آدی حدیث بدی حدیث کی گھیں کہیں کہیت مل حدیث کا تعامر آلور مل حائے کی بحدید میں معے کا مادن بلک جدر صوور ان کی داور وہ حس مے کا مادن کی دور وہ حس مے کی داور وہ حس کے قدید آمین دوت ا

راحیں ، عدا کے نئے جہا ہو ، وولہ میں تمہارا گلا گھو نے دون کی

المدهن دلت الگرز مولت دانه کشی اور

(راحیل اس کی طرف بڑھتا ہے اور سے دعوادے کر ہرے بیسک دینا ہے۔ ریدہ حدی یہ گئے رہ کر اسے شوعر کا عاتم پکڑ برتی ہے)

رُولِيَهُ : كيا هو كيا هے تمہيں ؟

ce by lawle

الدها: مصه بحق بر اتارتے هو د اچها ادروا مجھے دار ڈالو مجرا گلا گھوائٹ دو د مگر میں کلمارا دوست هوں۔ کمہارا خیر خود هوں دشمن تو وہ ہے۔

راحين ۽ وہ لوگ ۔

اندہ ج وہ اوگ تہیں ، عنہوں تے تم سے کھیت اور کھی چھینا ہے

راحيل: دو اور كول؟

بعظا ۽ تم شين سنجهتي ۽ جي سنجهتي (را دار به اسار مين) په ورشقي 1

ر حیل ادر رز پله ; (ایک ۱۰ به) روشی ا

سد روئی اور حرب روسی استیروں میں م بنے کہر کے دالک تھے۔ روشی کوہد کے یہ حک ہے۔ بنے گہر کے دالک تھے۔ روشی ر تو به ظالم اوگ آگے اموں سے چ ما کہ روشی ر ایدا قدیمہ کر لیں اور جوں سے م سے تمہر سب کچھ جھیں لیا ۔ مثیقی دشمی کوی کے تمبر اور اور استیل کچھ جھیں جائے گی۔ اسری چیر بھی جھی جائے گی۔ راحیل ؛ آخری چیزا

اطاماً : کباری از پنه راحیل : (تارپ کر) کی ا

بلد. اسان بڑ ظاہرے ۔ میں کہت دوں ہے دشنی کو حم کر دو 1

راحيل: كيسے

الدهر : فهي ک مين سيجهے د ۽ کن هو

(معنے کی اور اب خیاب کہ عدانکہ بست ہو کی ہے۔
اس دشمن کو حم کر دو میں ہے کہیں عاجروں در،
یہ دیا ہے ہے کہاوہ ارزاء میں قوت ہے ہے ہے
دشمن کا حاکمہ کر سکتے ہے۔ در دو ماکمہ سے دو
ایسے دیسن کا حاکمہ کر سکتے ہے۔ در دو ماکمہ سامہ دو

زرينه : دشين !

بلدہ اور مہنی وردیہ کو آجری ہور می و سدی دسی کے تدوی کی تدوی کے تدوی کی اداری میں اور میں کے درو میں دو اداری میں اور میں میں اور میں میں اور میں میں اور میں میں تربیح کو کو داری کو داری کے داری میں میں اور میں کو جاک ہوں میں اور جائے ۔ وہر حاک میں میں کو جاک ہوں میں دو جائل گئے ۔ یہ سے تمہارا میں ہا

(ر حین انگائی با دے کر مدعے کو دیکینا ہے۔ بھر س کی سنریں روسوں والے پر بری خین مدع روز سے و حیے یہ دیدہ مارد فی راحین مدینے کی صوب مدید فی بردگاہ کا کا کا ہے۔ اس کی نظر میں بنہر در ایرانی فی حسے اؤ کے لے روشی والے کے باس رکھا تیا ۔ و میں بیری سے آئے کا

کر پتیم اٹنیا یہ ہے۔ وہشنی والا حددی ہے (اپر میے سے بٹا کر چدو کی طرف نے حانا ہے۔ واحان خور مارنا ہے۔ پہلے اس کے میٹے اور پڑتا ہے ور وہ دھم ہے کر رؤد ہے۔ لالین عمرہ نے دور بدسوو ووسی ہے رائی ہے۔

رزیمه امیمین کوا هانے به م نے کا انہا

علاها ۽ شاوش شا ۽ واد تي؛ ايج دشمن کر مار ڏالا ۽

(یکھنے وہ کوشے سے بورہ کتاب اور قلم دان آیا ہے تا کے درخیر اور روہا اسے دیکھنے گئے میں ، باڑعہ آئ سے دروشوں رہے کر جان اور سے میں و مراکب دیکھا ہے۔)

بوڙها يني هونا تها ..

ج تم بھر من گئے۔ کمبارا لعد سفر سم ہو گیا۔ مگر عمباری روشتی کا سار خم جین ہوا۔

(ڈائیں کو حیک کر دیکھتا ہے)

اب كيد هو أكا بـ كون حدياً ا

ادوا ما واپس جانے کہ دیاتی کو فیے ہے اور ا بیار ہو آرہ ہے ۔ س کے عاملے دیں ایک اور عال الادر نے دعار کا مے اور یہ سندر دیکھ کر خور یارد ماں ہے ۔ ا

لڑکا : ہیں یہ کیا اسے کیا ہو گیا ۔

(کا ای ٹوٹی طوئی ڈئٹیں اورے پیینگ دیا ہے روشتی فالی لانٹی انجا بیتا ہے ا

راجيل : جهوڙ دو ا

ائر کا ؛ کیوں جھوڑوں ۔ به روشنی ہے ۔

و ہو کا الأ ہے آئو الایکینا ہے ۔ یک بیٹ اس کے عام سے امر یک حاص اسم کی سحود کی ہو ں جانی ہے ۔ اور دین کو اگیر سمنے ہفتہ کا جا ہے ۔ اور بیٹر کے اور ہر آ رہا ہد ہے؟ ہے ۔ اب س کی جات میں جا میں یکسر عسب ہو جائے گی جا جاتی متحددہ اور میں سر آ ہے کا ایار میں والے کی طرح راف سے یک ملے بھی جاتی کہنے کا راحی والے کی طرح راف سے یک ملے بھی جاتی کہنے کا راحی والے

و حيل ۾ رشمنے سے) چيم ارائے عوال به ميان

(Bush good K)

جهور دو - (كرح كر) جهراوا

(اعدد اس طرف آ وعد <u>ش)</u> ال**ددا**ر اب کی <u>ه</u>ے ؟

(راحین اس سے لاائین چھیننے لگتا ہے۔ را بہ آگے ہا ھی ہے ہ بگلیک اس کی تظر اٹر کے کے بائیں رحسار اور اللہ میں ہا ایک یا اسا فائغ کا کھائی ہے وہا ہے)

وُروِيهِ وَ فَيْ مِنْ وَاحْدِرُ أَنْ مَا أَنْ الْمُعْمِلُ وَمُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِل

(راسيل أيلے هاڻھ کيبئج لينا ہے)

میرا بیما سیر وسیں۔یہ دینییو اس کے کاں ہر ۔ ں میری گود سے ایک از کر بئر تھا نا راوہی عثال ہے۔ میرا نومیل ۔ میرا لال ۔

راحيل ۽ نوسيل!

ۇرىئە: ھىر بىئە س كيا

(ر بننه اس سے ٹیمنا چاہمی ہے مگر اڑا کوی ہر کسہ ہوں کرانا سائری ہے آوازی ہے کہڑا رہنا ہے)

ر حيل ، توميل ـ

المدها الساء كل عام وك ياكل هو كثير مواد

ر ریٹہ ؛ بیٹے محرے بیے '۔ عملے کہ عمل کے میں تمریل میان خواہد ترا جیس ہے ۔

راحيل بنے اسمينے ؛ نوس بنے ١٠١

ر ریانہ مانے مارے سال یہ تو ہو ت عی میں سے کہ مہ گیا تھـــراحیل سے بلاؤ ۔

راحيل و لـ سوميل ـ

(ررجہ اور رحین یک بڑی کسمکش کے علیم میں بڑکے کو دیکھ رہے ہیں۔ اور کو دیکھ رہے ہے۔ اور لائی کی ہے۔ اور لائی کی رہے ہیں۔ اور الائی کی رہے ہیں۔ اور اللہ میں ہردہ آجستہ آجستہ گرنے لکتا ہے)



كودارج

ال رخيد

ψ¹⁴ ()

ųч Q

🔾 شادیان

ایر ایک باید

معظر

رسامه الهاستسر ۱۹۰۵: معام الشبر الفيار كي ايكت بولمي يسوي معالد وقوع تريك دو دارية مكل ۱۹ وجود كموم والمنا الداد

سنج حس کسر نے کی صوب میں عار نے مامنے کی بھی اور عمیں جار نے مامنے کی بھی اور میں جار نے مامنے کی جات اور میں جار نے اور ادارہ کی جدید ہے اور ایس کی آرا می و میں کے ایس کی آرا می و ایسے کی طرف توجہ تہیں دیتے ہ

کسرے کا سامال کسی فرنیب سے نہیں رایا گیا ۔
دہوروں دی جو دراڑیو دکھاں سے وہی ہیں ، سے
کی دیوار میں ایک دروارہ میں کا بکہ ید کہلا ہے ، اس
بیت میں ہے اویر جانے و ڈ سے جہان نظر آ رہی میں ہے۔
درسرا دروارہ دائیں دروارہ استمال ہوتا ہے ۔
درمرا دروارہ دائیں دروارہ دائیں ہوتا ہے ۔
کمرے کے جے می دروا دائیس ہوتا ہے ۔
کمرے کے جے می دروا دائیس ہوتا ہے ۔
کمرے کے جربیان حصے میں ایک میڑہ اس او

اور یک در سے کچھ کے چوڑی مصوبر مقصوبر کے راگیں دیم کے زیر یک سیان در دید مدر درم کے اوپر سے عرفا مواسیر ور وہیلا مواض

ادھر افغر چار کرمیاء یک جاوفہ میک محوالوں یہ بینے کا بے اکا ہی اور احدرات کیرائے کے باب روائی میں

ر مائیتے پر حمد رائد کو دکھنے طبی جو میر کے یاسی رکا کا در اسال کا دستم مستبیل کامی اس کا دستم مستبیل کامی و داد و در اسال کامی اسال کامی ہے۔

مہور ہانے گھرے <u>سے</u> بال آی کے خمر مالیس کے نگت بیک کا چیرہ ا سے رو بنا خوا یا اس شیوار ہ میموراور دونیہ ۔

وہ بیٹی از اظرین ہے تے آگے بڑھی ہے ۔ جو کے باس بی ہے وہ سیک کر جستہ سے اس کے سر بر خاتی رکھ دیٹی ہے۔

رصیہ کی کیکہ مٹ اؤٹ جاتی ہے

بيال د وهوسسته پېټر ا به م

(ماں یہ ماہ کیے عوالے اس میں یا سر میں <u>ہے اور</u> رضیہ کو آئ<u>و نے</u> کی کوشتی کرتی ہے)

> رصیه : (سر الهائے عبر) م میسمی ا مال الهو سارحوا الهو نا فیلی رقی ا

(مان اس کے آئیں یا و اہر ہائی والے دیہے ہے۔ شاہائتی آئی ہیٹھو !

(رصة أتنيج لكني ہے۔ جكياں ابني مک بھر رہي ہے۔

رحمار آمورں <u>نے</u> پر معدود ہونے میں ا©نی موسمی فرق طین ہ

وہ تنے کر اکامیں میکارے کیاری فی مارشتات <u>ہے</u> آس کے سریر فانے ریبر<u>ٹ</u>انگ<u>ی ف</u>انے

شہد کی عمر دس مرب سے وہ ہیں ہے۔ جاس وہی جو سے کر ہے۔ یکی ایمی کو دیکتے اور بھی سے اسمبرہ دھایت لیسی سے اسمبرہ دھایت لیسی سے اسمبرہ دھایت لیسی ہے۔ اس کا دیم اور سال کے قرابیت جو جاتی ہے دیمی سے حود یہ بند لیکی ہے اور کہتی ہے۔ حید بدوں ہوں اور کہتی ہے۔ حید بدوں ہوں اور کہتی ہے۔ حید بدوں ہوں اور کہتی ہے۔

رصیه: (۱۰۰ سے ۲۱ دائے دوئے) ہی ا

مان حاق عار سه هانه دمر لو (

عبد صحل دانے رائے کی رفاحے گئی ہے۔ میں اے جائے ہوئے دیکونی ہے۔ میں اے جائے ہوئے دیکونی ہے۔ میں اے جائے ہوئے دیکونی ہے۔ ایک آر بھرتی ہے گرر جائی ہے واسطی بیان کی ہے۔ ایک آر بھرتی ہے ۔ ایک آر بھرتی ہے ۔ ایک آر بھرتی ہے ۔ ہمانی بیانیاں رکھنے بائنی ہے ۔ محی والے دور توسے سے باب آتا ہے ۔

عب سے کا آمص ہ کسر کسی قبر جیکی ہوئی مجہدری داڑھی ہ آسکیوں ہر عینک م حالتے میں چھاتی ہے۔ باحاسے ہ آئر کے اور عامکت میں مسلمیں۔ اٹین تالے پر یک پیلے نکہ کا یاکہ یک جینے انہیں کا یاکہ چیرہ افسردہ مگر مدوم عوال کے یو افسردگی پر قابر بانے کو قامنگ حالتا ہے ہ

مانه ابنے کام میں مصروب <u>ہے</u>؛

اپ - نامته

دان ہے وہی دی پر رکھ دینی کی ور شرعر کے دینھیں ہے،

مال : آپ کہاں چنے گئے تھے !

پاپ : يبس نها د رجو کنيان گئي 1

مان ; میں آئی تو سار ہی سر راکھ کی رو رہی بھی!

ہے 'جی ہے ،۔ مبر آے آئے گا ا

دان ۔ اور آج کے دل آب زخم ہوئے ہوگئے، میں ہم سب کے 1

ناپ اخ <u>کے</u> دید الا اور ملک انہوں و اب کم ناجے!

مرق ہیں نے کیا بھا۔ بناہ دعو نے اعتال دانے

بين کئي شا

باپ : صبر کی تلقیں کرو نہ

مان . صلا کی تلتیں فی کس طوح کرول ؟

ناپ ؛ يه هنر كس _ 1 لا في ا

ونات کے برہ کر چھڑی میں اور واقع بنا ہے۔ اور طوار اور نظر ڈائٹا ہے)

ماں _{ڈیج}ہ ہے۔ بھائی کے گلے میں و ڈان بہ کی س کی تصویر ۔۔۔

(ساں شرہ کس میں کو ہی دو ہے کے بلو سے آنکہیں ہوجیئے لگنی <u>ہے</u>) ہوجیئے لگنی <u>ہ</u>ے)

باپ ۽ اللہ کو يهي منظور تھا. فاطعه إ

مان ; اچه شکی مرضی د

ریپ پر ماہ ماہ دن ادیا میں بیڑے حوش فسطت علی کے حصے بینی آئی افراء شہادت کو خم کیا معجوبی فیر ڈ داوس کی حاضر خان دینا اللہ شرف بڑے حوش السنت هي کو دينا هي ..

امان '' وقد الله طبين فيلاد لانك 1 دعى بنياً تنا وبعوا ال

ومان سر آنه کر شوهر کو دیکھی ہے؛

باب ; کمو !

مان ۽ نصوبر آڻها کو کنين اور به _دائم د**ون!**

ر اف غرامر کے حواب کا غار کے خیر عمرار ہو ہے کی فیاہ دروازے پر رحید آبی ہے)

رضيه ، الي ا

ردستہ شوعر کو دیکھو ہے جانے وجہران کے ہم مصریع جانب و جان وطعے دون

ہپ ۽ رهے دو ا

، پ وجو ئی

رصيمه ياحي ، حان!

(حدم باک الدم پیوپے عث کر در کا دائرہ بنے کی ہے الار تم ہے پرسوں درسوں کہ بنے محق سے کہ وارسی کمیارے نے تافیاں جا آؤں محملے یا طی موس رهی یہ سہ جلو آپ ے آپی جو دانوں جیسی لگوں ء تے ہیا۔ (رميه ش دي سر علاي ۾)

مال : کیون رحو ا

یا ہے۔ آتھ سے سود ہی آبو " فیوال <u>آنے کے</u> آسے بھا ہے

3- 3- - Jla

رضيه له ای

ميل مڪر کرنا

رصيه ۽ جي تجي ۾ هاند ۔

رائے۔ ادار اور اس ماری انگان پر ہوئی گے ہوا ہا ہے۔ اسی لڑی چیڑان آئی ہوئی ہیں۔

یاب دروارسے کا طرف دائے لگتا ہے۔ وہے یہی کہ وجیر گیاڑی ہے)

مان عاؤ دارجو کمبریت دخی کهه و غیر میں۔ کے اُن کا اید میں داموگی ؟

(سید درواز سے کی سیاف دیکیٹی ہے اور پیر آھیٹہ اھیٹہ اسم آلے سے کی ہے۔ اوبوں دروار سے دیں سے کئے جائے میں ۔ ماں مصویر کو دیکیتی ہے اور سے اسسے اس کے سید سے اید مے ' میرامے اللہ' پ

دہ میں نے باس کوری ہے کہ صحی و نے دروازے سے آو ر ان شے - ' رحمیہ ' سنسمان دڑ کر دیکھی ہے اور ُسہی ہے اور امادان ویں آآ

دو بین فیجوں کے بعد شادان آتی ہے۔

دان کی هم عمر بر پاس و می

شادات آگے ترحلی ہے آئی کا چنہرہ مسکرا وہا ہے مکر حیسے می کے عصوبر پر بڑی ہے۔ ادان سے عوامان ہے شادی ، کیا جات ہے آج دن بھر اوبو غیر آئیں۔ میں او سنجھنی جی تم عرکہ گیر ، مو می میں ا اتنی عاموشی !

> میں ٹیٹم و آیاں ہی جو آیے۔ جس رفے دی بھر شاعات کی کہی آئے ہمیں ہی ۔ دہ کیاری ہوں ہی میں ٹیٹا بدؤن جن ا

> > شاداں : خبر تو ہے۔ کوئی حاص پات ؟ مال : اح حادید کی جو بیسویں سالکرہ عوبی ! شادہ ، ؛ - سمیر کو

میں ہے جمی اس کے عدا عام ہے لا میں ہے اور جمی دال میں شمال عام ہے جانوبر عدام نے بھا

شادان . د کو تو دو حق ک مان یاب کو سادان حیکت ۲ نصری دیجهی ه)

شادان) کند سرپصورت فوجو 💷 📤

مال م تعبوبر تو اس کے سامے کوئی دقیقت بھی مہیں رکھیں۔ کمی اساک میں چھیے ساں جال عامل بھا۔ ورام نما سے اسمی انکھول سے فایکھ لیدی] امام اور ۔۔۔

شردان ؛ تصویر هی کو دیکه حاسکه ہے!

ماں جی شاہ آبھا، سبح سے گھر میں بڑی رواق ہی معری رجو نے بیال رکا رنگ کے عیددیاں انکا راکھی مہمی با سے حریر المسالے، دو سے حاج کی کھے تھے۔ اتی چیس ہیں ، سہ مشکیہ تھ کہ لگت تھ کسی کی ۔ دو دو رغی ہے۔ رحو کو بھائی کی ۔ گرہ سائے نہ بڑ وں تھ وہ این دن کا انسان کی سامی ہوں تھ ۔ کئی سامیے وہ این دن کا انسان کی سمی سوی سوسہ حدیث میر نے حاوید کو شملے ۔ نے رائے میں سور سے یک ایک بیسہ حس نے ادر کے حو سمری میں حریدا تھا وہ بازی میں سے دن کہ غین میں وقسید

دی ایک حجے کے جے راحمدی کی۔ شادال آگے عوا 3

میں درورے میں عبد حوق محاوید کو فوج میں عبدل دورے میں عبدل دورے میں عبدل دورے میں عبدل اورے میں عبدل اورے میں عبدل اورے میں میں میں ہیں رک مک

شاہ ہے۔ اسی وانٹ جالا کی ا

ماں۔ ' بی کیا تی اسی معنے ا من کہی رہی ۔ بھائی جانا یہ عار دو کئے میں دال لو۔ مکر نہ مانا ا بولا ۔ وریس آ کو یہ عار شے میں ، وہ کا ور حلا کی ، رحو عار عالم میں ہے کر گئی میں کل گئی ، ، لیکی ں

شادان: زر ودوایس به آیا

(۱۰ اس کے حواب میں سند سے آجہ برس کیوں ۔ اگ آء بھری ہے)

شاہ ہے۔ اوجی اول اے اسا مار ہے۔ کری 9

ماں: تمریب ایک ہے کہ تر جات ہیں ہے باب کے سابھ عالی کے ب

לונוט "די לו

میں نے تعلقہ آریکا ہے ^{کی} افراک کے اور کلیو افران ایر دوق ہ

شادان میں کے جاتا جاتا ہوج فاد آسے عدر فال جائز جی آبرات ہ

ساں ۽ سين نے تو کئي، تھے ۔گھور بينے ، هر خی هی جس۔ سارا هنل چپ چپ برطبی هے ۔

شاد ہے: ب اپنے کی تو اپنے ساتھ نے حارے کی مان دیائی آد س کرے

شادان : أداس نو عونا هي هـ ـــ

(جائے عربے) بب ہوج دہا۔

Transfer to be of

رشا ان معن و لے اروازے ؟ حرف حالے دائو ہے اور حمل حال ہے ۔ مال حلی کی ہے۔ مگر ماں ابھی دک د واوے کو میڈو وہی ہے۔ میں یہ ہے اردے آٹھاں ہی۔ آس کے اوپر باؤ حالی ہوالیاں رکنے گئی ہے۔ وصید آئی ہے۔ عالم بین یک ندانہ میں الدوء وہ لا کر میز ہر و کو دسی ہے

مان : کمارے او جال کمال عیں ؟

رصدہ ۽ وہ اپنے کسی دوست سے بالبیر کرنے لگے ہیے سی بابی ا

1 92 34

راسية عي ا

ماں : عدرا نے تمہی بلاد ہے۔

ر صبله : كل جاؤل كى -

عیاں به بیٹی اس ے باتیہ ہے۔ اس کی میں کیہ کر کبی ہے۔ اس کی میں کیہ کر کبی ہے۔ اس کی میں کہا ۔

و قميله ۽ چي جاؤن کي س

مان خادی جاو میں ورام صاف کو دوا ، صح عمد ازائے

L/ a

ماں پیلے اور بیاد ی ئے آد ایٹر مردی والے ادرواریم ک طرف چال ہے ۔ یک مشت کے ہمداوہ میٹرھیوں اور مشامی عور تاکیلی دینی ہے

رف نہ بہ میں کیاڑے ہی ہے۔ آگے اہ کر نصابا کے فرید ہو جاتی ہے والمنی مقامیم ہو نے انگلی ہے یہ

یہ روشی منی مدھم ہو جگی ہے کہ بطیح ہو مہ سو بیس موجود عباک وہو کیا ہے۔ اور نظر میں سے کا مصرف حدیہ مہ داندائی درجے کا صحن والے دروارسے کی طرف سے یک یہ بڑا تاتا ہے ۔ یکارکٹ وصید کی آواز آبھرین ہے

رصیه ؛ بهائی جان ! حاوید : رسمه ؛

رقیع ، الباحد اود الدانی های الله الباد بین به ا جاویات این ده در العباد شهار ! عبر حکم الدان تم مر ا آفیان شهاد تیا دین ؟

ر مسبه و آپ او میدان بنے او سے می جین میں میں یا حال کہتے جے کہ گلیدن نے آپ کہ جو بست بنے افوا ہا کے۔ خصاصار خوا ماں است اوائی خال میں او

حاویات م دیکھ ہیں میں مجھے ا رضیہ : دائے۔۔۔۔ ہیں ۔ حاویت : محھے معلوم سے میری میں سیرا منظم کو می ہے۔

رضیہ ؛ معموم ہے آج گولمہ دل ہے۔ حدویلہ ؛ یہ سمعر مسیری سالگرہ گا دل ! رضیہ : یعملے سائے ہیں اسمہ کیر ۱۰۲ سا) تھ ہے کی رفاق فوق فارے میں اسمے یک آئے ہے ہے۔ آپ کو معموم ہے۔

حاوید ؛ مجیے سب کجھ معلوم ہے ا وقعیه ؛ سبن کٹ سو ساوت عبار آپ کے نشے اتی تبد ابڑان بازار سے خرید کیے ! حاوله بعمرين الجيه دكه عاهي

ه د ديکه د در و تدمير ک ارد ترد

1 14 2040-

وقدیہ میں موار ہاتوں کہ جانو آپ کے آھے میں ولمندگر آب چے آئے !

حاو ہے: اسی لئے تو گیا عوں ۔

ر مصید : کس سے آ

حدویت و مار تم آب بھی معربیتہ آمے معر ڈی کے ہو۔ رادہید: اچھا !

حويد الممن

فسيه و دور ها

- Color - 1 900

(عار قض میں لیران ہے)

والصدية والراويل سال

حاميان ۽ اب او جو تي مو ان ١

ر هم المستح عملے السد هال به عمر به که ا

ج با دف ہے ہی صبحات ہار معنی سند مہی ہوگا ہو اور آگس کا ہمانہ بد ہا تو تمدی ور موس مرح کو کہ ممانہ رہ یہ گیا ہے کہ پیارا کا اندوب مہریت

12 14

وصابه میں نے مستول عاروں میں اے بعدد کیا تھا!

حاویہ ، م حو هر چی ہے آئین کھے ہے حدید ، ، رضیته : جیٹی حان ا

حاويد : هان رسيد !

وضيه ؛ پ درو کا ي فري او يا د پائيا رائيا د ي

حوريان و محمد جو ال

ر صبه این بهانی عال

چاویات ؛ دیکها میر ۱۰ مجاری هم ۵ دمری خرادی

اب عق م جھے۔

20-3000 4:40,

حیوید : کوول که محیے حال ۔۔۔ وو د دبی کے اتا ہاں مار در کی فاوی میں اسم کے در محرول کا کی رہے اس مار کے در محرول واشقی میں ۔۔ دو چر کی فاوی میں ۔۔۔ دو چر کی میں ۔۔ مور وقت کمچ رہے فردس ، تم محیے کی میں دیکو سال مہی دیکو آ ا : ان مار مار میکو دیکو اسال میں میکوں حالے مورے ، گیم ؛ یہ اور ان کے ان یا حال داس سے دائم میں رہے مورے ، گیم ؛ یہ اور کے ان یا حال داس سے دائم آردید ا

و صبحه الهای خال ده داین است. به دائری د

و البد یہ ہمیے علیے کہا ہے۔ درسرا سابھ سے کی ہ جا ہے ہو ا کے 'بیاد جانے ہی ہوئی اوال استدعول کے و اس کے ساتھ ہی ہ' جانے کے وقشی آ ماں کے ووشنی میں ہم دیکھتے ہیں کہ رسید درواز نے سے جہ دور کھڑی ہے۔ بات فرو رہے میں سے افرہ وہا ہے)

اب او کیا ہو وجو او

رفسیہ اوالی ہا۔
الب ابدی ہاں ا

ماں کے دورہ کے ہے۔ رضیف بدؤی جاتے ہوی جاتے ہے۔ بین کا دائر ہے۔ دیاں انہان

> مان ہے ہے جہ ن ہیں دری مری تھے ، ! شادان آتی ہے)

شدد ال سال سے ارضیه کو کم سے بھینہ کیراں میں سدر الد کر وجنی ہے حصوان ہو کر کیا ہو معادیدہ کے ہے ا مان؛ ٹمٹی شدہی مات آئے تھے اور میں ہے آپ کے سے سجی ھے کیڈ ٹھار

شادي ويستكه دوبا

رضیہ اس مجھی اسا ہے ہے ہے۔ میں ہر کا کے ۔

شادات عربووه يؤسط اجي ا

وہ کاری گے ڑھ کر ہور آبانے کی او ساں کری۔ ہا کے براگ ماخ کر طابع ہیچ<u>سے</u> ہٹا ہ_{یں} ک

سان اور پاپ ؛ (ایکه ساته) کا مد

شادان ، آیو ۲

9 yr . . .

سيدال : خارام اسادا

البال جدي ہے کا راکھا جي ڪ

30 - 30 - 4 A

(مان بانید اور شدد یو حجرت سے قدر کی دیکھ رائے ہیں۔ وجید کی بگاہیں درو رہنے ہو جسی ہیں اور اسی حدیث میں حدیق حصر اوردد گرانہ <u>عم</u>)

منطري

سود ہوتا کی ایک دو نہی

یک پیدا کرد مو دیک و ده ایدا سایه نهی نشد او در بلای و در د

رو ہ من کی جوار میں جو معمی کی طرف گینظ کے حمک کے دوسے کے درسے اس میسی سے منطق طیں ۔ دوسرا دائیں دیوار میں جو باشر آلے طلخ کے لئے ہے ۔ دعمی و بے = وارسے کا ایک بات کہلا ہے ۔ اس میں سے دھیں ایلی آ رشی ہے ۔ دوسرے خرواز نے بر بردہ بڑا

مہ تے دعوال کے باس موہائی کے آویر آؤ کے کہ حجارا اے کر دعی منتو آئی کے قیرہ جودہ ہرس کی جی عباد بڑکے مدورہ ہو د گدڑا و قیاب ، آنکیوں ہے دی۔ دانیا میں کوئی آ د منس کی وہ ہے دی ہے ارق فردان کر وعی ہے۔

ے اٹی کے باسر یک نے وہ اس پر فار فر کی شیشواں۔ انگی انٹی ایفیام میں چند سائنی اور جانے کی وگا، عابی ایار ان عامی وقب اوردہ ''ایت کے رہدہ عادثی عددی کلیت کے فارق ۔ علی ہے۔ اس کہ مان میں کی عمر شہیں کے لگ بھاگ عرکی اور عام مجھ سالی میں ملبرس ہے۔ یک بھی دوں صاف سیاری جانو آئے ہور بان کے ہائی آئیڑی ہے موہ می ا کی ا دہ آر وعی ہے کہ رزینہ صارباؤ سے آئیے تھ وہ حار ان ہے اس بائی ہے۔ جہ دور ویدہ آ ہائی (عمر بیشنیں ور یہ یعی کے دامیات ہوئی کے ان بناد آئے وہ

عال رويه عيى

a compression of the

مان بہار کی دوری مصنوعو یی میں ہوگی <u>ہے۔</u> گرینہ ہائیں میں شے °

مال الحداث منه منتوا هے جارہ میں اور انتصابح میں اے ادارے کے دو وقیلہ کے ادبی کے آجہ اوا میں اساسی کا بنجر ساف متور ہو، چاہیشے یا بہا بھا یہ میں ا

ر يوله ويور منا د د

مال - يهر كب ك

باپ ہے۔ یہ ا میں کہ کہا ہے اے سو مو ہرو می اجھ مئی ہے۔

یدا کے دد ہے کہ بھے کے ہوسہ کرو کہ بدر ہمرید دوی کا

م ن کرسی یہ دیٹھ ہے۔ ہی بھیر کی دہ واب ہے ن

ا ماں آباز مکیہ اٹید اگر ایک کرسی ہر رکھ دیتی ہے۔ اسپی پادر فکاٹی ہے ۔ آبی چادو بچھا دیس ہے

یاپ 🕻 کرسی ہے کہ رہ بیٹھے - عدم چلی حالے دعوب میں۔

اآپ ایش شد کو <u>کی</u> این کی خرف تا<u>ھے۔ و مان ہے ایک</u> کامد آڑیاتا عرا

> میاں۔ یہ جات جارہان دعوب میں <u>ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں۔</u> داپ دیکھتا عوں ۔

ہیں۔ صحر والے درہ ہے ہیں سے نگل دیا ہے۔ یہ چدہائی کے بیس کھڑی ہے تھ جسٹور انتاب کی ریق گرداو کر رعی ہے میاں طادر کی صوبان درست ہی ہے ۔ سپی جادر آس لے اپنے شاتے ہو خال لی غے ۔

مال ، دھوب میں رکد دی مے جارہانی ٩

(ایس ۱۹۰۰ میں نے علامہ ہے عال بیلی کیا چھاڑ کا کہوں ^م رزیعہ ۱ میں حلی بدؤاں کی ہ

ا بنہ میس والے درا ہے گی طرف اللہ آئیا ہے گئے ہے۔ بال چادو کی سنوٹین دوست رحق ہے۔ یات رغد دیکھے رف ھے:

مال ۽ آپ گھان چے ٩

باپ , دوائی لیے۔ بسی بسی دو یی لکھ دیا ہے ؛ کاٹر کاہ سرا شہر چھان سرو ، نہیں ملٹی ۔

مال : (آم بھر کو) یا دواؤں کا ادامہ می کیا ہے۔

'رزیدہ دروا ہے میں بنے ڈکل کر مانیکی ہے۔ بان ڈی پر بیٹر ڈانٹی ہے) الدير لک کي هے دوؤن کا من نے کما بينه کے ابال

داپ ۽ کسي نے ڏکڻر کے سے کہو گيا

ماں را در کی اسپ دو ؤن سے قائدہ علی میں او حواہ محمد اہ ایسے کیوں صائع کریں؟

بآپ ، در تبی رہ تو گررے دو ۔ چب سے پہاں آ ڈ ھع مین ڈاکٹر بدر چکے ھیں ۔

> (باب باعر و نے درو سے کی عرف سابھ بک ہے) ماری و جددی آ جاتا ہ

> > ياب ۽ کوشش کرونکا ۽

(باپ درداوے میں ہے کی حاتا ہے۔ ماں " و کے اس حال ہے ۔ بیکٹوں و ان پیٹ آٹھا لیسی نے ۔ اور صحر والے شہر رے کی طرف حال ہے ۔

اب داج خای هے۔ جند لندون کے بعد باہر والے د وارسے سے احسان آئی کے دانان کی اہم عمر د چمرے پر برامی اور یک نسم کی عبت و شائفت د

سر آکر ادھر آدھر دیکھتی ہے۔ بھر آواز دیں ہے۔ احمیلہ '' استعمل سے مال سواب دائی ہے 'آئی ہیں'' حسمائی مبحل والے درواز نے کی طرف سم 'الیہ نے لکمی ہے کہ بال آجائی ہے)

داں : پسکٹ دینے کی تھی ڈینہ کو ، مسیح صرف چالے کی ایک پیائی ہی ہے اور کوچھ کھا ہے انہ یہ ہے۔ ادمیدائی : بادر بیٹھی ہے؟ ماں ہے جی باپ نے ہی گم نے۔ دعوب میں جا کر بٹھیا

همسرئی اب کورخال ہے؟

همسائی : بهال صاحب کیاں کے ?

ماں : دسر سے تو حکی ہے رکھی ہے ۔ کئی ہے یک بشب دوا کہ کر دی بھی کی ، و، اسے کئے عیں ۔ ہمسائی : کسی نئے فاکٹر کو دکھے یا نہیں؟

سال میں عیری تو اس شہر دیں کسی سے واقعیت میں ،
بین - ال کے دولت عی دائد کا بنا سلانے میں ،
لیے نے بدی آنے گھر ہر - پچھلے چار باع سیسول میں
یہ لیسرے د کئر کا علاج سروع آکرواد عے .

همسائی : عبری ک شد می کو ۹

میال ۱۰۰۰ کو چکی هول کمهای به با معند کوئی چیو قار _ب دبای کرنا ـ

(مان نے کؤ مکیہ کرسی یہ کے کر بہتر کی جاتے ہیائی مہی ممکد ' سے و سی جین کہا میں البه 'سی ہو خدر بری ہے تو تکدہ آلیا کر اپنی جگہ پر رکب دیتی ہے) مدر کجھ حالے ہی بہ دو کیا جانے ہوگ^ی روز برور کمرور ہوں جارتی کے پانوابی بھی درد رہے۔ غیمہ ساتے کیا ہماری ہے۔

روہ کہتے ہوئے مان کی انکویں پرام ہو جان ہیں۔ دیٹے کے بعر سے آئیں صاف کرتی ہے} ہمسائی ڈ اند رحم کرے گا ۔

> رھستان دو آگے ہؤہ کو لریب ہو چان ہے) دین نے کہ ایس1

> > بان هول ا

هممسائی , یک ڈاکٹر کا بتا مناتی ہوں ۔ ماں ٹرکمریماکٹرکا ؟

طبسائی افائل حدد کراہ کا حود کوتھ دیکھ وہ ایس کرتی ہوں میری سد کا جا اس خرب ہوگ تہ کہ کہ تہ کہ کہ تہ ہوں میری سد کا جا اس خرب ہوگ تہ کہ کہ تہ تہ کہ کہ تہ دی کا علاج کرو یہ کوئی ہیں۔ اس نہ ہوا ۔ سی کہ دی کا علاج کرو یہ کوئی ہیں ہیں دہ ہوا ۔ حر سہ سے س ڈاکٹر کے ہاتھ سے شد کشن میں میں میں ہوتی ہوا تھا ۔ کھی کوئی دہ آئے ۔ حری میری سد کا معاملہ ہے ۔ حری میری دہ آئے ۔ کھی کوئی دہ آئے ۔ کہا ہوا ہوا تھا ۔ آئے ۔ جان ہورا ۔ سرے بھی برا تھا ۔ کھی کوئی دہ آئے ۔ جان ہورا ۔ سرے بھی برا تھا ۔ کھی کوئی دہ سی در گئر نے علاج کی و آرام آگا ۔ اب ہاکی سی دری ہوگئی ہوگئی۔

ماں : کہاں ہے میں یہ ڈ کٹر ؟

ہمسائی بازا صل اور آئق ۔ فار نے ۔ ایس ڈاکٹیر سانے شہر میں کیا ہو ہے ملک میں تہیں ہوگا۔

ماں ؛ شہ سوار مبتلا کرت ہ سری ہیں کا آڈو درد سور ہر جائے تو ٹی ڈ اگ س جائے ہمیں

> هیسیائی : اور کا دام کا دام کا ہے۔ انہیں کیھی؟ ا

علی کہے سر سکانے تھے ہاہیج میہیے تو <u>ہوتے ہاں۔</u> سینے عوالے ا

هندائی: الله نے چاها دو سر دری و غری دور هند<u>ائی</u>

میں پر مہیرہ افاق افدہ میر کا کہ اے او عبے کیے ہا عبی امام دیر مانمبر ک

ہمسائی ، ٹی کا ہوتر ہے جر جی میں کی دوجوں ف ایک دو بڑے لاکی دائیر دیں۔ ور بید برے جو ، پرست بھی ہر یک ہے۔ لک جہنا ہدو کی سر عریب ہے یک جہنے ہیں۔

میں و یہ آمین جائے علی میں عین کے ہے علیمسائی ' حامے کی صرو ما علی کے ہے میں ماں و تجھیرں رسیم کے یہ و آمین حامے موسکے ۔ ماں و تجھیرں رسیم کے یہ و آمین حامے میں ۔ همیں ۔ همیں اور ان عام کے اور کے سب لوادہ میجیں حامے میں ۔ مان و تحویل دیتیں المان کی میں کرنے کہا ہے اوادہ کی اور دیتیں آمین ا

ہمسائی کونے جیز ، کر آجوں نے کسی ور کو وہت جین دے رکھ ہو جائیں گے۔

مال ؛ ازی دور ای اجاری با انسے بھیجو کی؟

ہیں۔ ٹی زیھیجہا کسے ہے البلیتوں کیا جا مکنا ہے۔ کر ک کی بھی ہے۔

مان ہے ہلا دو کے صحری سی ا

ھیں۔ کی دیں ہڑا ہیں ہر ہی ہے آج سابھی اوب کیر دیتا ہے

ماں ہے کہ ہے؟

هیسای خونه انتیز نے کی به دیرے یا جمہورہ باکر هی افراحگاء جی قامر نقرر نے ۔

and some in the

دوسائی۔ بین کہی ہوں اس ہے جا کر

مساق ہمر والے دوراؤنے کی طرف سانے کی ہے۔ دول محولے ملاخ دے داکر جامب آرائے ہے۔

- Object 3

ہمسائی ، اول کرو ہے کے بعد انا حاؤی کی۔

مال ڙاڇي -

حسائر جل میں ہے۔ اس کے عد بال بنجی رانے ہوا ہے کی طرف جاتی ہے۔

سنح عامر عندي طوحها الد

مان واہم آن ہے۔ یو کی جمران آئیہ کے سانے کی اور ہ کے مائیں مو انگیائیں ہے و معادد پر کھار انگنی ہے ۔ د، اور اسار والے درواڑے میں اندر جہانگی ہے)

همسرقی : میں کے کنوا میں ۔

مان ۽ ڏ کامر صاحب آ رهے عبن کي ع

همسالي ۽ هن ۽

مال: انهی آرہے ہیں ۔!

ہسسائی سے لے کر ترکی آؤرینہ کو تدریات او ا

1 77 : 10

جہد ٹر چر جاں ہے۔ میں لئے تبائی خالی کر دی ہے۔ کرمی آئی کا وہ جار ہی کے اور فریب لے حاکر وکیے دیسی ہے۔ اس کام ہے ∘ ن خواے لئے اسا محل وا درہ دے کے قرید حدد الا در کاتی ہے۔ ورید ہی اللہ ہے۔ حواجہ سے فے ' چہ''

ماں دو میں المحمے و ہیں رئی کر مطاور اور ہے ماہ ۔ اللہ رویقہ میں آئی او درواؤ کے میں بھی انگل حالی کے ۔ اللہ ۔ اللہ کو مائی کے ماں اللہ کو مائی کے ماں اللہ کو مائی کا طاقہ باتمر رکھا ہے دو رہ جارہ و کی طرف میا ہے اللہ کے دو رہ جارہ و کی طرف میا ہے الگرتی ہیں)

زريمه : كون ش اس ،

مان " ردید کی دان ہے و اس کی باری مہایت کی ہے۔ از ریدہ - تو ابو کمال گئے بدس انا کبل کے باس ہیں کئے ، مہاں : دوا لانے کلے ہیں۔

زریده : اور دوا لے الے و "

مہیں بہ فوا بھی ابر نائیر کو دوج میں <u>کے</u> ہ

و وہ دیسیر پر جیھ کو گو شکاہ کا سیار لیے ہی گئات یہی ڈکٹ آس کے ہاتھ میں ہے)

اب کتاب رکھ دو از ایک طرف ہے ہے۔

(ریب کتاب مکیے کے ایس رکھ دیتی ہے۔ مان وہاں ہے آبیائی فی آر کیٹیس کے طرف جاتی ہے اور وہاں رکھ رہی ہے۔ بھر جرشی ہے۔

رُريعة (أ رائع عين امن ا

ماں۔ ہاں رعیہ کی ماں ، دو ماہ ہوئے اس کا ہاکرگئی عدد آخی رہے ہوئی ہے۔

(ماں الک کرسی کایہ کی عمریائی کے بانکل تربیب لے ہو علی کسی قدر نہ ہے موم کے خارد کی آوار بی ہے)

اگثے ہیں۔ ٹھرک سرح بیٹھ جد ا

رازينه أأور كمو بتلوخ بالمهوان

ہ ریدہ تکنے ہے ہست منا ہی ہے۔ میں ہے میں اور اور درواز سے گی طرف نکٹک باتھ ہے کر انجیار اکل ہے۔ میسائے آئی ہے اور دروازے کا بردہ مناس ہے۔ ادائش آنا ہے۔

ا دیئی رہے ہے ہوٹ میں مانوس انکیوں یہ عک ا صحت م یت اجھی د عمر کا یته کانا مسکل ہے۔

شاکائی کی جو جاہر سے ہیں مایاں ہے وہ آس کے چمبر نے کی خشواند ہے

ہ کئے فو اتا ہے تو ماں ایم سے سلام کرتی ہے ۔ ڈاکٹر سر کو در الد حم دری کر حوالہ دینا ہے اور رزینہ کی طرف حماے بگنا ہے۔ اللہ کے باہوے آس یا ڈرالبور دو ژن وغیرہ کا ان کر ایا ہے۔ ویا آگے بڑے آئر توان کے آوپر سامنہ ان

مد یہ پی خار ن کے ہاں ۔ کیرہ هر جان ہے،

فی د امر صحب ا یک د یا ہے مرکا معدہ حراب رہتا
 عام میں کو سکتی د بلات میں ہیں کو سکتی د بلات میں ہیں درد وہتا ہے ۔
 ڈاکٹر ر دیک سال ہے ۔

ه ب، ن ه در ميني خين ^{خي}ر پهيي هو مادر <u>ه</u>ي

اد آم فالم برخانا في اوو روية كي تبقى فيكهما في . ما الا كرسي باكثر كي فريب وكه فايق شه ميكو قائد الدر مناه في والهه كان بالمهم دينا في حاد يون ميني حكم (كران بد)

ڈاکٹر صحی فالے فوا ان کی دوہ شارہ کر کے) آدامو خ کر کے شہادہ

ر الله آخر و - گرانگر بیشهای هی کلی ها که دروار پیر در به الله الا کشر آ اد کان با این تو اینک ادم شینهایک حالا ها الله در نظر چائے آپکے بارهای لکتا ہے اور کامر نے کے وسط میں پہلچ کر رک حالا ہے۔

ں کسی رہا ہے واقع وہرہے کا تعدر اور مدانے ہاہے۔ میں کے اسے کی کوڈ امار مہدا)

باپ (بہجے بین عکم) اربید

(اآب کی وار اس فضا سے معیران کی اور عامی کی ہے

سب مڑ کر آس کی طرف دیکھنے لکتے ہیں۔ لااکش نے بھی مر فر میں مائی رویدہ عیاف راد دو کر بالے کو دیکھٹی ہے ۔

بات یک ادم رزا<u>گر بار ده د</u>)

زرينه أثهوسمنا مرجلي حاؤا

است کو دی عدب هی هے ہے کہ کسی کی رہاں ہے یک عدد نکف عربی ہاں او جہ فلس و چھ کے عملہ میں بار عالمان و درد عکم ہوا شف میں کہا ہے) میں کہا و طاحوق ڈرانیہ از میجان میں حال!

> ده سائی انهای صحب! مال : آب ۲

رز مائی سنجومی سپی اما که کیا گزریے با باب کی طرد حرب سے شیکینے نگانی ہے)

راپ (ڈاکٹر کی درف ادارہ کر کے) اس سیٹھی کی کس نے ہیں بلایہ ہے ؟

(ڈا ڈٹر مور باب کی اٹکھیں جار ہول ہیں۔ جِن بیار اسمے ایک درسرے کو دیکھتے وحالے میں چھر کا آدار فرائبور کی طرف دیکھتا ہے)

دَاكُثْرِ ؛ قرائيوزِ ا بيك آلياؤ ..

ا جائے ہوئی برائے سیک آئیں انتا ہے۔ داکٹر یامر والے مرد رہے کی صرف جانے لگا ہے ڈرائیور بھی گئی کے سیانانے پیچنے قدم آئوائے لگتا ہے۔ راکٹر خرازاؤے ہو چین ہی ہے کہ بات جیب سے جد برک نگاء کر ڈو اپور کو دبئے لگنا ہے

باپ : بيس

(د کشر دروارے پر آگا ۔ ۲

ڈاکٹر ، ہنرول کے پیسے لے ہو ۔

(4) کیم کے ڈاکٹر ٹری سے راز سے مجانے کال ما غام درائیور ایک ٹریک ہے کر ہائی گئم مرد قریب ہائی عرد داس ہے دکن دیتا ہے اوا مسی سے بامر جارا ما شے دور تا لعامے حامرش ایک بیاری موجھ کی مالے اناری رمتی ہے

همسائي ۽ بهائي صاحب ،

ماں تر کیا ہوگی ہے آپ کو ا آپ نے یہ کا ہر رہا ہے۔ پاپ م جانتی تجیل یہ کول دیا ؟

مسال وردن پئن ہاند کوہ ہے۔

پاپ اھرا ھائی

ھيسري ۽ نشنن ۾

تاپ : حس کے میریت ساتھ وہ سو کی کیا جو ایک دشین افی اپنے دشیں کے ساتھ ٹیوں کرتا ۔ حس سے مجھے ''ہر سے ٹکال دیا اور اس دیا میں آب جہوڑ دوا ہ

> مان النوایة بها ب کالسد باب: عاد و فی د

همسائی دیری سیجه ین تو د که دین بین آن یا دیری است. دیاپ دیری کی طرف سره کر کے) به مینی هاد

یاف دیمی و نے دول ہے میں مکل ماہ ہے مور او ہے جانے خوالے دوکھی ہے وہر گئر دکھے اور ایر ہے۔ دو دور ہے ۔

ھیتانی عمل کی استیار دیاہے اگاھوں اور سیسے دیگر راھی شے

هميس ۽ ان الميد آن ان ه

ماں ہر ہائے شاں کے

ھمسائى ئايرا بيائى يۇاسىيسائى 🤋

مال ۽ هن ۽ دوتون سگے بھائي هيں۔

هندسائي ۽ يا به به ماجرا کو هے ؟

> ارو اُس سے سدا چاھتے بھی قه آھے۔ همسائی ؛ گھر سے کاب ٹکلے تھے؟

مال : توحوال کے زید نے جی ۔

همسائی ہی دستی کہ پانے ہوار کی نے عرق کر دی ۔ مال پا ور بڑے عالی نے آیے ہے بھا یہ بھی فو دیکیو آئرتے ہیے میں سے ادان اللہ این آنے لیے ہر بار والے آئر ادر در کی لھو کریں کھائیں ۔

همیسائی ده در صاحت کی و سدو دیم نهای داده هے . مال : هوگی د مگر چورنے بینائی اور تو اس ہے جب بڑا جام کی دیا ہے ۔ یہ بات کو باعد دانا ہے

اسے کے تنظر العدم الراض ہے جو اسے آنے اور اسار میں ا باعدی اس کے آنو اولیانا راکھیے تھا)

4-17

ہ و بہ کوئی جو ب جس فیوں ماں اس کی طرف جاتی ہے۔ اس کا جسم کائیں رہا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ می مسالیاں بھر وہی ہے۔

بنان کی کے سر بر طاب بھور نے کی ہے)

كيبول برمد بيثي

همسائی : عمے کیا موا زریت :

مان ر قریبه (ساجهی برشسماری ر دو (سوریته ۱۰ (اور اسی عامیمی برده کرنا هـ)

درسرا منظر :

وافني كمرد المالة يامان عمام

اس و ساسی ہو د کیر اور بات کا ملاوہ فر کوی جارہ۔ موسوق میک درسر میں آبر اس نام ہے دید پار شے عام جیسے آبینی ایس سے عین اور گذاکم کا آشار آبین ہو باب ایک امرین کے باس کھڑا نے اور نے بار کے عام میں آس کے دائیں عادہ کی ادبات کردنے کے بارو ہو بھر

ے سٹر کی کے سامنے کھڑا ہے ۔ موطوں میں سکتر ہے ۔ ڈا کڑر نے آصف ا

پاپ ر مارے ۱۱۰۰ کا میں آئے ہوں کہا اور کو کو ڈاگیر اس وقت میں میں رہے بڑے اندائی کی حد ب سے آیا ہوں

لاپ کور سرے ہیں

ڈرکار نہیں سے رہے۔

دریت ادام بھائی اور نوانی ٹو گھر سے برس آگالہ ساکتا ہے تم سے عمومے گھر سے آگال دیا بھا ہے

د کر میں میں کے کیا ہو مگر میں نے کھیں ہوگر کھیر عدد میرد خلا ہے

ہاپ تو ہور مج اوجی حامیسال شہر یہ شہر ور ٹریہ یہ رہہ مہرمہ وہ ہاہیں کھارے سے میں چکا عوق ہ وو یم ممرے سے آمروقب میںگئے میے حب نم نے

فاكثر و ا

ہ ہے۔ ''میں یہ سے محبے اندوب کرنے کا کابی میں ۲۲ ہے۔

ڈاکٹر ، (نوسی سے) دیاتھے آسک ا

اپ کا جماس با دہ سے تھے ہیں عمل میں دھے ہو۔ ان میں اسک مشہور ڈاکٹر موں۔

ظ کیر آدی سی ہے تیاں بنا میں کہ در س وسر کے کی میں ہے کی جوند سے اس انوا سے قبل کی حود کی حود سے قبل کی حدید بنانا ہے اندا شوال کے سیا شول کے باتان ہے اندا شول

باپ - ادولومنی متیشہ اا

د کائر - اگر به به حقیمة الله شوات از ح کم بهای بیک محتجب "معتقل هوالے"

جی بھا۔ س کے ہو دو ہ<u>ارہے جال شوعت رہتی تھی ۔</u> بریے ، اس کے دکر کی صرورت ^ہ

ڈا ڈیٹر میسد گمیکو جری رکھنے جوئے اس کی وجہ یہ دیے آتھ وہ یہ نے ومروب سال ہے ۔ مرسول سے دوؤر کی قبسہ دک بھی لیے نے دی کا ما عل ہور اور آل کی در عدت نے جاری عل امراک کی در عدت نے جاری امساد ہے کرتی قبس انگر اس ور قرہ برابر ام میں علی انگر اس ور قرہ برابر ام میں علی دائر یک دائر عیار مو گئیں ، اور یک دائر عیار مو گئیں ، اور یک دائر عیار مو گئیں ، اور یک دائر عیار میں جاتا ہے حصیا کہ گئیں

چ⊸ وسے عین، ہم ٹک بان دالاں ہیں ہڑی ہمی ہ بھر عملہ والہ نے چندہ اکو" کیا ور حبارہ تھا۔ وسب تکنی باشه کو ؛ کثر کو دوکه رشد در د کثر دو تی محبوں کے لیے رکنا ہے در بھر ہولے لکنا ہے) یہ ایک سے بڑا سیہ بہا مگر و د ساحت نے بس سے کوئی سی تہ سبکھا ان کی رسکی میں کسی قسم کے سجمدگی بھی ہے کی اور یہ جیر ب<u>رارے لیے</u> سوهان روح ایت عولی حب نک وه حلتے آن کی حرمت سپن کرتی تبدیلی به هوفی - ازار چمه وه فوت عورت نه جي پک کمپوش به ور تم يک ساه و س کے جات گام کے رہے تھر ۔ ایک دی سی ہے سما کہ نم ہوگوں کو اب تشکیر اندا کر دیتے اے ہو ۔ انتا سے بھا کہ بحری آبکھوں کے سامے اقدیم ا چھ کیا ۔ محمجے یہ فکر سائے الل کہ تم ہی داپ کے واسیع ہر سا رہے ہو اور اس سے پہلے کہ ع ست آئے ماؤ دیں ے کھیں سفتی کے ساتھ کہہ دیا کہ اتے بیشے کا امترام کرو وربہ نعمیاں کہؤ گے۔ ع ہے۔ بی ق سی کو دی۔ دن کررتے گئے ور کھیری مادت نؤمی گئی۔ جاں تک کہ رہ ر سائی عب میں نے کہیں چیسے دیے دیا کہ کرے اپنی عادت سے باز یہ آئے تو کمیوں گھر سے نکل دوں کا ۔ سیں نے دہسکی دی تنہی ۔ کر خم آ۔عی ر^{یں کے} قریب آائے اور گھر سے مکل گانے ۔

ار بیر معود کے بیے داکٹر مینوش فو جات ہے)
ایس کے کیوس کیا دعور کیا ہے کہ بین جات فول د
در تم میں دایوس کو گا اور ایس باری بوجه فاج
ایر لگا دی ۔ بیف ا

ياب عال

ڈاکٹر کے ایم کے سکتے ہو کہ میں نے تمہورہے معدی حبہ رویہ احتیار کیا تھا وہ د ست بریں تھا؟ باپ یہ ختینہ م نے س وقت کون نہ پائی ہ

ڈاکٹر کار وقت میرے دساخ کی معیب ماس میں مجھے ۔ رادگی ہے کہ لکت یہ امرونت دل میں کچھ کے سے الکے رامے نہے ایس جب جانا تھا کہ اپنی حالت میں میں میں کروں ا

الله المجرات مو محمد یک عظم ہوئی صحف میں ۔

ڈاکٹر : حالانکہ کی وقت میں یک بڑی مطلوم ہستی تھا۔
حب محمد کے جی محمد جہراتی دیا در میں ہے جو کچھ

کررا تھا اس بر سے سرے سے خور کرنا شروع کردہ در
اس تسجے پر جاجا کہ جند صوابوں کو ایالے معمد

رندگی نے معنی دو جاتی ہے اور اچی اصوابوں کے ایالے معمد

ولدگی دی۔۔۔۔بلکہ ٹی دگی دی المبر یہ سبرہ ا ۔ سماملہ ہے ۔ شم کمبو شمہری کی رائے ہے ؟

> جانب : عنے اپنے روالے پر اقسوس <u>ھے !</u> مات

ڈاکٹر ؛ واقعی ،

پاپ ۽ هاڻ ۽

ذاكثر ۽ أعمد 1

باپ ۽ يواني چاڻ ا

ڈاکٹر : به لفظ کسی بردن کے بعد میں ہے سے دیں۔

الهائي جاريا

راب ۽ بھائي سان

یاب آیک برها ہے اور دو رہ بیش مان کہ در د بیر سے ٹیٹ حالا <u>ش</u>ہ داکٹی اپنے ⊦رو آس کے گرد _{اقط}لا دینا <u>ش</u>

ڈاکٹر : آمف ا ایھے بھائی۔

(پاپ الگ ہو جاتا ہے۔ جیسے سے روساں ٹکال کو السو موجودنا ہے۔ ڈاکٹر بار بار لکہاں میچکانا ہے میں کا مطلب یہ ہے کہ وہ آئسے ضط کو وجا ہے۔

بیب صحر والے درورے کی خرف منظامے اور آر دینا گیا - ''دمیدر' دیایہ براڈ کئر دوبرد اس داوارے کا طرف دیکھائے میں اسبب ان اربیه موتوں درورے درائی میں ووار کہ جارے میں)

باپ از

(دونون الدر أني هيي چهجكي حوثي)

حدیدہ ا میر ہے بھائی جان سے ملو ۔

(حدیدہ او ارزیدہ عدرت مگر مسرت سے ہیے ہاپ کو اور پیراڈاکٹر کو دیکھتی ہی)

> زريقه ۽ ثانيا جان سلام عليکم ـ ڏاکٽر : وعليکم السلام ـ

ہ کئی آگے بڑہ کریڑی علب ورشقات بھے رویہ کے سر بر ہاتھ ہنچرنے لگتا ہے اور پردہ گرنا ہے)

تيسرا منظر ۽

امن سفر کا بردہ دوسری ہمنے کو دس بھے آئینا ہے۔ آمرے میں اس وقت گھر کے میسوں افراد کے علاوہ ہمنے بی میں ہے۔ بانیا جا اس کے باس کھڑ ہے اور سکریت سلکہ وضائے

رویته چاوی آت کا تکیر کے سوارے بیانہ ہے۔ ہانے سین برخی ہے ۔

مان حسال ہے کو دیگر ہے۔

هميسائي ۽ کال ہے۔

ماں ردیکھ و الدیا میں کیا کچھ ہوتا ہے هممالی : الک علم تو صرور کہوں کی انصور روسہ کے با هی کا ہے ۔ ان کے بھائی نے دو ان کا بھلا چاہدائیا۔ باپ : س سی شک می کیا ہے۔

همسائی چنو تحام س: چیا هوا .

ماں اچھا خام ہوا۔ یہ میری مجی کو ارام آ جائے ہو جمت چھی بات ہوگی۔

9 . . . 12 h - 1

همسائی : ڈ کٹر تمھارے گھر کا ہے۔

زرينه ۽ دون نے تار نہ بي ميں ۔

همسائی ۽ جي خان آنها نے تایا حال عين

زریدہ ؛ اور حالہ جاں ا رات جانے ہوئے نموے بہ دے گئے ہیں۔

(زريته برس دکياڻي ہے)

همسائی : س س کیا ہے ؟

ھان ۽ ليک عراو کے توڭ ـ

ہمسائی رواء وا کمھارہے ہو وارے مارے ہوگئے انھی ا فات روس بچ کئے میں آ ہی رہے ہوں کے با

همسالي : کون۔۔۔۔(۱ کثر صاحب ۔

باپ : مارے بھائی جاں ۔

مان ۲ رویمه بینی تهیک تهاک هو کر بیشه حا ب

زرينه : ٿيويک هي تو بيشهي هون ۔

(ورامه آن کر تناکیل جاریائی کے بیعنی باک بیٹی ہے ، باہر سے موثر کے عارف کی آو ر آئی ہے)

ہمسائی : آگئے زریہ کے دیا جاں۔

وطان عمر والے فروار نے کی سرات جاتا <u>ھے</u> نہادہ ہفاد <u>ہے۔</u> آئی بدر آئا ہے - چسورے اور واشی حشوات مو پہنے منظر موں تھی ۔

> یاپ، سلام هلیکم به نی حان ۔ ماں : سلام علیکم بیدئی جاں۔ زریقه : تابا حان سلام علیکم ۔

الآلکس متر سے کھکے بعد خواجی سیدی مواب دیا ہے۔ و ارزیقہ کی طرف پڑاءت سے سامروارے میں ہے آ آج نے ماجور آتا ہے۔ اور ڈالٹم کے باش ایکر کہا۔ کو عالمانے م

ڈاکٹر : کیا ٹکاٹ کے اے ؟

داکٹر کے رویے سے جی ادران میں ۔ کوؤ جو سا میں دید ہ

ڈ کئر : میں نے برجہا ہے کیا ٹکنیف ہے س لڑکی کو ،

هان ۽ هي ا

ڈاکٹر : لڑکی کو ٹکایف ہے یا تہیں ؟

ماڻ ۾ چي هاڻ ۽

ڏاکئر ۽ ۾ ڇائيے

مان ۽ بهائي خان.

ڈاکٹر : ٹکلیف بنائسے

مان ۽ جسم مين شرد وها ڪي. هاجات ۽ يا فيدور ڪا -

الما کئی رزیدہ کی مشن ایکیا <u>ہے۔ پھی سی کی بیاں ہ</u> مینیسکوپ اڈل <u>م</u>ے یکسوے کو یا ؟ ماں : پجھلے ساں کر یا بھا۔ ڈاکٹر جانیا کرو ٹیے

کائی در بھاکو نے 18 کو جیست نہیں راکھتا ہے۔ ور سنجہ کھنے کیا ہے سب پر ایک سویندیا جیرت چھان ہوئی ہے۔

السخه بکے کر ماں کے حوالے کرتا ہے

شربت سے چاہے والا چاچ صبح دورہ اور شام۔ گوانیاں دو صبح دو سوے ودن اٹیکے ایک رائے دیکھ کر کرون کا۔

(۔ کیٹر بناھر و سے داوہ سے تی طرف جائے لگ ہے ہو ''' کو ڈوائدور کی طرف دیکھٹا ہے) ڈو ڈیپور آ

قرائور : حلى ا

دُ کُتُم ؛ فيس مو ا

(به کلیم کے فاکٹر دوو رہے میں سے مکل حاتم ہے۔ کراٹیوو باپ کی صرف نزختا ہے }

ڈر ٹیور کا نار صحب کی ٹیسی۔

پاپ ۽ قبس ا

قراليون يسرله ربيم ا

(باب حیران فی بویشان جوب میں هائی زال کر چند بوت، نافتا ہے۔ میں جوز کم تابت ہے۔ ارائیوں شکریہ کیہ کر ڈ کائر کے باہانے جلا جات ہے۔

يان ۽ يه بعاده کيا 🙇 ٩

دائي۔ میری کو سمجھ میں جا ک میں آبا ۔

رریته ابر کیا به رات و لے تاہا جی ہوے ابو ۔

وریدہ آپ کو دیکیے ہے۔ اساع بھی جے دیکھی ہے۔ مامان میر آبال درجیاں جاموشی چھا کی ہے اور اسی جانب میں پردہ گرانے باکنا ہے۔

صوفه

کردار :۔

🔾 مديزي

65 O

ن رائد،

() عالم

• اعتبار •

یک حصا کشیدہ سخت سخت کہدہ فریج ہے ہے۔ دی سرحا کے سریہ وقت دیں ہا* را ما شام شہاے جس بران ہے۔

سه ے دیوار کے ساتھ نگیڈیں ، جس پر آدم پیس ، ٹارہ میبالردہ بھی آو سه دو کلدان د ان کے علازہ ہماوٹ کی کچھ جبایں ۔

صبلے کے راس خدا ہیں، و عم او اگرہ گیارے عبر ابر اس کے بلے ہوئے حسے کو دیکھ رہے ہیں۔ احدد نیا کی اڈھیڈ عبر کے آدسی میں حسیم ہور بھرا۔ فرح گئے ڈارمی، کیوں پر چشاک سہ میں حک میں

واده هم ایس باسی برس د حامیی دیل میورث ^{اکاره}ی احداک با هی مداد دارد در این در در این بی

کے جارابدہ امار کی ہے ہا جس الاسال ہوا۔ انیکن جو نے طواعد ہ

ئیںری : (اکرم ہے) تو اکر۔ ۔ ا نہ دیا ہی کیلے ا اگرم - (رشدہ کی اید اندرہ کرکے) ان ہے اوجوئے

 $a_{ij} = (p_i)^{-1/2} \frac{1}{q_i}$

اڑی کو وسمورٹی اا راشادہ میں کا اول

اكرة بمن ما يكا و ادراك العادا

ر ٹمانہ افیکھوے جوٹ جائے۔ ایک عوامیں پہلے ھی پریشاں خوف ایسی آپر آئے کھے اور بریشاں کر رامے ھیں یہ ل

اکرہ ، کسس میں کر وہ، دول ۔ بنہی بوجھ ہے ،، کہ معرفہ کامر طوح جس گیا !

سِاری اس کا ما محد عب ہوید <u>ہے</u> کہ صوبے آدہ حدا آپ حل ^{اس} رہ دہ (عربہ پاپ کیوں جی را د دیجی دارجے بیای کید بھی دو کیمہ دو ہا۔ رشدہ موجی کے سخ آپھے ، مصدہ ب عو کئی تھی اب ڈوا سیوں کو مسکر نے کائی ہے)

كره هما يه من يه من يه يكل غيبك ش

۔ ر عددے کو عونا ہے وہ تنے بہار سیارت ہو کو علی

الله الله

کرم آد میں کو آف گی ہاتی اس ویٹ بھی وہی جو ب دیا جا سکتو بچا کہ بکان کو جاتا ہے۔۔

> ررتي (هانه مين چينڙي کي ڪار ايا. ارشيم يي ادا داني د ٿ

اگر ماليخي چچه حال استاندس باغي <u>گ</u>ور کوري حادثه ما علي نمين -

رار ۔ حصمے میں کیا برائی علیہ ہمسے دو اپنے ور خود بھی ہس بکتے ہا در ہاسو ۔ کان روک: اے سیاں '

اكرم مين أنهال عسويال

رک در به هست

کرد د مدید کتیر(احیه مهاع را کندی د

أمرج المريفة دالاست

راٹ مے عاد کرنے فرے میں کے کہی موں اپ عصا-

دیاری محقے یہ بار راشدہ! کہ رائعہ ہوا کیوںڈر! رشدہ - دور کی طرف اثنارہ کر کے) یہ کیوں تھ ۔ سائیں ا

اگرم : ڈیے در کوئ بیاس حدیث کا !

ر ڈالہ درست کرتے ہیں ہے بخرم میں ہی ہوں

یہری ، میں کسی کو محرم ہیں سمجھ ۔ کم ر کم اس

وائٹ میں سمجھا ۔ ورا لصہ سسے کے بعد نمکن نے

میری ر نے دی درنے کے شکل یہ نے کہ شاید تع

دوتیاں محھے ۔ ر و بعد میں ساو کے حرشدہ!

راشله ؛ چي ا

ساڑی او در سے جس اسی کو بلا لاؤ ۔

اگرم سی سال مولی چچ حال ایک وال کا واقعہ ہے۔ راشدہ کی سیسی کا دکاج تھا ۔ مم در دولا مدام ہے۔ بہاری ۔ امھ ک سامی جس تھی مدعو ۔

کرم: هی دس حاله حال میں وس میم داد دو هے داند رو به هو گئے کرد احے محمے کا ایک آدمی داد ل جانا اور س ۔ املاح دی که عمارے کور میں ک لک گئی ہے دائی وقت واپس آگئے ۔ جال عملے کے کئی ہوگ موجود دیے معلوم یہ ہو کہ مہونے کو آگ دک گئی تھی۔ عاق ہے اس وقب ہے ہے علم دیر کے علم دیر کئی سے گرو رہ تھا۔ سر ہے جو ہر ہے کمررے کے روئندانوں میں سے دعرای کے بات نکانے ہوئے دیکھے تو آگ آگ کینے ہوئے درو زے کی طرف لیکا۔ خدید حال ہے درو رہ کھول دیا ہے دیر تر دیکھے و سونہ دعار دعار دو تھے تی گئی۔

بدری صم کا تیج ا

واسده ۽ سي تو وير کے کمرے سي مور عم م

تدري ! امن گ کا علم کس وقت هو ا ؟

اکرم ، سب سماری عدر میں مرو رہ ہے او اہ ہے بتایا کہ مکن کو آگ لگ گئی ہے ۔

واری آگ کی کونکر ۽

کرده پارا™مه بد. ادا تو مج بدا دو ا

ر میدہ چھا دیے۔ میں نے شام کے وکٹ بھی دمص پر ایٹری کی جی ہ

اکرم ، در ، بھی کہہ کہ جس کا دو ہلک سے دویں ۔ باد لیس رہ دیا اور الکری صوائے در رکھ دی دہی ۔ راشادہ: هاں ۔ کرم الٹاری دوائے اور اگا جی اور مدانے کو ک اگائے

نیازی و حیال آگ میں سادید عبالہ را ان بازی عباط از کی ہے ۔

اکر م مصرا بھی جی حیال ہے۔ بد اس گھر میں اپنی توعیت کا چلا واقعہ ہے۔ اور شاید آخری۔۔۔

the end we will a really

ي د سه د مي هم ".

and the state of the

ا<mark>کود کمی شے هی آجهی صرح یام ۱۱ می بی وا</mark> ماہ بدا<u>ستاند</u> ها او وا محد دی ایار اد

- L+ 5/

مارتی کر عدے سامہ دو مانی مار ما

i- g. 6

والسادق حجا حادا

rest served to the display of

جدعتى ده مر ده

يىرى: كبو

رشاد, كمهادي

يدري الجهاداما وجمياس م

راشدہ سعرم دورہ جرسے جانب جو دی ہے جو ا

- 4 g - 45 ساکی است دجه E of game a grand of the ر فيما يه جد الما خديدة إلى أخري بيا ا ق کے است کے کہی قیار دان کے ان کو کو در اور waste of a fight of a second وه دم آف کا فراه داما با اگر مقبی با میں The second of the second of the second er and to the same هوو چې د خالمه ستان کو مغې که <u>څ</u>ام و المعادة المع in the state of th کره او د د د د و داخ کی کی آ اکے خوشہ ہے ۔ گرہ سے کامی water and a second of the second شاہ در ہے کہتے میں ہا کرہ: کیا اب بھی شک ہے تھیں ؟

ر اشلہ ہے اب عمل کے لیے خام کیجائے اس دے دو میں فے علی علطی کا انتراق کر لیا ہا۔ کرم مست کاس ہے کہ عالی کا اسر دائرو درا میں نے احدیدالی در گئی ہے اور دہ عرادے نے ہو جائی ہے ۔ کیون چچا جان ۔ نیاری : مل میں کیا شک ہے ؟

(دو پس تنجول کے لیے حصوبی وعلی کے حس میں تیلوک صوتے کو دیکھنے رع_{یتہ} علی ۔ واشعہ تیاری کے تریب در عواجاں ہے''

ر شده : چچه جان ! سی راحی کاچاک برا تر هوا هے کل سے جان اصرت، ور حاسرش هیں۔

کرم سی ہے ں ہے کئی بار کہا ہے 'احالہ ج نے ا حال کا شکر ا کہ ہے کہ کرتی بتصائ جین ہو ۔ سکال کو دائل گی ہے تو مہ دا ہوتا ہاتات اردائت میں اور دائل کے دو میکر نے کی دیا ہے تا ہے کہ ہے لگ

ساری - س واب دیو کیا کر وهی هین ب

1 3 c - 1 mon - 1

دیا'تی بھٹے بلایا ہوں ایوں۔ معرے 'ے؟ طلاح · ے دی کا

راٹا ہاں ہے کہ دیا تھا۔ چھ باری سامب شاہد لائے میں ۔ ممکن ہے چائے بنا رہی ہوں ۔ لیاری : حال جا کر دیکھیا

ر دید دارد و مے دور رہے کی درف مانے کی ہے۔ انھ وہ درواؤے ہے کچھ دور ہے کہ خاتم آتی ہے) س بیدانوس کے لگ بھگ میں رہے بدن مشر را قبیص موظر ور عادر معر مه رس عائم می چائے کے سامان کی آدے) راشدہ : می به آب کا کا کی عمل ، تو در معری ۔

> سدہ بری سے ملی کی طرفہ جاتی ہے اور ٹر نے یہ اسی ہے احالم کو سے دیکھ کر باری درانے بیرآئے اداکر خاتم کا گیر دشتہ کا سے دی

خوم کے جہانے ہے کہ مجید میں مسکراہد ہو ہی ہے۔ سر نے سلام عمیکم بھائی جان ۔

بارى : وسكم السلام مسرك عود م

احدام اعراعي هے شدہ آرے سے بہر یہ کو گر جے ادے کی ۱۹ خریم رسدر کہ ؟

راری کبون به سازک کا دواج جین ہے مصرف صوفه منا مکال کو آگ نگ عدی او ساز عودا ۔ ۔ کت تعمیل عودا ہم ہوگوں کا !

حراسم حي دل د

ں ری : نو کو یہ ساک کا موجع میں "

لجالم - مي هان مشرعت رآفهين ته يوان حان م

اُیاری ' اکرسی یہ بیسھے ہوئے، کچھ مدر پہلے حدید ہے

محتے بنا کم کمورے بیال به دایه هو ہے۔

حالم ۽ جي ــــراسده 1 ڇائے بتاق يا ـ

تیازی : بنا نو رہی ہے۔

راشده : چې جان 1 کے جمع

ر ري : بهول گئي هو

راشده پرکاب هوال به چچه خان _

دوازي : بريشان لو که ري اسي هي -

ار شبده و النام. کی اراحه علم میں بریشان ہواں ۔

د ري : خام ! کي کمتي هے رائسه !

اکرم مید میاں کیا ہے کہ اسرائی ہیں کی جامعے
تھا اسر میر کا جانہ ہرگ میں جوہ میں
سیجھ ٹیے انہی میں و کہہ کہا کر ٹیک گیا ہوں ی
سیجھ ٹیے انہی میں سیکرا کیا یہ سوچ کر ہریہ ی
مور می میں کہ گر سیاں می مید برای میں ان میں ا
راکرم جانے کی بیالی اور جائے ہی بیانی کی تر بی ا
کی طرف آتا ہے ہی ہی میں کہ گر میان میں میں کر عیادیے

راکرم جانے کی بیالی اور جائز تر ارس سے رکز عیادیے
کی طرف آتا ہے ہی ہی میان کر تھی میں

اكرم , جعد عدن

دردری صدف جانے دائی (باداد کی طرف نشارہ کو کے) به مجی ـ

> اکرم (علمہ سے) میں اور جائے ہیں گی در حریم ہیں 1

ر اشارہ اس مجھے انا میں کے بعد دی ہے آب کے اپنے ۔ واشاء جانے کی اس سے سال کی طرف آل ہے اور پیالے آس کے ہاتھ میں فاتے دیسی ہے) جودم ۾ ايساء کو ديئي هم به دڙي ۔ کرم ۽ جي هن !

(را مد درم عدو با بینے شوہ کہ پادیس نے چارک جورٹ کی کوئی اس میں شے ۔ اب کجید اپ کی جارگ اللہ کی کا میں اور کا اس میں اور کا دا اس میں اور دائیں جانے کے لیسے جسے گھوںت لے وہی ہے) روشیدہ از اسی ۔

حامم: ٹھیک ہے دین ہربشان تیں ہوں۔ دیاری: اعور سے دیا ہے عمرے دیا ہے۔ حام: -جھے سے کہا ہے انہیں ا

فیاری ؛ ع سے صوفے ہر اسری چیں بکھی میں ۔ میر مصلب ہے ان ہوگوں سے جانے کے بعد _ حاج : کیا ؟ اسٹری 1

> (مانع دائران کر دیکیدی ۱۹) اند کسخت بهتی بک ریاب پارس اد ۱۶

رائلدہ امی بھی ہے جانی خوب از شمالے میں با

رشاده مادی سے مالی مر یہ و کئی کر اسوی آئی، کو صوحے دائے علاداوے میں سے کل جائی ہے)

رائے علاداوے میں دو یہ سے ہے کہ تم اس حوشی یاری دان کی آئیہ او کی دیا تم سے مردی طرح محمد س

حام سٹولن کے ک ہے آپ مرو ہے کہا کے ہیں.

اہر کی انہیں ہو رہ انہیں استھائی کے لئے بھی یک حافر رافت مقور ہوتا ہے۔

دری ، د میں کرتے بچے اسر یہ کھنے لکنے میں اگرم : ایک پیلی ادر ــــ اگرم : ایک پیلی ادر ــــ نیازی : بیٹی نہیں !

(اشدہ کی ہے۔ اور آنے عمل مال کی طرف دیکھیے اکتر ہے۔ حواجہ ہو نے شم کر ادا کے بعد پیالی عددہ میں وکھے ۔ و کے باس کھڑی ہے۔ واشدہ آکے لڑھ کر مال کے فاتھ ہے اوادہ لے بہی ہے)

ر اشارہ : (او مرسے) جماحات کی ور چاہئے دیے۔

اكرم : كنها تها ـ

وارک : ایم یکی کا می درگای ہے۔

ادیا ہے گیا کہ کہ کہ ہے ہو ساتے ہیں جود سے بہالکر کا نے دیر در خار سکا نے ہوئے بدو دے کی دارف مانے کا نے میں - جادم ان کی طرف کی ہے ۔

(سرک رائے عور سے صوبے کا عادد نے رہے میں)

خوالم : الي كيا ديكه رهے هيں ؟

عاری جھڑک سے صوبے کے ایک مسے عرافی رے ہوئے: آگ جان سے شروع ہرتی تھی

کرم ک درمیان پیدر سروع عوثی عدی - سرد

کہیں صوالے کے درمیانی میں بڑی عوکی ۔

خويم ۽ آپ نشريت و کهون ۔

ئیازی : کای براما صومه ہے

سی مجر فی تشویعت راکهیم دیائی هان با داشتن با سرا

سِازِي ۽ ٹيک ٿهيک ـ

خوام : يو تي چال سيه نشريف کيو ۽ جي را جي

ر تعملوں رہ دی کو باقوتے علال)

رائعیہ چید دا ہے کہے ہیں یہ بشریم رکیدی ا بازی ، چہ صوبہ نہ را دیا کہ مربطو نہ ہے ۔ اگر م ، آب تو بید دو چک ہے۔

وارتی : میں سماس ادارے اور حافل ہ

حاتم ؛ وم كبيرل ا

سِرِکی و معدوم عو" نے "سنگر کا معرف ہے گئی بِنه میوفہ سیسہ پیدرالگذاشے

حرائم میاد سے دارہ ہوجو ادو دائمشن کے سے جات میں کے رہے گا۔

ثیاری مائش نے بے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مکر مدع اب سے
در کے کر کیا گرہ کی۔۔۔۔ یہ حد مکہ ہے ۔
مریم بو چنی مالت میں نے محر ہوہ دیا کہ ج
میں مرسیدہ ہود بلانے وہر خص گرشت۔۔

وں کا صوحے ہے۔ عث کر ہی ڈرسی کی مرب نے رکئے ہیں! ٹو بھی مم چانے ۔

ر شہ جاں کی طرف دیانیاتی ہے کہ وہ بباری انو روا ہے گی) گوشش کرنے ، مکر وہ جاموش رہتی) واشده محمل ججود دان!

الرق : الهاد كما كرا لكا الرا لكا الرا الكا الكوا الكوا

جن مو که ی مرمی -

(ب و دائی و ی و یے آ ، می رامے (کیا ہے)
اشدہ جات دی ہے کہ رہے میں ۔
اشدہ جات دی ہے کہ جے میں ہوت ہو گیا گئا ہے کا حیات ہوت ہا جامے ؟
راشادہ اور آکر ہے ایک سانے سلام تا کی

بیاری مالان والے کم سے بین لکل حالے میں) راشد دی اس جا میں اکا کول میں آ حالیہ ، در روکس جا جائے تھے سے جے گے۔ (حالم دالاں دانے دروازے کی طرف جانے لگئی ہے)

اکرم ۽ آپ ادير حالين کي ۽

حالم ۽ هان. کيب ياعر عدو ڪ هو ــ

كره اسل كيت والمادي وله مجاز دل

Le a green de la Marcadó pare de la co

راشه د بدای

حامم یہ درے تی طرف رہ کر ہے) ہوں ٹھیک

ے آری جگہ پر آبڑی رہی ہے۔۔۔ ٹھند اند جو آب بھر بھی ہیں ہیں خیم دین مالے ہوہ آنے کے فرقت کرم ہے ان جب محبے کے نے مقال جان فیا مان ہے

دووارے سے خانم آل ہے یہ ایک عامے کے احد بیاری

داخر ہونے ہیں۔ وہ دور بال کی درف مدے ہیں۔

ور ب دو ہیں ہے او کیا کہ کر کردی کی صرف وغ

ر نے میں حیک کر ذائر آٹھا لیے میں اس داور دامی ہے

جام دیا ہے کہتے ادسے در ایو در میں دیکھائی رشی ہے

دیاری معادل کرنا کشر درب ہوئی سوس ا

حرسم کو: ب جوں بھالی ما ا

ساری به به کنیو بات موجد دیر او تعاط ۱۰ می

ہوں مگر کہ بھی کمیں ایسی حیو بھی جا مدن رشدہ اور کہ مسے شخصت ہو کر مرا کئے گر تو کر خلالے کے لے حیب میں ہاتھا ڈیالٹ مگر لاکر خالب

حابيه الان کا نا

نیار کی : معاوم میں ہے۔ کس واب راکھ آھ حوالہ کمی میں ہو راقیہ دوگا۔

سیار ہیں۔ عالم علی اساس یک مجیب عبر ہے۔ یہ عبراؤہ غطی کے ان ہے اور بعد میں اس کا کشا اور حبراؤہ بھاکت ہے ۔ عالے کریات ہوئی۔ تصبیع کریم ہوئی۔

> حالم : حیر ! نیاری : وہ لوگ واپس کس وقت آئے دیں ۔ حادم : او چیم سے بہلے نہیں اوٹنے ا نیازی : تم کیا کر رہی دہیں اس وہی ۔

حامیم میں شہر کر رہی ہے۔ کمور نے میں تبہیں تھی۔ در تی مسائر کر) میں ہے کب کہا تھا۔ تم کمورے

حاج آنانے کی بروں جات

اری ایکه میرسد کور دهی با میر

- 2m² - 3 - 40 2-

ad allements was

یہ کے ^{ان}ڈر خیصہ جی دانے اسے دائے یا اصابی ادا جے انہائے خی سامیسے وقعی نے یا ماک کا بادا ف

ية حادثة بهي حرب ط -

و موالے کا ماقت میں ہے۔ میں ان سے اس کے بعلے عوالے بعضے کو بورد سے عربی

ہ سامادش ہے انہم دانہ ہمی ہ حالہ ایک دیکھا جامی ہمی ہ

باری می کم عول نہ مصری و بعد بھا و شدہ نے باکل بیر دائے کا کہ کالا ور ایر کو یعن میں کا جیاں دایا نہ انگلا ہے ۔ نے صوائے در باڑی آچی و ضہ دائے طور پر داکیائی ہے دائے ہوئی ۔

ح تم حد خدہ تھا وہ عور چکا ۔

د کی ہے جیاں میں شہتے کو کی باک کئی ۔ آگ ام میں جائٹی دی ہے دوسری چیروں کو بھی بٹی اب کا میں ہے سکتی بھی باکری غداکا یہ ہو کہ ستھے کے حوال دیکھ لیا ، مگر حام (صوبے کہ بڑے خور سے دیکھے عولے) یک ات سمجھ میں عین آ حکی ا سے دعر آؤ د ا

خالم : ب چهراري س کميشت بات کو ـ

الیاری ؛ س و تعے کی همیت می کیا ہے ۔۔ نامیا

(حاتم ڈرا آئے بڑھی ہے صوالے ہے کچھ دور رہ کر رک جان ہے)

و شدہ نے بھری صوبے کے درسیالی سمے میں رکھی عور گئی سب سے بھتے جوئے و دریاں سن حالا جاتا ہوئے ہے۔ جو دریاں سرے سے بھا۔ یکنا ہ آگ اس کے ایک سرے سے لگی ہے۔

حثم: و س

ختم : كسر ا

عیاری ؛ یہ موفر پر دھی کیمے ھیں۔ نکتا ہے ہیاں گ_{ھی}

و تجره ڈ لا کی ہے ۔۔۔ کر میں ۔ کھی بہہ کی ہے کوں ا ڈ لا ہوگ ۔ پر ا صوفہ ہے ۔ قہ ہے ۔ ہاں کیا کوں ا باتھا ہے ہے اور بعض آمای از از از اللہ می سے کام لیتے عیں کہ کہ نا آنہا ہے کے ہما چکا ا سے بہری ہاں اگلیاں صولے کی آب سے باب ا دیتے ہیں سیاے آبک دوست کی میں عدی ہی

ہری ۽ سکريه دسين جت کم چائے ، هون ور خاتم ۽ هون إ

سری عوالے کے شکے عولے آدائے کو جوری ہے مورے دکا ہے ۔ جورے دکا ہے)

دیاری ; یه کار میں لٹکاک شے دسے اسے نوبیہ کے ہیں۔ حادم داوچ کہا ہو ہ

لیے کی میں یہ کم جشہ ہے کہ اسے دعیر کے لک کو سے کی گئی ہے۔

حاليم (پ غط کهه ر في عبي ـ

سری یا شده هی کید ری د ن کا محبر بیجب اوگوی ہے
یہاں آگ صوبے کو شعبون میں کیرا دوا دیکھا ہوگا
تو رہ حالے آگ پر تاہو بلے کے لئے کی تعبید ک
موگا آگ پر تاہو بلے کے لئے کی تعبید ک
دی د یہ تو سالے ہے اگرے د یہ د د د

ک نے سپی

خلوم آئي ۔

سارنی تمانی بر دو د استان سے در_{انے} کر آنے گی۔ امٹری آپار بھی ہ

> حصلم سے مصرفان کر کے اس فصلے کو جیدا کے ا باری : تم ایمی فک بریشان عواد

سی ہم مر غورہ دیجو ان ہے <mark>کے باس</mark>

دیاری : ہاں چھوڑائے اس سے کی آدام دیاں ہوارہے عین اور مجھے بھلا سے کا داخل ہوگا کے

- J 6 6 6 2 40

رحانم گهاو . څره ده چي ځي

حرام کی کی عاب ۴

دی کی : مه مشلب به سپیل تھ حو م نے سمجھ یا ہا۔ حاصم جی نے آبی سمجھ ہے ۔

الداری تم نے غرباً یہ سنجیں ہے کہ اگہ ۔ ہے۔ آخی تھی ۔

ح ہم ، جي آڊ ۾ اسانجي شا۔

سیاری بانکر اما مصاد اید در را میان نیاد ده استی اید ا ایر گهای هماژگاه اور بهتر مانیس چلا گرسید

حالم بھاءِ من آپ آمر کے ابا رہ مے میں ' ٹیپری : میں ہے کہ میں شمال ماک کنی یا ۔۔۔ -چوڑسے جو کجھ ہے۔ ہوگیا۔ یہ یکی ہے! کی بی

Jack 400 For

ایمانگی و سے ۱۰۰۰ عمر درو میں سکتی ہمی محمد حود آ و میر دی که اور دو دی

مي و دخي هو چغ<u>ي</u>

ہے کے سے کو رہ ہوں ہی ہیں کے

1 3 6 m

للرنم الرابي يوالے أنا يال ور شاء

اری به صب سے دیا جی متح سے لکی احداث

المال في الاحمال في الا

حاكم 1 ج الهاجير كولي فرين في مريد

ساروں اسمام الرکھو الموجادیة نے وہ تداووں گا،

يعيي هولة حل چا۔ ہے

حريم ديرو حدي جي جي د اپ کهي آيه جاه<u>م</u> عبر د

آبارگی ؛ گیمنا به چیمنا هوف سی راه کمان اسمی هیاج حاکم ۱ ماک ارمی شهیم ؟

> ندری احام ! حاثم افرسانے ا

الماري الماكية الميك الجهاليك محادا

ہیںتم ماری شیعت کو کیا ہے۔ تیا جات کے کے ۔ بیازی یا دان انت ا

ایازی مام کو غور سے دیکھنے میں) حرائم آ کیوال عادی بات کا وی میں ما کیہے سو اکبیٹا ہو تھے علی آئی ماک ہے آپ کے دی میں -

ویا کی د معربے ہے جی شک و شابہ کوئی ہوج ۔ تم ہے جو اُسجید کیا ہے وہ ہے

الی تم میں ہے ادیا کہا ہے ہ

دیاری . حری سے اگ کہ گئی ا عوائم : دو اور کس طرح لگی ؟ باری رادہ کامی کا میں ہے سولہ

حریم ریار در آدہ بد اقرہ کو ہے۔ جرائے ہیں۔ راسدہ نے ہ کیا تھا دار شدہ نے رہ کیا ہوا ہ

بیاری ^و کیا ہے۔ کے کچھ اور بھی کہا تھ ^و

ے میں اس کا آنجیا مواف البر میں بابارہ سکار کے ہو ہیں۔ آئی سے علی اور سوئے کے الریب جا کو آنہا ہر جہاکیا - سے علی)

ے کل اوگ صوروں پر پلائٹک جڑھ دیتے ہیں سکے
ک ٹو اس صورت میں بھی اگ سکی ہے ۔ کتنا براہا
صورت ہے انہ جائے اس سے کیا کجھ و پستہ ہے
(دیتر ٹڈیا کر اے اؤ میں ہے اور آرہ رہ سے تیاری کو
مدیب کرتی ہے)

حالیہ میں کہتے طوف سے و کارہ کی جیسے ہوا کہا دہ ہے کہا خور کیوں میں کہا دیتے کہ کہا گی ہیں لگئی کی ہے او تم نے اکلی ہے ۔ میں کمہما چاہیے ہو تا ،

ایوری فڑے مدمئن اعدار جی مگار کے کشی سے نکے طبی

سے دیوں مو گئے عیر "

ئيىرى : مائد -

سی و م علی ہے جمارہ ہی کر ۔ دوہ ہے معاود اندائی کی ہے۔ مشم طوعی ہو ۔

حوالم 'کیا جاتا علی کی جوہ کی ہے۔ جائزی ، معافے جات فسوس کے خالم ! معری ہاتوں علم آنھام دکھ علی میں ایک لیعنے کے سے بھی یہ ہرداللہ میں کے سکتا کہ میری عراق ایل معری صرف سے شاکی ہو

> حام یاکیوں یہی گنٹگو کر وہے دیں ؟ میازی : اب نہیں کروں گا۔

ہ ہے حداثے ادار آمہ حافے سے آئے۔ سرقی عدادہ

الومر الراكر كرسي و الهوام. الا الراحانم -

14 , 25, 2 2 5 2 5 2 2 4

اپ يې د ؤ ي ۳

حويم خؤ مديكة ب

اُوری: 'دلاہ بائے دہ رے کی سات فہانے طبائے میں جو افران ہے اور ے اُر

8 205 100

یوری ' امرائے کی طرف ادامو کر کے اور کی وجہ سے ''دوری ''ا اے کا دولیہ بائد سے ایند ایند یواں رائے '' و ایر '' ان اس کے دا اے میں اس چاک عمرائی حلی تج د انہیں ۔

(بری د نے دائے و کا د نے میں)

معاری و میدورد کم س حالت میں بینی الے حد کوہ میں جامعی ہے۔ چاہدیں ۔ حداث کر دینو چاہدی تینوں۔ خدات کے دینو چاہدی تینوں۔ خداتم ؛ (کینور کر ایکھٹے عوثے) بھائی حال ۔ برائیور کر ایکھٹے عوثے) بھائی حال ۔ برائیور کر ہمیشہ کے بیاڑی ، دین وعدد کونا ہوں کہ الے جلا کر ہمیشہ کے

ر خم کر دوں گا۔

حرام : کوراد ۹

عیاری ' مو کم تم جبر کو سکیر اس کی بکدیل در ہے م جوں مو جائے تو کیا عرج ہے ''

حيائم عصم هو ديك دود عو ـ

میڈرگ تحقے ہی دات کے منعلی یہ علیہ بہتی ہے ۔۔۔۔۔کہ ملحقی تعلید یہ ہاتی۔۔

(حدیم ہو میں معمے خسوسی یہ کر قدری کو گھورتی وجنی ہے اور بھیر سروؤں میں اینا سر جھید کر وہ ہے لگتی ہے یہ بیازی اس کی صرف دیکھتے ہیں اور ادسر رؤمنے میں)

سی مادوشی دسا جامتی هو دو بین ایک سعد توقد

میں مادوشی دسا جامتی هو دو بین ایک سعد توقد

کئے بدین چلا حال هوں اور پھر کیھی اس سسے

میں ایک مراب بک رہاں پر میں لاؤل کا ۔ یہ سمر

دان سمامہ نے عقے اس میں بداحت کا کوئی میں

ثبین نے باشر میں یک بات کمے بغیر جس رہ سکت ر

بہ صوتہ یہاں جی وہا چاہئے ۔ اس نے اپنے جلے

مور نے بارو یہ جی دوری طرح تھا کہ دورا کا دو کسی

کیت ہوں سے بوری طرح تھا کہ دورا کا دو کسی

حاص وجہ سے سی کیمہ عول ۔ شاید تم سود بھ

حافم : (در الله نے عربے) جن -

مری : ماند از بسته ہے۔ حام بھا سرچھان اپنی ہے)

دی میں ہمیں میروں کے ساتھ ہیری پڑی تماخ ودین وابدته خو جائز میں از هم چاهنے هیں آکه داکا وجود هی ختم هو حلائے۔

حریز و در شامون) آپ چائے ہوہ ہ

دياري ۽ کيا "

حامم ۽ ب که خبر ہے .

(شائع سر اٹھیلی ہے۔ بیاری اس کی طرف میں دیکھیے۔ بکادیں حیکائے رکھے ہیں)

ياري ۽ کيا جي لا

ہوا ہے - رشید میں بھیں کا سابھی میں ۔ (بیبری اتبات میں سر خلائے میں) عم کاچ میں ایک ساتھ بڑاھنے تھے ۔

سار ہی ، بچھ میے ادارات کس سرح موضوبہ رہ سکتی اہل ؟ حالم (اعم دواون سمجھنے آ<u>ھے</u> ا

ئیری : بمیاس به بات سمجھے کا میں بنیاجت تھا

حدوم پیکر ، او ای اس ردنے کو پیداد ہوں و ۔ معے ۔ ال کی قصر می کے بھائجے او قای ۔

> مهاری : یومنت بر د میر جاما هوی د داد

خوائم ارراس کا لتیجه به هوا که میری شادی بودت سے

ەب كى

براري ۽ هول ۽

حریب شدی ہے بعد عمیے در پہدہ مد مدینے ہے دیے کے ہے۔ کے گرے کا فیر ان عصافی ہے کی اور ان عمی کی داری کی حس مدرک میں برحد کی ور انتخی اور انتخابی انتخابی اور انتخابی انتخابی اور انتخابی اور انتخابی اور انتخابی اور انتخابی اور انتخابی انتخابی اور انتخابی ا

آپاری حمل بده بین ساحیه هول بودن کو س و عیم به

خونج : میں ہے جام کہ ماہ کو کی مدد کی کو یہ دور اس کا موق و سدہ جیں ہا۔ ور اس کا موق و سدہ جیں ہا۔ وہ فات کو یہ دور سے گئے کے یہ دور سے گئے ہے۔ اور اس کا موق و سدہ جیں ہا ہا کہ ایم دور سے گئے ہے۔ اور ایم عامورت کا فراس ہا ہا کے دور سے کا دور سے

باری ر جلدی ہے) انہیک سوسہ تھا ہے۔

حدثہ اسی ہے خط کا کر نمامے خیر معم کر دیا ہے جائے ہے۔ انہے یہ رشید کا یعم مگوں اور آئی ہے جائے ہے والی آئیں کہ سامنے کے کمرے سے دوست کے ناسول کی جب بدانی دی د

حالیہ علاقے اور دو کچیا بہ سباچھ نا چندی سے عامہ کیاہی صارفے میں چین دیا ہ آناً کی: اس وقت تم صوفے پر بیٹھ کر حط لکھ وہی مین ا

حددم میں سے سرمان کو کہ یہ کہلایا۔ کہلیے کے بعد اس سے سے کاروبار کی الیں شروع کر دیں۔ شام کو صبح کے مقالت کا منگلمہ وعال اس کے آریب محیے اسرائی کا موقعہ میلا ددانہ کمونڈ سے کی آریب محیے اسرائی کا موقعہ میلا ددانہ کمونڈ سے کی کوسٹر کی مگر یہ جانے ہے کی ان و کے دیا دیا دیا ہے بالی می ٹھ دکا۔

بیاری من می نه کا ا

سیام ' حی ا سوجی تیں کہ سے ادھیا دوں۔ سکن کیسے
گئیر والے کیا کیس گے گیا ہو گیا ہے من ہو ت
کو = صوبہ دھیڑ رھی ہے ۔ بک سر ہور کوششن
گ = عادہ سرمد ہے ، بہ ملا ۔ کچہ دن نک میں
شک ، بدیب ر ر د گیئی کی می کیتیت میں یوسف
کی حرکات و کی ت کا جائے ، لیے ر می ا کے طور
سرایے میں کوڈ اوری جوی یہ تھا ۔ پینے کی طرح
میٹ جیے سوھر تی گھر میں کوئی شعفس بھی
یہ جوی سوھر تی گھر میں کوئی شعفس بھی
یہ جوی تو میں کے سوک میں کوئی شعفس بھی

سالى : س كجه لبيك تها ـ

حرثم جی دن کچھ سد دید ڈراپیک روم کے لیے

بیا صوفہ سبت خربدا گیا تو اے الیوا کر بھلے کرے میں رکھوا دیا گیا۔ حیدن یہ معرون سے دور رہنا تھا یہ یہ ان گیا محلے ا

سرى : يه عدے والا و سه ؟

حرائم - ماں بھر مم اس مکان سے منتقل عو کئے ہور اس کے بیے بیانہ بیا مرسجے حریدا گیا ۔

میںری اور اس صوبے کو کس ہے ۔ جہ ڑا محاسم : گو م سی بھجوا در گیا مبازی : بھر ؟

خیاہم : چند روڑ ہوئے رشنہ کر بہ جائے کیا سوحیلی کہ معجی کے بعد کودام سے بہ دونہ اللہ الای ۔

سیری : ظاهر ہے اے دیکھ کر تمہاری بران یاد قارہ مرکبی ہوگی۔

جانم حي ا

بیازی : تم سے ادانہ شعونڈا عوکا ۔

حام : كيود مي ٩

بیار کی جیں سائٹ بیٹر بھی کہتا ہی احساس رم کہ وہ اس کے اور تم ہے ۔ وہ اس کے امر بھی کہتی چیرا ہو ہے اور تم ہے ۔ سے ڈاف کو ڈیٹا چینا۔

خالم ۽ مجيوري آنھي ۔

بدري ا مين په مجبوري منجود عون ـ

حديم آيا کر سکني علي ا

ا میں مدد منہاں کر میا سکے حیب سے ٹکا ہے ہیں ، اہمالا ادام علا سکار موائل کے باس مدا کر پش ٹر سے اس ما

> فارٹے فیل ہے۔ ایند کا معادیہ

لائٹر نے سکار حلائے میں ۔

حدید اندوں بڑے غوز سے دیاہے رہی ہے) آپ رہی ، جبن اب دیسہ بہاں ہوگہ (مسکرہ کر) بین (بائر ا بی حدید میں ڈال وہا ہوں) ۔

(خام خاموش کیڑی ہے)

مگر عدم اسال کے جوز کیوں کو خاتا ہے۔ رخاتم خاتر ٹی ہے)

در سیچو۔ گا سر رہ ہے میں تمہرا عاقب اس سوالے سے میں حاتا ہو کمھارا رویہ کیا عوتا۔ ہم کامٹی کہ همدرد سیقہ ہے میں رازاس نے چھا کر راہ ہے ور بہر شایف م کہنی ہے اسی تدرون سے او میں

- Jan 2 30 4

حادیم : پ دادی نه وری بهای سمجه سکاتے ۔

الماری : کیسے کیو حجے مکہ اا وہ تو معن سے ویسے میاری : کیسے محسوری کا مکہ کیا ہے۔ قسال او حال کے انسان او حال کے دیار کی معاور ہو جان عول کی ری مجبوری

یہ تنبی کہ ہم نے بھانے کہ صوفے کے اندر چیپ خوا محمدہ سے اور دونے کی محموری یہ مہر کہ وہ در مطمعے میں مجبور تھا۔

حویم و هر معملے میں مجبور داکیا مطلب ا دیاری اگر تمیاری بعد نے قال در به یہ اڑھا کر الدید آبا یہ دی صوفہ نے چارہ آنیا کر کا ال حاسم نے کہا ؟ کس نے اینہ ہاتھ بڑھایا کس لے دیاہ دیا ؟

> نواری و ۱۹۹۰ ساتھو کے خوادر ہے۔ حدیث و (الراپ کی) رمنٹ ہے ؟ الراپ

یں کی تبید شدگاہ والے اس کے ہواں کی اعث سی تھی۔ ور اس کی شکامری سے سیوں اسانہ جونے دولئے میکھ نیا ۔

جن نیم خاری - عرب - عرب اولی اولی میں میں کہا واقع عربی ۔ آپ محورے بنا رائے ہوں۔ اید دیجی عوال سایس مرحی خوا []

چرتے ، حدیم ' آخر اس میں غام دیکانی و تمام کوا ہے۔ 'تم ---قیمی غیر - در آب کے طابق عاملہ گیا جاتا ہو آجھ ریک حیات میں ایک میگلباہ پریا ہو خاتا ۔ میں جین سمجھ سکا میں صدالہ پریا کیے بیان کیووں تھی ہوسف مہدوم کے ساتھ یہ حیثیت بیوی کے کم نے ایک سنت گزاری ہے۔ تم نے انداؤہ نہیں لگایا کہ وہ ایک خادر تس طبع انسان تھا اور عندند بھی تھا ۔ اور بھر خاتم تم نے اس لفائے میں لکھا بھی گیا تیا ۔

خوانم : آب کی باتیں میری حسیم میں نہیں آ رہیں ا نیازی : میری باتیں کچھ پیچیدہ او نہیں میں ۔

خائم : سي نبين سمجه سكني !

نیازی : ایک ات تمهیں معلوم عر جائے تو غالباً سب کھھ سجھ جاؤ کی ۔

خانم : کونسی بات ـ

الیاڑی : سین نے کہا ہے کا بولٹ ایک متلیند الدمی الیا۔ وہ لفانہ میں مے ہاس لے آیا۔

خانم : آپ کے ہاس ا

آیاری : اس نے تحریر بڑ اس اور اس سے کہا ، پرمت تم ایک خوش قست شوہر ہو ۔ یہ تحریر بھاڑ ڈالو ، افاقہ بوائے کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ رشید عمیشہ کے ایے کراچی جا رہا ہے اور یہ بھول جاؤ کہ یہ تمییں کہاں ہے سلا اور کیونکر دالا ؟ اس نے وعدہ کر لیا اور اس نے یہ وعدہ کی طرح تبھایا ۔ تم چانتی ہو ا خاليم : (مطنئ لبجے ميں) حاتي عول -

نیازی: نو بھنی اب ہم چلیں کے ۔ مسکواکر اتنی می
بات تھی جسے انسانہ کار دیا ۔ (سولے کی طرف دیکھ
کر بہ نے جارہ صواہ) اس کاکات میں کتنی مجبوریاں
عبی السال کو لا

خائم : رکئے ہ تیں ؟

الباری ؛ لمیں خاتم ! میں بھی شام کے رقت کھوستے کا عادی۔ دول ۔ کچھ دیر گھوم کر جاؤں کا اخدا مانظ ۔

(برزی دالان والے درواؤے کی طرف تدم اٹھانے لگتے ۔ میں اور پنیر درواؤے میں سے لکل جائے میں ۔

خانم جو و میں آنوژق ہے۔ ہر دو جھاگا دیتی ہے۔ اور آمِدًا شروع کر دیتی ہے۔

چار بایخ لمحوں کے بعد رائد اور آادرم کے قبیتہوں کی آواز باعر سے آئی ہے۔

شائم رک کر دروازے کی طرف دیکھتی ہے یہ واصدہ اور اکرم آنے میں :

رائمت الدر آنے علی الها کوت اثاریے لکتی ہے ،

راشدہ: اس ا چچا جات ابنا لائٹر بھول کئے تھے ۔ خاتم: هاں۔

کرم : دروازست کے جاستے جی سل گئے ۔

راشیدہ : میں نے کہا آب کہاں کہا کر می جاتیے۔

کہتے لکے بیں مجھے سیر کرتی ہے۔

خانم : کھانے کا بعدویست تو ابھی ہوا ہی تمیں۔ جاتی ہوں۔
راشدہ : اسی میں بھی آتی ہوں اوبر ۔ ابھی ایک منٹ میں۔
خانم دالان والے دروازے میں سے نکل جاتی ہے۔
راشدہ کوٹ ہاتھ میں انہائے صوفے والے دروازے کی
طرف جانے لکتی ہے۔ صوفے کے یاس جاکر رک

تو آپ ا صبح اسے اٹھوا کر لیے جائیں کے نا قرنہجر ہاؤس میں ۔ وہ لوگ بالکل ایا بنا دس کے ا

اكرم: يبت برانا نهين حو چك تها ـ

راشادہ: وا۔ ہوانا کیا ہو چکا ہے۔ ہم تو بھول ہی گنے۔ (اکرم بیوی کی طرف جانے لگتا ہے)

یاد نہیں بھون میں اس پر چڑھ کر چھلانکیں اکایا کرتے تھے۔ ہاتھوں میں ہاتھ دے کر اس پر ببھٹا کرتے تھے۔ ہجھے تو بہت بہارا لگتا ہے یہ بہت بہارا ہائے جل گیا۔ خیر ۔ نہیت بیارا ہائے جل گیا۔ خیر ۔ نہیت ہیارا ہائے جل گیا۔ خیر ۔ نہیت ہوارا ہائے کا ۔

(شوعر کو بیار کی تظروں سے دیکھتی ہے دوتوں دو تین اسحے ایک دوسرے کو دیکھتے رہنے میں ۔ اور اسی عالم میں پردہ گرتا ہے ۔



ایہ کے اندازوں کے ایک مجموعے کا حال میں میں روسی ڈیاان میں کرچمہ موا ہے جسے مامکر میں شانع کیا گیا ہے۔

وهوده كذب " عن ير ده ده الر عدو العالم الرابع عن العام مال هـ -